| | |
|---|---|
| صبح صادق | 05:13 |
| طلوع آفتاب | 06:28 |
| زوال آفتاب | 12:41 |
| غروب آفتاب | 06:53 |

روزنامہ
ممبئی
رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY MUMBAIRAABTA


آج کی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''پے در پے حج اور عمرہ کیا کرو کیونکہ حج اور عمرہ دونوں فقر و محتاجی اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جس طرح لوہار اور سنار کی بھٹی لوہے اور سونے چاندی کا میل کچیل دور کر دیتی ہے اور ''حج مبرور'' کا صلہ اور ثواب تو بس جنت ہی ہے''۔ (ترمذی)

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 98, Wednesday- 08 April, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ❁ شمارہ نمبر ۹۸ ❁ بدھ، ۸/اپریل ،۲۰۲۶، ۱۹/شوال المکرم ۱۴۴۷ھ ❁ قیمت ۴/روپے، صفحات:۸


# منی پور میں پھر پھوٹ پڑا تشدد، راکٹ حملہ میں ۲/بچوں کی موت

**امپھال سمیت ۵/اضلاع میں انٹرنیٹ معطل، منی پور کے وزیر اعلیٰ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ متحد رہیں اور ان عناصر کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہوں جو سماجی ہم آہنگی کو بگاڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔**

منی پور کے بشنوپور ضلع میں مشتبہ کوکی عسکریت پسندوں نے منگل (7 اپریل) کو راکٹ سے حملہ کیا، جس میں 2 بچوں کی موت ہو گئی اور ان کی ماں زخمی ہو گئی۔ ہنگامہ بڑھتا دیکھ 5 اضلاع میں انٹرنیٹ معطل کر دیا گیا ہے۔ سرکاری حکم کے مطابق منی پور حکومت نے موجودہ امن و امان کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے امپھال ویسٹ، امپھال ایسٹ، تھوبل، کاکچنگ اور بشنوپور اضلاع میں انٹرنیٹ اور موبائل ڈیٹا خدمات کو فوری اثر سے 3 دنوں کے لیے عارضی طور پر معطل کرنے کا حکم دیا ہے۔ تشدد کا تازہ کا واقعہ دیر رات تقریباً ایک بجے پیش آیا، جب موئرانگ ٹرونگلاوبی میں مشتبہ عسکریت پسندوں کے ذریعہ پھینکا گیا بم ایک گھر پر گرا۔ دھماکے میں 5 سال کے لڑکے اور 6 ماہ کی بچی کی موت ہو گئی۔ اس واقعہ کی مخالفت میں مقامی لوگوں نے زبردست مظاہرہ کیا۔ پولیس افسر نے بتایا کہ جب گھر میں بم پھٹا اس وقت دونوں بچے اور ان کی ماں سو رہی تھی۔ واقعہ کے خلاف مقامی لوگوں نے زبردست احتجاج کیا اور علاقہ میں موجود ایک پٹرول پمپ کے پاس 2 تیل ٹینکروں اور ایک ٹرک میں آگ لگا دی۔ مظاہرین نے موئرانگ تھانہ کے سامنے ٹائر جلائے اور ایک عارضی پولیس چوکی کو بھی نقصان پہنچایا۔ افسران نے بتایا کہ صورتحال کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے علاقہ میں سیکورٹی فورسز تعینات کر دی گئی ہیں۔ ریاستی وزیر اعلیٰ وائی کھیم چند سنگھ نے کہا کہ یہ حملہ 'وحشیانہ فعل' کے مترادف ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''یہ انسانیت پر براہ راست حملہ ہے اور منی پور میں بہت مشکل سے قائم ہوئی امن و امان کی صورتحال کو بگاڑنے کی کوشش ہے۔ میں اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے کہ ذمہ دار لوگوں کی پہچان کی جائے گی۔ انہیں ڈھونڈ نکالا جائے گا اور قانون کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ ایسے دہشت گردانہ اقدامات کو کسی بھی صوت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔'' منی پور کے وزیر اعلیٰ نے لوگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ متحد رہیں اور ان عناصر کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہوں جو سماجی ہم آہنگی کو بگاڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ نشیبی علاقے میں واقع موئرانگ ٹرونگلاوبی، چوراچاندپور کے پہاڑی کے پاس ہے اور 2023 و 2024 میں نسلی تصادم کے عروج پر ہونے کے دوران یہاں مسلسل گولی باری کے واقعات پیش آئے تھے۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ منگل کو ٹرونگلاوبی کے پاس کے علاقے سے ایک دھماکہ خیز آلہ بھی برآمد کیا گیا ہے۔ بھارتی ریاست منی پور میں 7 اپریل 2026 کو تشدد کا ایک انتہائی افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے، جہاں بشنوپور ضلع کے گاؤں موئیرانگ ترونگلاوبی میں ایک رہائشی مکان پر راکٹ/مارٹر حملے کے نتیجے میں دو کمسن بچے ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں ایک 5 سالہ لڑکا اور اس کی 5 ماہ کی بہن شامل ہیں۔ حملے کے وقت بچے اپنی ماں کے ساتھ سو رہے تھے۔ بچوں کی والدہ شدید زخمی ہیں اور انہیں امپھال کے ایک نجی ہسپتال (راج میڈیسٹی) میں منتقل کیا گیا ہے۔ ان کے والد بارڈر سیکیورٹی فورس (BSF) کے اہلکار ہیں جو اس وقت ریاست سے باہر تعینات ہیں۔ مقامی ذرائع اور رپورٹس کے مطابق یہ حملہ مشتبہ کوکی عسکریت پسندوں کی جانب سے کیا گیا، جنہوں نے پہاڑی علاقوں سے طویل فاصلے تک مار کرنے والا پروجیکٹائل فائر کیا۔

## ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی حالت سنگین

### قم میں چل رہا علاج، اسرائیلی میڈیا کا دعویٰ

ایک ڈپلومیٹک میمو میں لکھا گیا ہے کہ ''مجتبیٰ خامنہ ای کا قم میں سنگین حالت میں علاج چل رہا ہے۔ وہ حکومت کے کسی بھی فیصلہ میں شامل نہیں ہو پا رہے ہیں۔'' ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی ناساز طبیعت کے بارے میں اسرائیل نے ایک ایسا دعویٰ کیا ہے، جو حیرت انگیز ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے قبل میں دعویٰ کیا تھا کہ مجتبیٰ خامنہ ای امریکی اور اسرائیلی فوج کی کارروائی میں زخمی ہو گئے تھے، ان کی صحت ٹھیک نہیں ہے۔ حالانکہ اس کے بعد خامنہ ای کے کئی بیانات سامنے آئے۔ اب 'دی ٹائمز آف اسرائیل' نے بتایا ہے کہ ایک انٹیلیجنس اسسٹمنٹ کے مطابق ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای بیہوش ہیں اور قم شہر میں ایک سنگین بیماری کا علاج کرا رہے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ امریکی و اسرائیلی انٹیلیجنس پر مبنی اور اپنے خلیجی ساتھیوں کے ساتھ شیئر کردہ ایک ڈپلومیٹک میمو میں لکھا ہے کہ ''مجتبیٰ خامنہ ای کا قم میں سنگین حالت میں علاج چل رہا ہے۔ وہ حکومت کے کسی بھی فیصلے میں شامل نہیں ہو پا رہے ہیں۔'' حالانکہ اس سلسلے میں ایران کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ لیکن گزشتہ کچھ دنوں میں آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کی طرف سے امریکی صدر ٹرمپ اور اسرائیل کے خلاف سخت بیانات ضرور جاری کیے گئے ہیں، جس میں دشمن ممالک کو منھ توڑ جواب دینے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 28 فروری کو امریکہ و اسرائیل نے ایران پر حملہ کر جنگ کا آغاز کیا تھا۔ اس میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای سمیت کئی سرکردہ لیڈران کی موت ہو گئی تھی۔ اس کے بعد مجتبیٰ خامنہ ای کو ایران کا سپریم لیڈر بنایا گیا۔ جنگ کی شروعات کے بعد سے یہ پہلی بار ہے جب کسی رپورٹ میں خامنہ ای کی لوکیشن بتائی گئی ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ ڈپلومیٹک میمو میں مجتبیٰ خامنہ ای کے والد علی خامنہ ای کو ابتدائی حملوں میں مارے جانے کے بعد قم میں تدفین کی تیاریوں کا بھی انکشاف ہوا ہے۔

**ہیمنت کی پولیس دہلی آ کر کسے ڈرانا چاہتی ہے؟**

# پون کھیڑا کے خلاف آسام پولیس کی کارروائی پر کانگریس کا سوال

سپریا شرینیت نے کہا کہ فضول کی باتیں کرنے کی جگہ ہیمنت بسواسرما ان الزامات کا جواب دیں جو عائد کیے گئے ہیں۔ ہیمنت جو بکواس کر رہے ہیں، وہ ایک وزیر اعلیٰ کو زیب نہیں دیتا۔ آسام میں اسمبلی انتخاب کی تشہیر کا آج آخری دن ہے، لیکن آسام کی سیاست میں جاری ہلچل کا اثر دہلی میں بھی دکھائی دے رہا ہے۔ کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے 2 دن قبل پریس کانفرنس کر آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسواسرما اور ان کی بیوی رنکی بھوئیاں سرما پر سنگین الزامات عائد کیے گئے تھے۔ رنکی بھوئیاں نے ان الزامات کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے ایف آئی آر درج کرائی تھی، جس کے بعد آسام پولیس 7 اپریل کو دہلی پہنچ گئی اور دہلی پولیس کے ساتھ کانگریس لیڈر پون کھیڑا کی رہائش پر چھاپہ مار دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ آسام پولیس کو پون کھیڑا تو نہیں ملے، لیکن کچھ دستاویزات گھر سے برآمد ہوئے ہیں۔ پون کھیڑا کے خلاف ہوئی اس کارروائی پر کانگریس نے اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کانگریس ترجمان سپریا شرینیت کا کہنا ہے کہ ''ہیمنت بسواسرما اور ان کی فیملی پر بدعنوانی کے سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ پون کھیڑا جی نے ثبوتوں کے ساتھ اپنی بات رکھی ہے۔ لیکن ہیمنت ان الزامات پر جواب دینے کی جگہ گندی گندی گالیاں دے رہے ہیں۔'' انھوں نے یہ سوال بھی پوچھا کہ ''ان کی (ہیمنت بسواسرما کی) پولیس دہلی آ کر کسے ڈرانا دھمکانا چاہتی ہے۔'' یہ بیان سپریا شرینیت نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے دیا۔ انھوں نے آسام کے وزیر اعلیٰ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ''ہیمنت کی بدعنوانی کے بارے میں پورا آسام جانتا ہے، اور 9 اپریل کو اس کا حساب ہوگا۔'' وہ یہ بھی کہتی ہیں کہ ''ہیمنت بسواسرما کی حرکتیں بتا رہی ہیں کہ وہ بوکھلائے ہوئے ہیں۔ بدعنوانی کرتے ہوئے پکڑ لیے گئے ہیں۔ اس لیے فضول کی باتیں کرنے کی جگہ ہیمنت بسواسرما ان الزامات پر جواب دیں۔'' آسام کے وزیر اعلیٰ کے بیانات کی تنقید کرتے ہوئے سپریا نے کہا کہ انھیں گالی گلوج کرنے کی جگہ عوام کے سامنے سچائی بیان کرنا چاہیے۔ وہ جو بکواس کر رہے ہیں، وہ ایک وزیر اعلیٰ کو زیب نہیں دیتا ہے۔

## وزیر اعظم مودی نے لام کے صدر منتخب ہونے کا خیر مقدم کیا

### ہندوستان - ویتنام تعلقات میں مسلسل گہرے ہونے کی توقع ظاہر کی

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو ٹو لام کو ویتنام کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ان کی قیادت میں دوطرفہ تعلقات مزید گہرے ہوتے رہیں گے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، مودی نے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی پائیدار نوعیت پر روشنی ڈالی اور اس کے مستقبل کی رفتار کے بارے میں پر امیدی کا اظہار کیا۔ انہوں نے لکھا کہ مسٹر ٹو لام کو سوشلسٹ جمہوریہ ویتنام کا صدر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی قیادت میں، ہمارے دونوں ممالک کے درمیان وقتی آزمائش کی دوستی مضبوط سے مضبوط تر ہوتی رہے گی۔ قریبی روابط کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے مزید کہا،'' میں اپنے لوگوں اور خطے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے لیے مل کر کام کرنے کا منتظر ہوں۔'' ہندوستان اور ویتنام کے درمیان تاریخی روابط، ثقافتی تبادلے اور کلیدی شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے پر مبنی دیرینہ شراکت داری ہے۔ حالیہ برسوں میں، دفاع، تجارت، بحری سلامتی، اور علاقائی استحکام، خاص طور پر 2016 میں قائم کیے گئے جامع اسٹریٹجک پارٹنر شپ فریم ورک کے تحت تعلقات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ دونوں ممالک نے ہند-بحرالکاہل میں امن، استحکام اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے علاقائی فورمز پر بھی مل کر کام کیا ہے۔ مودی کا پیغام جنوب مشرقی ایشیا کے ساتھ مشغولیت کو مضبوط بنانے اور ویتنام جیسے شراکت داروں کے ساتھ اسٹریٹجک تعلقات کو مضبوط بنانے پر نئی دہلی کی مسلسل توجہ کو اجاگر کرتا ہے۔

## بنگلہ دیش میں خسرہ بے قابو، ۱۱۸/اموات، بیشتر متاثرین بچے

ڈھاکہ: بنگلہ دیش میں خسرہ کا پھیلاؤ تشویشناک حد تک بڑھ گیا ہے، جہاں 15 مارچ سے لے کر پیر کی صبح تک کم از کم 118 افراد کی موت ہو چکی ہے، جن میں اکثریت بچوں کی ہے۔ ملک کے محکمہ صحت کے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز کے مطابق حالیہ دنوں میں اموات میں تیزی آئی ہے اور صرف اتوار سے پیر کے درمیان 24 گھنٹوں میں پانچ افراد دم توڑ گئے۔ محکمہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق خسرہ کے مشتبہ مریضوں کی تعداد 2006 تک پہنچ چکی ہے، جن میں زیادہ تر بچے شامل ہیں اور مختلف اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ راجشاہی میڈیکل کالج اسپتال میں بھی صورت حال سنگین ہے جہاں متعدی علامات کے شکار مزید دو بچوں کی موت کے بعد وہاں اموات کی مجموعی تعداد 42 ہو گئی ہے۔ اسپتال کے ترجمان شنکر کمار بسواس کے مطابق یہ دونوں اموات بھی گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہوئیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیماری کی شدت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ ماہرین صحت نے خبردار کیا ہے کہ اگر فوری اور مؤثر اقدامات نہ کیے گئے تو صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ موجودہ بحران کی ایک بڑی وجہ ویکسینیشن پروگرام میں رکاوٹ ہے۔ سابق ڈائریکٹر برائے امراض کنٹرول بینظیر احمد کے مطابق محمد یونس کی عبوری حکومت نے اچانک ایک ایسے سیکٹورل پروگرام کو ختم کر دیا تھا جو ویکسینیشن کے لیے فنڈ فراہم کرتا تھا، جس کے نتیجے میں خسرہ کی ویکسین کی قلت پیدا ہو گئی۔ انہوں نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ عالمی یوم صحت کے موقع پر مثبت پیش رفت کے بجائے ملک ایک خطرناک وبا سے نبرد آزما ہے۔ ان کے مطابق 2026 تک خسرہ اور روبیلا کے خاتمے کا ہدف مقرر تھا، مگر موجودہ حالات اس کے برعکس ہیں اور اسپتالوں میں مریضوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ مزید برآں، 2024 کے آخر میں طے شدہ خصوصی ٹیکہ کاری مہم سیاسی تبدیلیوں کی وجہ سے شروع نہیں ہو سکی، جبکہ 2025 کے دوران ویکسین لگانے والے کارکن تین بار ہڑتال پر گئے، جس سے معمول کے ٹیکہ کاری پروگرام شدید متاثر ہوئے۔ محکمہ صحت کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ فنڈ کی کمی کے باعث جنوری سے کچھ علاقوں میں ویکسین کی محدود تقسیم کی جا رہی ہے۔ ماہر صحت مشتاق حسین کے مطابق حکومت نے ہنگامی ویکسینیشن مہم ضرور شروع کی ہے۔

## حج ۲۰۲۶ء کے انتظامات سے متعلق جائزہ اجلاس اور حج کیمپ کی جگہ کا معائنہ

**دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئر پرسن کوثر جہاں نے کہا کہ حج کے سفر کو سہل اور خوشگوار بنانا ہمارا مقصد ہے۔**

نئی دہلی: جیسے جیسے مقدس حج 2026 کے لیے عازمین حج کی روانگی کا وقت قریب آ رہا ہے، ویسے ویسے حج سے متعلق انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے مختلف سطحوں پر کام اور اجلاس کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے۔ اسی سلسلے میں دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے زیر اہتمام 18 اپریل سے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ، ٹرمنل-3 سے شروع ہونے والی حج پروازوں سے قبل، دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئر پرسن کوثر جہاں کی صدارت میں حج انتظامات کے جائزے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں دہلی کے مختلف متعلقہ محکموں مثلاً ایم سی ڈی، دہلی پولیس، دہلی اربن شیلٹر امپروومنٹ بورڈ، دہلی جل بورڈ، سول ڈیفنس وغیرہ کے افسران نے شرکت کی۔ اس سے قبل سنٹرل دہلی کے ایڈیشنل ڈی سی پی رشی سنگھ، آئی پی ایس کے ہمراہ دہلی کے مشہور رام لیلا میدان میں عازمین حج کے لیے قائم کیے جانے والے حج کیمپ کی جگہ کا معائنہ بھی کیا گیا اور وہاں جاری تیاریوں و انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس اجلاس میں دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکیٹو آفیسر جناب اشفاق احمد عارفی، ڈپٹی ایگزیکیٹو آفیسر جناب محسن علی اور حج کمیٹی کے متعلقہ عملے نے بھی شرکت کی۔ اشفاق احمد عارفی نے حج سے متعلق معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال دہلی سے 3226 عازمین حج مقدس سفر حج پر روانہ ہوں گے، جبکہ دہلی امبارکیشن پوائنٹ سے شمالی ہند کے تقریباً 22000 عازمین حج، دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی نگرانی و سرپرستی میں مقدس حج کے لیے روانہ ہوں گے۔ ان تمام عازمین حج کے لیے دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی جانب سے حج کیمپ اور دہلی ایئرپورٹ تک آمد و رفت کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔

**مختصر مگر اہم خبریں**

## بھارت اور ماریشس کے درمیان اہم معاہدے

### ایئر پورٹ، سڑک اور اسپتال منصوبوں پر دستخط متوقع

نئی دہلی: بھارت اور ماریشس اس ہفتے اہم مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کرنے جا رہے ہیں، جن کے تحت ایئرپورٹ، سڑک اور اسپتال سے متعلق بڑے ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھایا جائے گا۔ رپورٹس کے مطابق، یہ معاہدے بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے متوقع دورۂ ماریشس کے دوران طے پائیں گے، جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان ترقیاتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ ان منصوبوں میں ماریشس کے سر سیووساگر رامگولام انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر نیا ایئر ٹریفک کنٹرول ٹاور، اہم شاہراہوں کی تعمیر و توسیع، اور جدید طبی سہولیات پر مشتمل اسپتال کی تعمیر شامل ہے۔ مزید برآں، صحت کے شعبے میں تعاون کے تحت ایک جدید قومی اسپتال اور آیوش (روایتی طب) سینٹر آف ایکسیلینس کے قیام پر بھی کام کیا جائے گا، جس سے مقامی صحت کے نظام کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ یہ اقدامات بھارت کے خصوصی اقتصادی پیکیج کا حصہ ہیں، جس کے تحت ماریشس میں بنیادی ڈھانچے، صحت، اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق، ان معاہدوں سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی اور اسٹریٹجک تعلقات کو مزید تقویت ملے گی، جبکہ ماریشس میں روزگار، رابطہ کاری اور عوامی سہولیات میں بہتری آئے گی۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بھارت اور ماریشس کے درمیان اس نوعیت کے ترقیاتی منصوبے نہ صرف دوطرفہ تعلقات کو مضبوط کرتے ہیں بلکہ بحرِ ہند کے خطے میں بھارت کے بڑھتے کردار کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔

## بھارت - جاپان شراکت داری میں نیا باب

### درمیانے درجے کی کمپنیوں کا کردار مرکزی حیثیت اختیار کر گیا

نئی دہلی/ٹوکیو: بھارت اور جاپان کے درمیان اقتصادی تعلقات ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں، جہاں دونوں ممالک کی درمیانے درجے کی کمپنیوں کو باہمی تعاون کا اہم ستون قرار دیا جا رہا ہے۔ ایک حالیہ تجزیاتی رپورٹ کے مطابق، بھارت کی تیزی سے ترقی کرتی درمیانے درجے کی مینوفیکچرنگ کمپنیاں اور جاپان کی ''چوکن'' کہلانے والی کمپنیوں کے درمیان شراکت داری مستقبل میں دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو نئی جہت دے سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ تعاون روایتی سپلائی چین ماڈل سے آگے بڑھ کر ٹیکنالوجی کے تبادلے، مشترکہ تحقیق اور اختراع کو فروغ دے گا، جس سے دونوں معیشتوں کو فائدہ ہوگا۔ اعداد و شمار کے مطابق، بھارت میں 5 کروڑ 70 لاکھ سے زائد مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز موجود ہیں جو ملک کی جی ڈی پی کا تقریباً 30 فیصد اور برآمدات کا 46 فیصد حصہ فراہم کرتے ہیں، جبکہ جاپان میں 99 فیصد سے زیادہ کمپنیاں اسی زمرے میں آتی ہیں اور تقریباً 70 فیصد افرادی قوت کو روزگار فراہم کرتی ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ بدلتی ہوئی عالمی سپلائی چینز کے تناظر میں جاپانی کمپنیاں اپنے کاروبار کو متنوع بنانے کے لیے بھارت کو ایک اہم شراکت دار کے طور پر دیکھ رہی ہیں۔ بھارت کی انجینئرنگ صلاحیت، عالمی معیار کی سرٹیفکیشن اور تحقیق و ترقی میں بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری اسے ایک پرکشش مرکز بناتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، اس نئی نوعیت کی شراکت داری نہ صرف صنعتی ترقی کو فروغ دے گی بلکہ دونوں ممالک کے درمیان طویل مدتی اقتصادی انضمام کی بنیاد بھی مضبوط کرے گی، خاص طور پر ایسے وقت میں جب عالمی معیشت تیزی سے تبدیلی کے دور سے گزر رہی ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر اس ''چوکن ٹو چوکن'' تعاون کو مؤثر طریقے سے فروغ دیا گیا تو یہ بھارت اور جاپان کے تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جا سکتا ہے اور خطے میں ایک مضبوط اور مستحکم اقتصادی اتحاد کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

# کانگریس نے مودی حکومت اور ایل ڈی ایف پر کیرلم کو نظر انداز کرنے کا لگایا الزام

**کماری شیلجا نے کہا کہ ریاست کے کئی دیہات خالی ہوتے جا رہے ہیں، کیونکہ لوگ نقل مکانی پر مجبور ہیں۔ اس معاملہ میں حکومت کے پاس نہ کوئی واضح پالیسی ہے اور نہ ہی مستقبل کی کوئی منصوبہ بندی۔**

کانگریس نے کیرلم کی پینارائی وجین حکومت کے ساتھ ساتھ مرکز کی مودی حکومت پر بھی ریاست کو نظر انداز کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ آج کانگریس کی جنرل سکریٹری کماری شیلجا نے کیرلم میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یہ الزام عائد کیا اور ریاست کو درپیش اہم مسائل پر تشویش کا بھی اظہار کیا۔ میڈیا اہلکاروں کے سامنے کانگریس لیڈر نے بایاں محاذ حکومت (ایل ڈی ایف) کی عوام مخالف پالیسیوں کو سامنے رکھتے ہوئے سخت تنقید کا نشانہ بھی بنایا۔ کماری شیلجا نے کہا کہ کیرلم میں انسان اور جنگلی جانوروں کے درمیان بڑھتا ہوا تصادم ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے، جسے پارلیمنٹ میں بھی اٹھایا جا چکا ہے۔ اس کے باوجود کوئی ٹھوس پالیسی سامنے نہیں لائی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ماحولیاتی تبدیلی اور قدرتی آفات نہ صرف انسانوں بلکہ جانوروں کی زندگی کو بھی متاثر کر رہی ہیں، ایسے میں حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ مؤثر اقدامات کرے۔ محض یہ کہہ دینا کہ قدرت اپنا کام کر رہی ہے، مسائل کا حل نہیں ہو سکتا، کافی نہیں ہے۔ کماری شیلجا نے ایک دیگر اہم مسئلہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے کئی دیہات خالی ہوتے جا رہے ہیں اور لوگ نقل مکانی پر مجبور ہیں۔ ایسا اس لیے کیونکہ حکومت کے پاس نہ کوئی واضح پالیسی ہے اور نہ ہی مستقبل کی کوئی منصوبہ بندی۔ انہوں نے کیرلم کی شہری صورتحال پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ ''کیرلم میں شہری منصوبہ بندی ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ سیوریج نظام، پینے کے پانی کی فراہمی، پانی کی نکاسی، سڑکیں اور عوامی صحت جیسے بنیادی شعبے بری طرح متاثر ہیں، لیکن ایل ڈی ایف حکومت کے پاس ان مسائل کے حل کے لیے کوئی واضح منصوبہ نہیں ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے کیرلم کی ماہی گیری صنعت کو لاحق پریشانی پر اپنی فکر ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ دنیا بھر میں اپنی شناخت رکھتی ہے، لیکن اس صنعت سے وابستہ ماہی گیر شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ماحولیاتی تبدیلی، بین الاقوامی تنازعات، تجارتی معاہدے اور مقامی سطح پر سہولیات کی کمی نے ان کے روزگار کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا ایل ڈی ایف حکومت نے ٹیکنالوجی کے میدان میں ماہی گیروں کی مدد کے لیے کوئی سنجیدہ قدم اٹھایا ہے؟ کماری شیلجا نے مرکزی حکومت اور ایل ڈی ایف دونوں پر کیرلم کو نظر انداز کرنے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (یو ڈی ایف) کو اقتدار حاصل ہوا تو وہ ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دے گی، انہیں بہتر رہائش فراہم کرے گی اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کر کے ان کے روزگار کو مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔

# ممبئی میونسپل کارپوریشن کے روڈ سیمنٹ کنکریٹنگ پروجیکٹ میں معیار کے ساتھ شفافیت

## برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ تیار کردہ ڈیش بورڈ اہلیان ممبئی کے لیے سود مند، شہری اپنے علاقے میں سڑکوں کے کام کی موجودہ صورتحال باخبر رہیں، میونسپل کمشنر اشونی بھیڈے کا جائزہ

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی میونسپل کارپوریشن ممبئی میٹروپولیٹن ریجن میں بنیادی ڈھانچے کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ ممبئی کے شہریوں کو گڑھوں سے پاک سڑکیں فراہم کرنے کے لیے سڑک سیمنٹ کنکریٹنگ کا پروجیکٹ دو مرحلوں میں شروع کیا گیا ہے۔ اس سے سڑک کا سفر آسان ہو جائے گا۔ جہاں میونسپل کارپوریشن سڑکوں کے کاموں کو انجام دے رہی ہے، وہیں دوسری طرف، میونسپل کارپوریشن نے ایک کمپیوٹر سسٹم (رئیل ٹائم ڈیش بورڈ) تیار کیا ہے جو سڑکوں کے بارے میں تفصیلی معلومات دکھاتا ہے تاکہ ممبئی والے بھی اپنے علاقے کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔ یہ معلوماتی ڈیش بورڈ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کی ویب سائٹ پر لنک https://roads.mcgm.gov.in/publicdashboard پر سب کے لیے کھلا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس 'ڈیش بورڈ' کو ہر روز اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ میونسپل کارپوریشن کمشنر مسز اشونی بھیڈے نے سڑک کے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے جائزہ اجلاس میں افسران کو ہدایت دی کہ روڈ سیمنٹ کنکریٹنگ کا کام مقررہ وقت کے اندر اور معیاری طریقے سے کیا جائے۔ اس جائزہ میٹنگ میں بھیڈے نے کہا کہ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے مہتواکانکشی سڑک سیمنٹ کنکریٹنگ پروجیکٹ کا پہلا مرحلہ 12 دسمبر 2026 تک مکمل ہونا چاہیے، فیز 2 مئی 2027 تک مکمل ہونا چاہیے۔ اس میں کسی قسم کی توسیع نہیں کی جائے گی۔ سڑکوں کے معیار کے بارے میں مزید چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ سڑکوں کے جاری کام 31 مئی 2026 تک مکمل ہو جائیں۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ مون سون کے دوران کوئی کام شروع نہ ہو۔ تاکہ شہریوں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مسز بھیڈے نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن نے سیمنٹ روڈ پروجیکٹ میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے ایک ڈیش بورڈ شروع کیا ہے۔ یہ جائزہ میٹنگ میونسپل کمشنر اشونی بھیڈے کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) مسٹر ابھجیت بنگر، ڈپٹی کمشنر (انفراسٹرکچر) مسٹر گریش نکم، ڈپٹی کمشنر (کمشنر آفس) مسٹر پرشانت گائکواڑ، چیف انجینئر (سڑکوں) مسٹر منتیہ سوامی وغیرہ کے ساتھ انجینئرس موجود تھے۔ ممبئی میں سیمنٹ کنکریٹنگ کا کام اعلیٰ معیار کا ہو، اس میں شفافیت ہونی چاہیے۔ اس لیے میونسپل کمشنر مسز اشونی بھیڈے نے اس پروجیکٹ کے معیار پر خصوصی توجہ دی ہے بھیڈے نے میونسپل کارپوریشن کے ڈیش بورڈ پر معلومات کو اپ ڈیٹ رکھنے کے لیے بھی واضح ہدایات دی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ سڑکوں کے کام کے دوران شہریوں کو تکلیف نہ ہو۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے اہم سڑک سیمنٹ کنکریٹنگ پروجیکٹ کے فیز 1 اور فیز 2 کے تحت 118,2 سڑکوں (لمبائی 691.08 کلومیٹر) کی سیمنٹ کنکریٹنگ کی جارہی ہے۔ ان میں سے 170,1 سڑکوں (لمبائی 316.84 کلومیٹر) کی اینڈ ٹو اینڈ کنکریٹنگ (PQC) مکمل ہو چکی ہے۔ جب کہ

جنکشن سے جنکشن (40.171 کلومیٹر) تک 559 سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔ اس طرح کل 691.08 کلومیٹر میں سے 488.24 کلومیٹر سڑکوں کی کنکریٹنگ یعنی 71 فیصد کنکریٹنگ مکمل ہو چکی ہے۔ بقیہ 389 سڑکوں (04.102 کلومیٹر) کی سیمنٹ کنکریٹنگ (PQC) کا کام جلد شروع کر دیا جائے گا۔ اس طرح ان سڑکوں کے بارے میں معلومات جن کی سیمنٹ کنکریٹنگ مکمل ہو چکی ہے، جن پر کام جاری ہے اور جن کا کام جلد شروع کر دیا جائے گا، میونسپل کارپوریشن کی ویب سائٹ پر سڑک کے کاموں کے 'ڈیش بورڈ' پر ایک الگ کالم میں دی گئی ہے۔ سڑک کنکریٹ کرنے کے منصوبے کے تحت کنکریٹ ڈالنے (PQC) کے عمل کے بارے میں تفصیلی معلومات شہریوں کے لیے زون وار، انتظامی محکمہ وار (وارڈ آفس) کے لیے دستیاب ہے۔ اس سے شہریوں کے لیے اپنے زون کے کسی بھی حصے میں سڑک کے کام کی موجودہ صورتحال کو دیکھنا آسان اور آسان ہو گیا ہے۔ اس کے ساتھ شہریوں کو اپنے علاقے میں سڑک کی لمبائی اور چوڑائی کے بارے میں بھی معلومات ہیں جہاں سیمنٹ کنکریٹنگ کا کام کیا جا رہا ہے، کام کب شروع ہوا، کب مکمل ہوگا، اس کے ساتھ ساتھ کتنے فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

یہاں شہریوں کو سڑک کی موجودہ حالت کو ظاہر کرنے والی تصاویر بھی دیکھنے کو ملیں گی۔ ممبئی کے رہائشی میونسپل حکام اور ٹھیکیداروں سے رابطہ کر سکتے ہیں جس ٹھیکیدار کو ان کے علاقے میں سڑک کی کنکریٹ کرنے کا کام دیا گیا ہے اس کے بارے میں تفصیلی معلومات، سڑک کے ذمہ دار میونسپل انجینئر کا نام اور رابطہ نمبر اور یہ دونوں ڈیش بورڈ پر موجود ہیں۔ اس سے وہ ٹھیکیدار اور ذمہ دار میونسپل اہلکار کے ساتھ براہ راست بات چیت کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ شہری اگر سڑک کے کام کی موجودہ صورتحال جاننا چاہتے ہیں تو وہ براہ راست جاننا چاہتے ہیں، وہ ڈیش بورڈ ہوم پیج پر سرچ بار میں سڑک کا نام درج کر سکتے ہیں اور تفصیلی معلومات سکرین پر ظاہر ہو جائیں گی۔ یہی نہیں، ممبئی کے نقشے کے ذریعے سیمنٹ کنکریٹنگ کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئی ہیں تاکہ شہریوں کو سڑکوں کے بارے میں معلومات زیادہ

## ناگپور میں سنسنی خیز قتل کے معاملے میں انجینئرنگ کالج کے ۳ طالب علم گرفتار

ملزمین نے نشے میں دھت شخص کی مدد کی لیکن جب اس کی اہلیہ نے فون پر ناراضگی جتائی تو طلبہ نے نقد رقم، موبائل اور آٹو کار ہتھیانے کیلئے قتل کردیا۔ یہاں ایک سنسنی خیز قتل کے معاملے میں انجینئرنگ کے ۳ طلبہ کو پولیس نے حراست میں لیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ملزمین نے پہلے ایک نشے میں دھت ڈرائیور کی مدد کی، لیکن چند ہی گھنٹوں بعد اس کا قتل کرکے لاش کو چھپادیا اور مقتول کی سرخ رنگ کی آٹو کار، نقد رقم اور موبائل فون لے کر فرار ہو گئے۔ جب اس قتل کی واردات کا پردہ فاش ہوا تو سب حیران رہ گئے کہ انجینئرنگ کے طلبہ بھی ایسا کر سکتے ہیں۔ پولیس کو بھی کیس حل کرنے میں کافی محنت کرنا پڑی، تاہم طلبہ کے جوتوں پر لگے خون کے نشانات اور سی سی ٹی وی فوٹیج نے اس قتل کا راز کھول دیا۔ ناگپور پولیس کی کرائم برانچ یونٹ ون کے ذرائع کے مطابق یہ واقعہ جمعرات کی دیر رات مشرقی ناگپور کے وردھمان نگر علاقے میں پیش آیا۔ وردھمان نگر فلائی اوور کے پاس گزر رہے انجینئرنگ کے ۳ طلبہ نے ۴۴ سالہ سوچت بھوجاپورے کو آٹو کار کی اسٹیئرنگ وہیل پر جھکا ہوا پایا۔ انہوں نے دیکھا کہ بھوجاپورے نشے میں بری طرح دھت ہے۔ پہلے تو انہوں نے بھوجاپورے کی گاڑی کو محفوظ جگہ پر پارک کرنے میں مدد کی۔ پھر انہوں نے بھوجاپورے کی بیوی کو فون کال بھی کیا لیکن بھوجاپورے کی بیوی نے شوہر کے نشہ کرنے پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ پولیس کے مطابق اسی دوران تینوں طلبہ کے دل میں لالچ آگیا۔

## ممبئی: بی ایم سی نے 11,166 کروڑ روپئے کے منوری ڈی سیلی نیشن

# پلانٹ کیلئے ایم سی زیڈ ایم اے کی منظوری حاصل کی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) مغربی مضافات میں منوری میں سی واٹر ریورس اوسموسس (ایس ڈبلیو آر او) پلانٹ کا ٹھیکہ دینے کے تقریباً چار ماہ بعد، بی ایم سی نے مہاراشٹرا کوسٹل زون مینجمنٹ اتھارٹی (ایم سی زیڈ ایم اے) سے آن لائن کلیئرنس حاصل کر لی ہے۔ شہری ادارہ اب وزارت ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی (ایم او ای ایف سی سی) سے حتمی منظوری حاصل کرنے کے لیے آگے بڑھ رہا ہے۔ ایک بار جب تمام منظوری حاصل ہو جائے گی، ممبئی کی پانی کی سپلائی کو تقویت دینے کے لیے مہتواکانکشی ڈی سیلینیشن پلانٹ کی تعمیر مانسون سے پہلے شروع ہوسکتی ہے۔ مجوزہ پلانٹ 200 ایم ایل ڈی کی ابتدائی صلاحیت کے ساتھ شروع کیا جائے گا، جو 400 ایم ایل ڈی تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ بولی کے بعد ہونے والی بات چیت کے بعد، بی ایم سی نے دسمبر میں جی وی پی آر انجینئرز لمیٹڈ کو 17.166,11 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے ٹھیکہ دیا، جس میں 077,4 کروڑ روپے کی تعمیر اور 20 سالہ او اینڈ ایم، بجلی، ٹیکس اور لائف سائیکل کے اخراجات شامل ہیں۔ زمینی کاموں کا آغاز اسی طرح زیر التوا ہے۔ بی ایم سی نے 2023 میں ایم سی زیڈ ایم اے سے آف لائن عمل کے ذریعے منظوری حاصل کی تھی۔ آن لائن پروسیسنگ کو لازمی کرنے والی طریقہ کار میں تبدیلیوں کے بعد، ایم سی زیڈ ایم اے کی جانب سے حکومت ہند کو سفارشات بھیجنے کے ساتھ، بی ایم سی کو دوبارہ درخواست دینے کی ضرورت تھی۔ ایم سی زیڈ ایم اے کلیئرنس کی وصولی کے بعد، تجویز اب موجودہ پندرہ دن کے اندر تشخیص کے لیے ایم او ای ایف سی سی کے سامنے فہرست سازی کے لیے منتظر ہے، ایک سینئر شہری عہدیدار نے کہا۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ ایم او ای ایف سی سی تشخیصی میٹنگیں پندرہ ہفتہ کی بنیاد پر بلائی جاتی ہیں، شہری ادارہ اپریل

کے آخر تک حتمی ماحولیاتی منظوری کو نشانہ بنا رہا ہے۔ بی ایم سی نے پراجیکٹ کی جگہ کا ڈرون سروے مکمل کر لیا ہے، اور ریاستی حکومت نے منوری میں زمین کا قبضہ دے دیا ہے، اس وقت باضابطہ منتقلی کا عمل جاری ہے۔ اس پروجیکٹ کو مہاراشٹر میری ٹائم بورڈ اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں سے قانونی منظوری بھی درکار ہے۔ شہر کے واٹر سپلائی نیٹ ورک میں انضمام کے لیے منوری سے چارکوپ اور پھر کاندیولی کے مہاویر نگر میں ٹنل شافٹ تک صاف شدہ پانی پہنچایا جائے گا۔ کنویئنس ٹنل کے ڈیزائن اور تعمیر کے لیے حال ہی میں ٹینڈر طلب کیا گیا ہے۔ اس سے قبل، 4 دسمبر 2023 کو، بی ایم سی نے منوری گاؤں میں 12 ہیکٹر کی جگہ پر ڈی سیلینیشن پلانٹ کی تعمیر کے لیے ٹینڈر جاری کیا تھا۔

# ڈھونگی بابا اشوک کھرات کی تفتیش میں اہم خلاصہ رابطہ کاروں اور معاونین کی خیر نہیں

## تمام پہلو پر ایس آئی ٹی کی جانچ صحیح سمت میں جاری، متاثرین کی شناخت سوشل میڈیا پر وائرل کرنے والوں پر بھی کارروائی

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) ممبئی ڈھونگی بابا اشوک کھرات کی تفتیش میں کئی سنسنی خیز انکشافات کے بعد آج مہاراشٹر اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) آئی پی ایس افسر تیجسوی ساتپوتے نے آج پہلی پریس کانفرنس میں نے یہ واضح کیا ہے کہ کھرات کے رابطہ کاروں، معاونین اور مددگاروں سے باز پرس ہو گی اس سے متعلق ایس آئی ٹی نے تفتیش شروع کردی ہے کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا اس کے ساتھ ہی اب تک کی تفتیش میں اہم پیش رفت کا دعوی بھی ساتپوتے نے کیا ہے انہوں نے کہا کہ کال ریکارڈ اور ویڈیو سمیت دستاویزات لیک اور افشا کرنے والوں سے متعلق بھی جانچ جاری ہے۔ ساتپوتے نے پریس کانفرنس میں کہا کہ متنازع قابل اعتراض مشمولات ویڈیو وائرل کر کے متاثرین کی شبیہ خراب کرنے والوں کے خلاف بھی دو کیس درج کیا گیا ہے اس میں ۶ کی گرفتاری بھی عمل میں لائی گئی ہے انہوں نے نیوز چینل سے اپیل کی ہے کہ وہ متاثرین کی شناخت واضح نہ کرے اس قسم کے چار ہزار سے زائد ویڈیو کو بھی ایس آئی ٹی نے حذف کیا ہے اس کے ساتھ ہی بار ہا متاثرین کے خلاف ویڈیو جاری کرنے والوں کے ۱۴۴۱ ویڈیو بھی حذف کرنے کے بعد دو ایف آئی آر درج کی گئی ہے ان ویڈیو کو متعدد مرتبہ پوسٹ کیا گیا تھا اس لئے کیس درج کیا گیا ہے اس لئے سوشل میڈیا پر متنازع اور قابل اعتراض مشمولات اور اس کیس سے وابستہ ویڈیو پوسٹ کرنے سے گریز کرنے کی اپیل ایس آئی ٹی سربراہ تیجسوی ساتپوتے نے کی ہے انہوں نے سپریم کورٹ اور ہائیکورٹ کے حکم ناموں کا بھی تذکرہ کیا ہے جس میں متاثرین اور ملزمین کی شناخت پوشیدہ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے اس کے ساتھ ہی متاثرین کی شناخت کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ یہ ایک حساس معاملہ ہے اور خواتین

سے وابستہ ہے اس میں اشوک کھرات نے سادہ لوح خواتین کا عقائد کا فائدہ اٹھا کر توہم پرستی میں مبتلا خواتین کو یہ بتایا کہ وہ دیوی دیوتاؤں کا اوتار ہے اس لئے ان کے ساتھ اس نے جنسی استحصال کیا اس معاملہ میں ۸ ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور ۳۰ گواہان کے بیان درج کئے گئے ہیں متاثرین سے بھی باز پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ ایس آئی ٹی نے اشوک کھرات کے خلاف کافی اہم ثبوت جمع کئے ہیں اور اس کے خلاف ۶۰ دنوں میں چارج شیٹ داخل کرنا ہے انہوں نے بتایا کہ منی لانڈنگ کا کیس بھی ای ڈی نے داخل کیا ہے اس میں بھی ای ڈی سے ایس آئی ٹی تعاون کرے گی اور مشترکہ تفتیش ہوگی پہلے کیس میں اشوک کھرات کو گرفتار کیا گیا تھا اس کے بعد دوسرے کیس میں وہ ریمانڈ پر ہے اس پر جنسی استحصال کا ۸ کیس اور ایک دھوکہ دہی کا کیس شامل ہے ان کی تفتیش ایس آئی ٹی کے سپرد کردی گئی ہے اس کے ساتھ ہی اشوک کھرات کے رابطہ کاروں سے بھی ایس آئی ٹی باز پرس کر رہی ہے ریکارڈ لیک کرنے والوں سے متعلق بھی تفتیش جاری ہے۔

# ڈنڈوشی پر فرقہ وارانہ تشدد ۱۰ ر گرفتار

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) مرکزی ملزم کے گھر پر بی ایم سی کے بلڈوزر، مکان زمین بوس، بجرنگ دل اور ہندوتوا تنظیموں کا بطور احتجاج جائے وقوع پر ہنومان چالیسہ کا پاٹ، ملزم کے گھر سے منشیات برآمدگی کے بعد ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ڈنڈوشی پولس نے اب تک ممبئی کے ملاڈ ایسٹ میں ڈنڈوشی پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں سنتوش نگر مارکیٹ میں بھگوان رام کے گانے بجانے پر دو برادریوں کے درمیان تشدد میں 10 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ بجرنگ دل کے مطالبے پر کل مرکزی ملزم کے گھر پر بی ایم سی بلڈوزر کارروائی کرتے ہوئے گھر کو زمین بوس کر دیا۔ کارروائی کے دوران ملزم کے گھر سے منشیات کا پیکٹ برآمد ہوا۔ ڈنڈوشی پولیس نے الگ ایف آئی آر درج کی ہے، جس کی تحقیقات جاری ہے۔ پولیس کی معلومات کے مطابق سنتوش نگر علاقے میں ساؤتھ انڈین کی جانب سے دیوی کا پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ دونوں گروپوں میں ہاتھا پائی ہوئی۔ صورتحال فی الحال قابو میں ہے۔ پولیس نے آئی پی سی کی دفعہ 109، 118(1)، 351(3)، 352، اور 189(1) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ دفعہ 189(2)، 189(3)، 191(1)، 191(2)، 191(3)، آرمس ایکٹ کی دفعہ 37(1) اور مہاراشٹر پولیس ایکٹ کی 135 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ واقعے کے دوران، ممبئی ڈنڈوشی پولیس نے لاٹھی چارج کا سہارا لیا، جس سے تین افراد شدید طور پر زخمی ہو گئے جنہیں ٹراما کیئر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ملزم کے گھر پر بلڈوزر آپریشن کے دوران، بجرنگ دل اور ہندوتنظیموں کے ہزاروں افراد نے نعرے لگائے، ہنومان چالیسہ کا پاٹ کیا اور ہنومان کی آرتی کی۔ بی جے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ کریت سومیا سنتوش نگر پہنچے اور ہنومان آرتی میں حصہ لیا۔ کریٹ سومیا نے پولیس کی کارروائی پر سوال اٹھایا ہے۔ فی الحال، ممبئی پولیس نے پورے علاقے کو چھاؤنی میں تبدیل کر دیا ہے۔ کریٹ سومیا نے کہا ہے کہ جب تک اس معاملہ میں سخت کارروائی نہیں ہوتی وہ اس کے خلاف اپنا احتجاج جاری رکھیں گے ممبئی پولس کے ڈی سی پی مہش چمٹے نے بتایا کہ ملزمین کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور معاملہ میں ملوث مزید افراد کی تلاش بھی جاری ہے اب تک ۱۰ ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے ان پر فساد برپا کرنے کا کیس درج کرلیا گیا ہے۔

## مالیگاؤں میں کانگریس کو نئی طاقت

# معروف پترکار شفیق خان جانباز خان اقلیتی شعبہ کے صدر مقرر

مالیگاؤں: (نامہ نگار) شہر کی سیاسی فضا اس وقت غیر معمولی طور پر گرم اور پر جوش دکھائی دے رہی ہے، جیسے ہی کانگریس پارٹی کی جانب سے ایک اہم اور دوررس اثرات رکھنے والا فیصلہ سامنے آیا، ویسے ہی سیاسی حلقوں میں ہلچل مچ گئی۔ حاجی تنویر جباز تمبولی نے تنظیمی استحکام اور پارٹی کو نچلی سطح تک مضبوط بنانے کے عزم کے تحت ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے مالیگاؤں کے معروف و باوقار پترکار اور ماس انڈیا یوٹیوب چینل کے ڈائریکٹر شفیق خان جانباز خان کو کانگریس پارٹی مالیگاؤں تعلقہ کے اقلیتی شعبہ کا صدر مقرر کرنے کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔ جاری کردہ تقرری نامہ کے مطابق یہ فیصلہ نہ صرف ایک تنظیمی تقرری ہے بلکہ اس کے پیچھے ایک وسیع تر حکمت عملی کارفرما ہے، جس کا مقصد پارٹی کے نظریات کو عوام کے دلوں تک پہنچانا، اقلیتوں کی آواز کو مضبوط کرنا اور زمینی سطح پر کانگریس کو ایک نئی توانائی فراہم کرنا ہے۔ یہ تقرری ملک کی اعلیٰ قیادت سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور ملیکا ارجن کھرگے کی قیادت کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اظہار بھی ہے۔ ساتھ ہی عمران پڑتاب گڑھی اور واجد مرزا احمد خان کی ہدایات پر اس تقرری کو عملی جامہ پہنایا گیا، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ پارٹی قیادت مالیگاؤں جیسے اہم شہر میں اپنی گرفت مضبوط کرنے کے لیے سنجیدہ اور متحرک ہے۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق شفیق خان جانباز خان کا انتخاب کسی عام کارکن کا انتخاب نہیں بلکہ ایک ایسے شخص کا چناؤ ہے جو نہ صرف صحافتی میدان میں اپنی بے باکی، جرأت اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کی صلاحیت کے لیے جانے جاتے ہیں بلکہ سوشل میڈیا اور جدید ذرائع ابلاغ کے ذریعے عوام سے مضبوط رابطہ رکھنے کا ہنر بھی رکھتے ہیں۔ ان کی تقرری سے پارٹی کو ایک ایسی آواز ملی ہے جو زمینی حقائق سے جڑی ہوئی ہے اور جو عوام کے جذبات کو بہتر انداز میں

پارٹی قیادت تک پہنچا سکتی ہے۔ خط میں اس امید کا اظہار بھی کیا گیا ہے کہ شفیق خان جانباز خان اپنی نئی ذمہ داری کو نہایت سنجیدگی، خلوص اور ولولے کے ساتھ نبھاتے ہوئے نہ صرف پارٹی کو نئی بلندیوں تک لے جائیں گے بلکہ اقلیتی طبقے کے مسائل کو بھرپور انداز میں اجاگر کرکے ان کے حل کے لیے مؤثر جدوجہد بھی کریں گے۔ ساتھ ہی وہ اپنے حلقے میں کانگریس کے پیغام کو گھر گھر پہنچانے، نوجوانوں کو پارٹی سے جوڑنے اور ایک مضبوط تنظیمی ڈھانچہ کھڑا کرنے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ ادھر جیسے ہی یہ خبر مالیگاؤں پہنچی، شہر کے سیاسی ماحول میں ایک نئی جان آ گئی۔ کانگریس پارٹی کے کارکنان اور عہدیداران میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور جگہ جگہ مبارکبادوں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

# انٹی انارکوٹکس سیل کا منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن

## ۱۰ کروڑ سے زائد کی منشیات ضبطی ۱۰ ملزمین گرفتار مزید کارروائی جاری

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) مضافات کے مختلف علاقوں میں کریک ڈاؤن کے بعد ۱۰ ر کروڑ سے زائد کی منشیات کی ضبطی کے ساتھ ۱۰ منشیات فروشوں کو گرفتار کرنے کا دعوی کیا ہے۔ بی پی ٹی وڈالا، ممبئی میں ایم ڈی کے خلاف کارروائی کے دوران اے این سی یونٹ نے ۲۱۸ ر گرام وزنی ایم ڈی ضبط کی ہے یہاں وڈالا میں ایم ڈی فروش کو بھی مشتبہ حالت میں حراست میں لیا ہے۔ ولے پارلے علاقہ میں ہائیڈ رو پانک گانجہ بھی پولس نے برآمد کیا ہے ملزم کے قبضے سے ۷ کلو ۶۹۰ ر گرام گانجہ بھی برآمد کیا گیا ملزم کے خلاف ۷ لاکھ سے زائد کی منشیات ضبط کی گئی ہے ملزم کے خلاف این ڈی پی ایس کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے وڈالا ٹی ٹی ممبئی علاقہ میں ناگپاڑہ میں آزاد میدان یونٹ نے چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے وڈالا سے گانجہ فروش کو گرفتار کیا اس کے پاس سے ۲۰ ر کلو ۷۰۰ ر گرام گانجہ ملا ہے ناگپاڑہ سے ۱۱۷ ر گرام ایم ڈی کی ضبطی ہوئی ہے اور ملزم کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گوریگاؤں، دھاراوی، ممبئی، ویرا دیسائی روڈ اندھیری، ممبئی اور ماہم ریلوے اسٹیشن سے کل ۲۸۱ کلو گرام وزنی ایم ڈی کی ضبطی کی گئی ہے اور ملزمین کو گرفتار کیا ہے یہ تمام ملزمین یہاں منشیات فروشی میں ملوث پائے گئے ہیں کاندیولی یونٹ نے اندھیری کے قریب ۱۸ گرام وزنی ایم ڈی برآمد کیا گیا ماہم میں ۱۰۴ گرام وزنی ایم ڈی کے ساتھ ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا گیا بھارت نگر باندرہ سے ۱۶۳ ر گرام وزنی منشیات ضبط کی گئی ملاڈ مالونی سے بھی اے این سی نے منشیات ضبط کی ہے۔ کل ۱۰ ر منشیات فروشوں کو اے این سی نے گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے 14.10 کروڑ کی منشیات ضبط کی ہے۔ یہ ممبئی پولس کمشنر دیوین بھارتی کی سربراہی میں یہ کارروائی جوائنٹ پولس کمشنر کرائم لکمی گوتم کی ایما پر ڈی سی پی نوناتھ ڈھولے نے انجام دی ہے۔

# ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ سرخ رنگ میں کھلا

## مشرق وسطی کے تنازع کے درمیان سینسیکس 300 پوائنٹس گر گیا۔

ممبئی: مغربی ایشیا میں امریکہ-ایران جنگ میں اضافے کے خدشات کے درمیان، ہفتے کے دوسرے کاروباری دن، منگل کو ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ سرخ رنگ میں کھلی۔ اس سے قبل پیر کو بھی بازار سرخ رنگ میں کھلا تھا۔ اس دوران بی ایس ای کا 30 حصص والا سینسیکس 49.372 پوائنٹس یا 0.50 فیصد گر کر 36.734,73 پر کھلا، جبکہ نفٹی 55.12950 پوائنٹس یا 0.56 فیصد گر کر 70.838,22 پر کھلا۔ اس کے علاوہ، بینک نفٹی 40.350 پوائنٹس یا 0.67 فیصد گر کر 70.258,52 پر کھلا۔ اس خبر کو لکھنے کے وقت (28:9 کے قریب)، سینسیکس 0.43 فیصد یا 64.315 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 21.791,73 پر ٹریڈ کر رہا تھا، جبکہ نفٹی 38.050 فیصد یا 40.87 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 85.880,22 پر ٹریڈ کر رہا تھا۔ وسیع بازاروں میں، نفٹی مڈکیپ 100 انڈیکس میں 0.47 فیصد کی کمی آئی، جبکہ نفٹی سمال کیپ 100 انڈیکس میں 0.23 فیصد اضافہ ہوا۔ سیکٹری طور پر، نفٹی آئی ٹی میں 0.93 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ نفٹی ایف ایم سی جی میں 0.15 فیصد اضافہ ہوا۔ جبکہ نفٹی آٹو 1.33 فیصد، نفٹی بینک 0.82 فیصد، اور نفٹی فنانشل سروسز 0.61 فیصد گرے۔ نفٹی 50 کے اندر ہنڈالکو، وپرو، ٹیک مہندرا، بجاج فنانس، ایچ سی ایل ٹیک، او این جی سی، آئی ٹی سی، اور ٹی سی ایس سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والے تھے، جبکہ میکس ہیلتھ، انڈیگو، ایم اینڈ ایم، ایٹرنل، آئشر موٹرز، ایکسس بینک، اور الٹرا ٹیک سیمنٹ سب سے زیادہ نقصان والے تھے۔ مارکیٹ ماہرین کے مطابق، عالمی منڈیاں اس وقت انتہائی محتاط ہیں کیونکہ ایک اہم جیو پولیٹیکل ڈیڈ لائن قریب آ رہی ہے۔ سرمایہ کار امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایران کو دیے گئے الٹی میٹم پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں، جو بدھ کی صبح 6:30 بجے (امریکی وقت کے مطابق 8:00 بجے) پر ہے۔ ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران نے آبنائے ہرمز کو دوبارہ نہ کھولا تو فوجی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا، ڈبلیو ٹی آئی خام تیل کی قیمت 115$ فی بیرل تک پہنچ گئی۔


## اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366

mumbairaabta@gmail.com

7506100010


# رمضان پورہ وارڈ میں بی ایل اوز کی غیر حاضری پر آصف شیخ کا پرانت آفیسر کو مورچے کا انتباہ

## عوام گھبرائیں نہ، ہم آخر تک مدد کرنے تیار، جو بی ایل اوز میپنگ نہیں کر رہے ہیں ان کے خلاف کارروائی کی جائے

مالیگاؤں: (نامہ نگار) رمضان پورہ وارڈ میں جمہوری حقِ رائے دہی سے جڑی ایک سنگین صورتحال نے عوام میں بے چینی اور اضطراب کی لہر دوڑا دی ہے، جہاں تقریباً 8 بی ایل اوز کی مسلسل غیر حاضری نے نہ صرف انتخابی عمل کو متاثر کیا ہے بلکہ عوام کے بنیادی حقوق پر بھی سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے۔ دیانہ رمضان پورہ کے وارڈ نمبر 2 اور 3 کے مکین سخت پریشانی اور غصے میں مبتلا ہیں کیونکہ اب تک نہ کوئی میپنگ ہوئی ہے اور نہ ہی بی ایل اوز نے علاقے میں قدم رکھا ہے، جس کے باعث سینکڑوں افراد اپنے ووٹ کے مستقبل کو لیکر شدید خوف میں مبتلا ہیں۔ اسی تشویشناک صورتحال کے پیش نظر سماجی و سیاسی رہنما آصف شیخ رشید نے عوام اور کارپوریٹرس کے ہمراہ پرانت آفس پر زوردار مورچہ لگاتے ہوئے سخت لہجے میں انتباہ دیا کہ اگر دو دن کے اندر اندر بی ایل اوز کو وارڈ میں بھیج کر انکی حاضری یقینی نہیں بنائی گئی تو ایک بڑا عوامی احتجاج کیا جائے گا جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ جمہوریت میں عوام کے ووٹ سے کھلواڑ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا اور جو افسران یا بی ایل اوز اپنی ذمہ داریوں سے لاپرواہی برت رہے ہیں ان کے خلاف فوری اور سخت کارروائی ناگزیر ہے۔ آصف شیخ نے عوام کے حوصلے بلند کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی شہری گھبرائے نہیں، نہ ہی خوفزدہ ہو، ہم ہر حال میں آپ کے ساتھ کھڑے ہیں اور آخری حد تک آپ کے حق کے لیے لڑیں گے، کسی کا نام ووٹر لسٹ سے غائب نہیں ہونے دیا جائے گا بلکہ ہر شہری کی میپنگ مکمل کروا کر اسے ووٹ دینے کا آئینی حق دلایا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر بھی شدید تشویش ظاہر کی کہ جن افراد کے نام ووٹر لسٹ سے کٹ چکے ہیں وہ فارم نمبر 6 جمع کرانے کیلئے پرانت آفس کے چکر لگانے پر مجبور ہیں، شدید گرمی، مہنگا رکشا کرایہ اور روزانہ کی مزدوری کا نقصان عوام کیلئے ایک اضافی عذاب بن چکا ہے، ایسے میں انتظامیہ کی خاموشی اور سست روی عوامی مشکلات میں مزید اضافہ کر رہی ہے۔ انہوں نے پرانت آفیسر سے پرزور مطالبہ کیا کہ عوامی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری طور پر اردو گھر میں بھی ایک سرکاری کاؤنٹر قائم کیا جائے جہاں سرکاری عملہ فارم نمبر 6 جمع کرے تاکہ دور دراز علاقوں سے آنے والے غریب اور محنت کش افراد کو راحت مل سکے۔ اس موقع پر موجود عوام نے بھی زبردست ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر فوری طور پر بی ایل اوز کو فعال نہیں کیا گیا تو وہ سڑکوں پر اترنے پر مجبور ہوں گے۔ فضاء میں غم وغصہ اور بے چینی واضح طور پر محسوس کی جا رہی تھی جبکہ ہر زبان پر ایک ہی سوال تھا کہ آخر کب تک عوام اپنے ہی حق کیلئے دربدر بھٹکتی رہے گی؟ آصف شیخ نے آخر میں ایک بار پھر پرانت انتظامیہ کو سخت پیغام دیتے ہوئے کہا کہ یہ صرف ایک وارننگ نہیں بلکہ عوامی صبر کا آخری امتحان ہے، اگر دو دن میں حالات نہیں بدلے تو ایک زبردست عوامی تحریک شروع کی جائے گی جو انتظامیہ کو ہلا کر رکھ دے گی، اور تب تک جاری رہے گی جب تک ہر شہری کو اس کا حق نہیں مل جاتا۔

# چین نے عالمی پابندی سے بچنے کیلئے تائیوان کی چپ کی صلاحیت کو نشانہ بنایا ہے

## چینی کمیونسٹ پارٹی پر چنگ منگ تہوار کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کا الزام

تائی پے۔ 7/اپریل۔ ایم این این۔ جزیرے کی اعلیٰ سیکورٹی ایجنسی کی ایک رپورٹ کے مطابق، چین تائیوان کو ہدف بنا رہا ہے تاکہ وہ ملک کی بین الاقوامی "کنٹینمنٹ" کو توڑنے کے طریقے کے طور پر اپنی جدید چپ تیار کرنے والی ٹیکنالوجی اور ہنر حاصل کرے۔ چپ ٹیلنٹ اور مہارت کے لیے چین کی کشمکش میں شدت آگئی ہے کیونکہ بیجنگ امریکہ کے ساتھ گہری ہوتی ہوئی ٹیک دشمنی کے درمیان، جدید سیمی کنڈکٹرز میں خود انحصاری کے لیے زور دے رہا ہے۔ تائیوان، جس کا دعویٰ چین اپنی سرزمین کے طور پر کرتا ہے، اکثر چینی فرموں کے نیٹ ورکس کو روکنے کی اطلاع دیتا ہے جو غیر قانونی طور پر سیمی کنڈکٹر اور ہائی ٹیک ٹیلنٹ کا شکار کرنے کی کوشش کر رہی ہیں، اور اس کے پاس انتہائی جدید ٹیکنالوجیز کو چین جانے سے روکنے کے لیے سخت قوانین ہیں۔ قانون سازوں کو دی گئی ایک رپورٹ میں، تائیوان کے نیشنل سیکیورٹی بیورو نے کہا کہ چین تائیوان کی ہائی ٹیک صنعتوں کو "لالنے" کی کوشش کر رہا ہے، بشمول AI اور سیمی کنڈکٹرز، کو چین میں آپریشن قائم کرنے یا برقرار رکھنے کے لیے۔" یہ تائیوان کے ٹیلنٹ کو پکڑنے، ٹیکنالوجی چوری کرنے، اور کنٹرول شدہ سامان کی خریداری کے لیے بالواسطہ چینلز کا استعمال بھی جاری رکھے ہوئے ہے، جس کا مقصد اہم بنیادی ٹیکنالوجیز اور مصنوعات جیسے تائیوان کی جدید عمل چپس کو حاصل کرنا ہے، اس طرح بین الاقوامی تکنیکی کنٹینمنٹ کو توڑنا ہے۔" چین کے تائیوان امور کے دفتر نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ چین کا کہنا ہے کہ تائیوان اس کے صوبوں میں سے ایک ہے اور بالآخر بیجنگ کے کنٹرول میں آجائے گا۔ تائیوان TSMC کا گھر ہے، جو دنیا کی سب سے بڑی کنٹریکٹ چپ میکر ہے اور این ویڈیا اور ایپل سمیت کمپنیوں کو بڑا فراہم کنندہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق، چین سے تائیوان کے سال کے آخر میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں مداخلت کرنے کے لیے ڈیپ فیکس اور جعلی رائے شماری سمیت متعدد ہائبرڈ طریقے استعمال کیے جانے کی توقع ہے، جس کی ایک کاپی رائٹرز نے دیکھی ہے۔ تائیوان کے گورنمنٹ سروس نیٹ ورک کو اس سال کی پہلی سہ ماہی میں 170 ملین سے زیادہ دخل اندازی کی کوششوں کا نشانہ بنایا گیا، یہ رپورٹ شامل کی گئی، جو بدھ کو بیورو کے ڈائریکٹر جنرل تسائی منگ ین کی جانب سے قانون ساز کے سوالات کرنے سے پہلے پیش کی گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "اس بات کو مسترد نہیں کیا جاسکتا کہ چینی کمیونسٹ پارٹی تائیوان کے سال کے آخر میں ہونے والے انتخابات میں مداخلت کی بنیاد رکھ رہی ہے، جس کا مقصد انٹیلی جنس اکٹھا کرنے، نگرانی اور ڈیٹا کی چوری کو پھیلانا ہے۔" تائیوان کو بھی چینی فوجی دباؤ کا سامنا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ پہلی سہ ماہی میں، 420 سے زیادہ چینی فوجی طیارے تائیوان کے اردگرد کام کرتے ہوئے پائے گئے، اور چینی بحریہ کے جہازوں نے 10 مشترکہ جنگی تیاریوں کے گشت" میں ان کے ساتھ تعاون کیا۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی کو معاشی کمزوری اور جغرافیائی سیاسی مسابقت جیسے گھریلو اور بیرونی دباؤ کی وجہ سے بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ "اس کے باوجود، یہ تائیوان کے خلاف کئی طرح کے ہائبرڈ خطرات کا استعمال جاری رکھے ہوئے ہے، جس میں فوجی دھمکیاں بھی شامل ہیں۔ چینی کمیونسٹ پارٹی پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ وہ روایتی چنگ منگ (Qingming) تہوار کو سیاسی پیغام رسانی اور پروپیگنڈا کے لیے استعمال کر رہی ہے، جس پر تائیوان میں تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، چنگ منگ تہوار جو صدیوں پرانا ثقافتی موقع ہے اور عام طور پر آباؤاجداد کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے منایا جاتا ہے، اب حکومتی سرگرمیوں کے ذریعے سیاسی رنگ اختیار کرتا جا رہا ہے۔ تائیوان کی مین لینڈ افیئرز کونسل نے کہا کہ چین میں اس موقع پر منعقد کی جانے والی تقریبات، خصوصاً "یلو ایمپرر" کی یاد میں سرکاری تقریب، دراصل "یونائیٹڈ فرنٹ" سرگرمی کا حصہ ہیں جن کا مقصد سیاسی اثر و رسوخ بڑھانا ہے۔ حکام کے مطابق، اس روایت کا اصل مقصد آباؤاجداد کی یاد اور خاندانی اقدار کا احترام ہے۔

بنگلہ دیش میں ہندوؤں کی زمینوں پر

# قبضے اور ہجرت کا بحران شدت اختیار کر گیا

ڈھاکہ/نئی دہلی: بنگلہ دیش میں ہندو اقلیت کو درپیش زمینوں پر قبضے اور جبری ہجرت کا مسئلہ ایک بار پھر عالمی توجہ کا مرکز بن گیا ہے، جہاں ماہرین اور انسانی حقوق کے مبصرین نے اسے ایک دیرینہ اور حل طلب بحران قرار دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، بنگلہ دیش میں ہندو برادری کو گزشتہ کئی دہائیوں سے امتیازی قوانین اور سماجی دباؤ کا سامنا رہا ہے، جس کے نتیجے میں ان کی زمینوں پر قبضے کے واقعات بڑھتے رہے۔ خاص طور پر ویسٹڈ پراپرٹی ایکٹ کو اس سلسلے میں ایک اہم وجہ قرار دیا جاتا ہے، جس کے تحت بڑی تعداد میں ہندوؤں کی جائیدادیں ضبط کی گئیں۔ تاریخی اعداد و شمار کے مطابق، 1951 میں بنگلہ دیش (اس وقت مشرقی پاکستان) میں ہندو آبادی تقریباً 22 فیصد تھی، جو 2022 تک کم ہو کر 8 فیصد سے بھی نیچے آچکی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ کمی محض قدرتی عوامل کا نتیجہ نہیں بلکہ مسلسل نقل مکانی، خوف اور املاک سے محرومی کا نتیجہ ہے۔ تحقیقی جائزوں میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ لاکھوں ایکڑ زمین ہندو خاندانوں سے چھین لی گئی، جبکہ لاکھوں افراد کو ملک چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا۔ بعض اندازوں کے مطابق، 1965 سے 2006 کے درمیان تقریباً 26 لاکھ ایکڑ زمین ہندوؤں سے چھینی گئی اور بڑی تعداد میں خاندان متاثر ہوئے۔ حالیہ سیاسی تبدیلیوں کے بعد، نئی حکومت کی جانب سے اقلیتوں کے تحفظ کے وعدے کیے گئے ہیں، تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ ماضی کے مسائل، خاص طور پر زمینوں کی واپسی اور انصاف کی فراہمی پر ابھی تک کوئی واضح پیش رفت نہیں ہوئی۔ ادھر انسانی حقوق کی تنظیموں کا کہنا ہے کہ اقلیتوں کے خلاف تشدد اور املاک پر حملوں کے واقعات بھی تشویش کا باعث ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، اگست 2024 سے فروری 2026 کے درمیان اقلیتوں کے خلاف تقریباً 3100 واقعات رپورٹ ہوئے، جن میں گھروں، عبادت گاہوں اور کاروباروں کو نشانہ بنایا گیا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر اس مسئلے کا بروقت اور مؤثر حل نہ نکالا گیا تو بنگلہ دیش میں مذہبی ہم آہنگی اور سماجی استحکام مزید متاثر ہوسکتا ہے، جبکہ ہندو برادری کی مسلسل ہجرت ملک کے سماجی ڈھانچے میں بڑی تبدیلی کا سبب بن سکتی ہے۔ بنگلہ دیش میں حالیہ سیاسی تبدیلیوں کے بعد ہندو اقلیت کے خلاف زمینوں پر قبضے، تشدد اور ہجرت کے واقعات میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اگست 2024 میں شیخ حسینہ کے استعفیٰ کے بعد سے اب تک کے حالات درج ذیل ہیں۔ رپورٹوں کے مطابق، مذہبی تشدد اکثر زمینوں پر قبضے کے لیے ایک بہانے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، جہاں خوف و ہراس پھیلا کر خاندانوں کو اپنی زمینیں سستے داموں بیچنے یا ملک چھوڑنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔

# پاکستانی حکام امریکہ کے غلام ہیں۔مولانا فضل الرحمان

پشاور: پاکستان کی جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے ایک بار پھر افغانستان اور بھارت کے ساتھ تجارتی راستے بند کرنے پر حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کہ دونوں ممالک کے پاس متبادل تجارتی راہداری موجود ہے" پاکستان نے اپنے تجارتی راستے بند کر دیے ہیں اور اب لوگوں کو تیل کی کھپت کم کرنے کے لیے کہہ رہا ہے۔ "فضل الرحمان نے کہا کہ اگرچہ حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ آئل ٹینکرز آبنائے ہرمز سے گزرے ہیں لیکن مقامی ایندھن کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ انہوں نے حکام سے صورتحال واضح کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے پوچھا: "کیا تیل کی یہ کھیپ کسی دوسرے ملک کی طرف موڑ دی گئی ہے؟ اور اگر یہ پاکستان پہنچی ہیں تو قیمتیں کم کیوں نہیں ہوئیں؟" اپنے ریمارکس کے ایک اور حصے میں، انہوں نے حکومت پر امریکی مفادات کی خدمت" کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اہلکار امریکہ کے غلام ہیں اور امریکہ نے ہمیشہ فلسطین میں اسرائیل کے قتل عام کی حمایت کی ہے۔ "فضل الرحمان کے مطابق، پاکستان نے حال ہی میں برطانیہ جیسے قوانین کو اپنایا ہے، جس میں شادی جیسے شعبوں میں بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا: اگرچہ انگریز چلے گئے ہیں، لیکن ان کا اثر و رسوخ برقرار ہے، اور ان کا قانونی ڈھانچہ عوام پر مسلط کردہ پالیسیوں سے ظاہر ہوتا رہتا ہے۔

## انتظامی تاخیر کے باعث پاکستانی چیک پوائنٹ پر حاملہ افغان خاتون کی موت

کابل/ اسلام آباد: قندوز سے تعلق رکھنے والی ایک حاملہ افغان خاتون دستاویزات میں تاخیر اور طبی رسائی محدود ہونے کے باعث پاکستان کے خیبر پختونخواہ میں ایک چیک پوائنٹ پر چل بسی۔ پاکستانی پولیس نے کہا کہ یہ خاتون، اصل میں قندوز صوبے کی رہنے والی تھی، بیکاری چوکی پر اپنی امیگریشن کاغذی کارروائی کی تکمیل کا انتظار کر رہی تھی جب وہ زچگی میں چلی گئی۔ بروقت طبی امداد نہ ملنے کی وجہ سے وہ ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی المناک طور پر دم توڑ گئی۔ مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ طویل، پیچیدہ انتظامی طریقہ کار اور صحت کی ناکافی خدمات افغان مہاجرین کو شدید خطرات میں ڈال رہی ہیں۔ پاکستان، ایران کے ساتھ ساتھ، افغان مہاجرین کی سب سے بڑی آبادی کی میزبانی کرتا ہے، جس میں بہت سے لوگوں کو بیوروکریٹک رکاوٹوں اور ضروری خدمات تک محدود رسائی کا سامنا ہے۔ انسانی ہمدردی کی تنظیموں نے حکام پر زور دیا ہے کہ وہ انتظامی طریقہ کار کو ہموار کریں اور فوری طبی دیکھ بھال کو یقینی بنائیں، خاص طور پر حاملہ خواتین اور دیگر کمزور تارکین وطن کے لیے۔ پاکستان بھر میں ہزاروں افغان مہاجرین پرہجوم بستیوں اور غیر رسمی کیمپوں میں رہتے ہیں، جنہیں اکثر بنیادی صحت کی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی اور غذائیت تک رسائی حاصل نہیں ہوتی۔ یہ حالات روکے جانے والی اموات کے خطرے کو بڑھاتے ہیں، خاص طور پر خواتین اور بچوں میں۔ پناہ گزین اکثر امیگریشن اور امدادی دفاتر میں طویل انتظار کی اطلاع دیتے ہیں، جس سے اہم ضروریات پوری نہیں ہوتیں۔ انسانی ہمدردی کے اداروں نے خبردار کیا ہے کہ فوری اصلاحات کے بغیر، حمل، بیماری، یا حادثات کے دوران مزید تارکین وطن کی پیچیدگیوں سے موت ہو سکتی ہے۔ جو پاکستان میں افغانستان کی بے گھر آبادی کو درپیش فوری انسانی بحران کی نشاندہی کرتا ہے۔

## جاپان میں یونفی کیشن چرچ کی تحلیل پر چین کا خیرمقدم

بیجنگ/ٹوکیو: چین نے جاپان کی عدالت کی جانب سے یونفیکیشن چرچ کو تحلیل کرنے کے فیصلے کا خیرمقدم کیا ہے اور اسے اپنی طویل عرصے سے جاری مذہبی پالیسیوں کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، ٹوکیو ہائی کورٹ نے مارچ 2026 میں اس متنازع مذہبی تنظیم کو تحلیل کرنے کے فیصلے کو برقرار رکھا، جو جاپان میں ایک غیر معمولی قدم سمجھا جا رہا ہے کیونکہ یہ فیصلہ فوجداری جرائم کے بجائے سول خلاف ورزیوں کی بنیاد پر کیا گیا۔ چینی سرکاری وابستہ ادارے چائنا اینٹی-شی جیاو ایسوسی ایشن نے اس فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک "اہم عدالتی اصول" قائم کرتا ہے جس کے تحت مذہبی تنظیموں کو سول خلاف ورزیوں کی بنیاد پر بھی تحلیل کیا جا سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، چین اس فیصلے کو اپنی اس پالیسی کے تناظر میں دیکھ رہا ہے جس کے تحت وہ بعض مذہبی گروہوں کو "شی جیاو" یعنی "منحرف تعلیمات پھیلانے والی تنظیمیں" قرار دیتا ہے۔ چینی حکام کا کہنا ہے کہ یونفیکیشن چرچ کو 1997 میں ہی اس زمرے میں شامل کیا جا چکا تھا۔ تجزیہ میں کہا گیا ہے کہ بیجنگ اس عدالتی فیصلے کو صرف ایک قانونی اقدام نہیں بلکہ ایک وسیع تر نظریاتی پیش رفت کے طور پر دیکھ رہا ہے، جس کے ذریعے وہ یہ تاثر دینا چاہتا ہے کہ مغربی جمہوریتیں بھی بعض حالات میں چین کے طرزِ عمل کے قریب آ سکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق، چین اس فیصلے کو اپنے عالمی بیانیے کے لیے استعمال کر رہا ہے، خاص طور پر ان مذہبی گروہوں کے خلاف جنہیں وہ ریاستی سلامتی یا نظریاتی استحکام کے لیے خطرہ سمجھتا ہے۔ ادھر مبصرین کا کہنا ہے کہ جاپان کا یہ اقدام بنیادی طور پر داخلی وجوہات اور قانونی عمل کا نتیجہ ہے، تاہم چین کی جانب سے اس پر ردعمل اسے ایک بڑے جغرافیائی و نظریاتی تناظر میں پیش کر رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، اس پیش رفت سے نہ صرف مذہبی آزادی اور ریاستی مداخلت پر عالمی بحث تیز ہوسکتی ہے بلکہ چین اور جاپان کے درمیان جاری سفارتی کشیدگی کے پس منظر میں اس کے سیاسی اثرات بھی سامنے آسکتے ہیں۔

# استنبول میں اسرائیلی سفارت خانہ کے قریب فائرنگ

## ۳/افراد جاں بحق، ۲/پولیس اہلکار زخمی

این ٹی وی اور سی این این ترک کے مطابق ہلاک تینوں افراد حملہ آور تھے، جنھیں ترکیے کے سیکورٹی اہلکاروں نے گولی ماری۔ ایک ویڈیو میں ایک پولیس افسر کو بندوق نکالتے اور گولی باری سے بچتے دیکھا گیا ہے۔ ترکیے کی راجدھانی استنبول میں شدید گولی باری کا واقعہ پیش آیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ فائرنگ اسرائیلی سفارت خانہ کے قریب ہوئی ہے، جس میں کم از کم 3 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ اسرائیلی سفارتخانہ استنبول کے بیسکٹاس علاقہ میں موجود ہے، جہاں فائرنگ واقعہ کے بعد افراتفری مچ گئی۔ فوری طور پر یہ واضح نہیں ہو پایا ہے کہ ہدف سفارت خانہ کو بنایا گیا تھا یا نشانہ کچھ اور تھا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اسرائیلی سفارت خانہ کم از کم 2 سالوں سے بند ہے۔ یہاں تقریباً 10 منٹ تک فائرنگ ہوئی۔ اس واقعہ میں 2 پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے ہیں۔ دراصل پولیس نے حملہ آوروں کا مقابلہ کیا، جس کی وجہ سے دونوں طرف سے فائرنگ دیکھنے کو ملی۔ ترکیے کے این ٹی وی اور سی این این ترک کا کہنا ہے کہ ہلاک تینوں افراد حملہ آور تھے۔ ایک دیگر حملہ آور کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ گرفتار حملہ آور گولی باری میں زخمی ہو چکا ہے۔ اس واقعہ سے متعلق خبر رساں ایجنسی 'رائٹرس' کی ایک ویڈیو سامنے آئی ہے۔ ویڈیو میں ایک پولیس افسر کو اپنی بندوق نکالتے اور گولی باری سے بچتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ ایک شخص خون سے شرابور بھی دکھائی دے رہا ہے۔ سی این این ترک نے اس معاملہ میں بتایا کہ حملہ آور سفارت خانہ کی طرف بڑھ رہے تھے۔ جیسے ہی وہ عمارت کے قریب پہنچے، پولیس نے انھیں رکنے کے لیے کہا۔ اس کے بعد پولیس اور حملہ آوروں کے درمیان فائرنگ شروع ہوگئی۔ ترکیے کے وزیر داخلہ مصطفیٰ چفتچی نے تصادم میں 3 حملہ آوروں کی ہلاکت سے متعلق تصدیق کر دی ہے۔ مصطفیٰ نے بتایا کہ حملہ آوروں کی شناخت بھی ہوگئی ہے۔ ان میں سے ایک کا تعلق مذہبی تنظیم سے تھا اور 2 حملہ آور آپس میں بھائی تھے، جن میں سے ایک کا ڈرگز سے جڑا ریکارڈ بھی تھا۔ این ٹی وی کے مطابق حملہ آوروں کے پاس لمبی بندوقیں، کثیر مقدار میں گولہ بارود اور بیگ تھے۔ رپورٹ کے مطابق فائرنگ کے اس تبادلے میں 3 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ ہلاک ہونے والے تینوں افراد حملہ آور تھے جنہیں سکیورٹی اہلکاروں نے جوابی کارروائی میں گولی ماری۔ فائرنگ کا یہ واقعہ استنبول میں واقع اسرائیلی قونصل خانے کے باہر یا اس کے انتہائی قریب پیش آیا۔ واقعے کے فوراً بعد سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب خطے میں کشیدگی برقرار ہے۔ مزید تفصیلات اور سرکاری بیان کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

# یواے ای کا ۳/ارب ڈالر قرض رول اوور نہ کرنے سے پاکستان پر مالی دباؤ میں اضافہ

اسلام آباد: متحدہ عرب امارات (یواے ای) کی جانب سے 3 ارب ڈالر کے قرض کو رول اوور نہ کرنے کے فیصلے نے پاکستان کی معیشت پر دباؤ مزید بڑھا دیا ہے، جس سے زرمبادلہ کے ذخائر اور مالی استحکام کو چیلنج درپیش ہو گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، پاکستان اس بار یواے ای کے ساتھ اس قرض کی مدت میں توسیع پر اتفاق کرنے میں ناکام رہا، جو گزشتہ کئی برسوں سے معمول کا حصہ رہا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب پاکستان پہلے ہی بڑھتی ہوئی تیل کی قیمتوں، بیرونی ادائیگیوں اور کمزور زرمبادلہ ذخائر کے باعث شدید معاشی دباؤ کا شکار ہے۔ مزید برآں، یواے ای کے اس فیصلے کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان کو اس رقم کی واپسی کا بندوبست خود کرنا ہوگا، جس سے اسٹیٹ بینک کے ذخائر پر اضافی بوجھ پڑے گا اور مالی گنجائش محدود ہوسکتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، یہ قدم دونوں ممالک کے مالی تعلقات میں ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، کیونکہ ماضی میں یواے ای اکثر پاکستان کو قرضوں کے رول اوور کے ذریعے فوری ریلیف فراہم کرتا رہا ہے۔ حالیہ پیش رفت اس وسیع تر رجحان کا حصہ بھی سمجھی جا رہی ہے۔

# دیامر بھاشا ڈیم سے متاثرہ افراد نے شاہراہ قراقرم بلاک کی

## یہ احتجاج مظاہرین اور وفاقی حکومت کے درمیان گزشتہ سال کیے گئے معاہدے پر عمل درآمد نہ ہونے کے خلاف شروع کیا گیا تھا۔

گلگت: دیامر بھاشا ڈیم کی زمین سے متاثرہ افراد کے حقوق کے لیے احتجاجی دھرنا اتوار کو شدت اختیار کر گیا جب مظاہرین نے ضلع دیامر کے مختلف مقامات پر قراقرم ہائی وے (KKH) کو بلاک کر دیا اور خبردار کیا کہ اگر ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو وہ ڈیم کی تعمیر کی جگہ کی طرف لانگ مارچ کریں گے۔ دیامر بھاشا ڈیم کی اراضی سے متاثرہ کمیٹی 'حق دو، ڈیم بناؤ' تحریک کے تحت گزشتہ پانچ روز سے دیامر کے علاقوں چلاس اور تھور میں احتجاجی دھرنا دے رہی ہے۔ یہ احتجاج مظاہرین اور وفاقی حکومت کے درمیان گزشتہ سال کیے گئے معاہدے پر عمل درآمد نہ ہونے کے خلاف شروع کیا گیا تھا۔ منتظمین نے دیامر کی وادی تھور میں اتوار کو بڑے پیمانے پر احتجاج کی کال دی تھی۔ منتظمین نے الزام لگایا کہ چلاس، گونر فارم، گوہر آباد اور دیامر کے دیگر علاقوں سے لوگوں نے مظاہرین میں شامل ہونے کے لیے وادی تھور کی طرف مارچ شروع کر دیا ہے۔ تاہم، پولیس اور سیکورٹی فورسز نے قراقرم کو گھچی اور ہڈور کے علاقوں میں بلاک کر دیا تاکہ انہیں تھور پہنچنے سے روکا جا سکے۔ مظاہرین سڑکوں پر بھی نکل آئے اور کے کے ایچ کو مختلف مقامات پر بلاک کر دیا۔ وادی تھور میں مظاہرین کی بڑی تعداد نے دھرنا دیا۔ تھور میں مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے چیف آرگنائزر مولانا حضرت اللہ نے کہا کہ اگر دیگر علاقوں سے ہمارے قافلوں کو فوری طور پر تھور پہنچنے کی اجازت نہ دی گئی تو ہم ڈیم سائٹ اور تھور کالونی کی طرف جانے پر مجبور ہو جائیں گے۔ انہوں نے صورتحال کا ذمہ دار واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (واپڈا) کے حکام کو ٹھہرایا اور دعویٰ کیا کہ وہ حکومت اور مظاہرین کے درمیان معاہدے پر عمل درآمد میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپ سے علاقے میں شدید کشیدگی پیدا ہوگئی ہے۔ مظاہرین نے اعلان کیا کہ ان کے مطالبات تسلیم ہونے کے بعد ہی دھرنا ختم کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ دیامر بھاشا ڈیم سے متاثرہ افراد اور وزیر اعظم شہباز شریف کی کمیٹی کے اراکین کی موجودگی میں واپڈا اور گلگت بلتستان کے سرکاری حکام نے 2025 میں تمام مسائل کے حل کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے تھے۔

# کراچی: مہنگائی کے خلاف گھوڑے اور گدھا گاڑیوں کے ساتھ احتجاج

## بڑھتی ہوئی مہنگائی اور پٹرول کی بڑھتی قیمتوں نے شہر کے چھوٹے تاجروں کو ایک انوکھا احتجاجی مظاہرہ کرنے پر اکسایا

کراچی: بڑھتی ہوئی مہنگائی اور پٹرول کی بڑھتی قیمتوں نے شہر کے چھوٹے تاجروں کو ایک انوکھا احتجاجی مظاہرہ کرنے پر اکسایا۔ تاجر اپنے احتجاج کے طور پر گھوڑے اور گدھا گاڑی لے کر آئے، جس نے میڈیا اور حکام دونوں کی توجہ مبذول کروائی۔ پیر کو کراچی پریس کلب کے سامنے ہونے والے مظاہرے کے دوران تاجر رہنماؤں کے دو خالص سفید گھوڑوں نے خصوصی توجہ مبذول کرائی۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ مہنگائی کے خلاف احتجاج میں استعمال ہونے والے یہ سفید گھوڑے تاجروں کے لیے لگژری گاڑی سے زیادہ مہنگے نکلے۔ ایک سفید گھوڑے کا بارہ گھنٹے کا کرایہ دس ہزار روپے بتایا گیا ہے۔ ایکسپریس ٹریبیون کی جانب سے کرائے کے زیادہ اخراجات کے بارے میں پوچھے جانے پر ٹریڈرز نے وضاحت کی کہ گھوڑے کی دیکھ بھال کے لیے دو کیئر ٹیکرز کی ضرورت ہوتی ہے جن کی یومیہ اجرت 5000 روپے ہے جب کہ گھوڑا خود روزانہ تقریباً 1500 روپے کا چارہ کھاتا ہے۔ سفید شلوار قمیض میں ملبوس اور سیاہ چشمہ پہنے سفید گھوڑے پر سوار تاجر رہنما محمد ذکی سے جب پوچھا گیا کہ انہوں نے مہنگائی کے خلاف احتجاج کے لیے اتنے مہنگے گھوڑے کا انتخاب کیوں کیا تو وہ شروع میں گھبرا گئے۔ بعد میں، اس نے جواب دیا کہ ٹریڈر جھوٹ بول رہا تھا اور کرایہ کی قیمت اتنی زیادہ نہیں تھی، حالانکہ اس نے احتجاج میں استعمال ہونے والے دو گھوڑوں کی اصل قیمت بتانے سے گریز کیا۔ آل کلفٹن اینڈ ڈیفنس ٹریڈرز ایسوسی ایشن کے صدر ایس راشد خان نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیٹرول کی قیمتیں ناقابل برداشت ہو چکی ہیں اور عوام دوست ریلیف پیکج کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ نہیں چاہتے کہ ملک مزید مشکلات میں پڑے۔ کراچی موبائل ڈیلرز ایسوسی ایشن کے صدر کا کہنا تھا کہ وزیراعظم اور وزراء اپنی مراعات میں کمی کرنے کو تیار نہیں، جب کہ سارا بوجھ عوام پر پڑتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایسا لگتا ہے کہ حکومت ملک کو تباہی کی طرف دھکیل رہی ہے، اور مزید کہا کہ کراچی میں تاجروں کا احتجاج جاری رہے گا اور دوسرے بڑے شہروں تک پھیلے گا۔ احتجاج میں گدھا گاڑی کے ڈرائیوروں نے بھی شرکت کی، جنہوں نے اپنی گاڑیوں کو پاکستانی جھنڈوں اور احتجاجی بینرز سے سجایا۔ جب گدھا گاڑی کے ایک ڈرائیور سے پوچھا گیا کہ پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ اس پر کیوں اثر انداز ہوتا ہے تو اس نے جواب دیا کہ ایندھن کی قیمتوں میں اضافے سے ہر چیز پر اثر پڑتا ہے۔

# ایران جنگ: ٹرمپ: پوری تہذیب ختم ہوسکتی ہے، پیزشکیان: ہم قربانی کیلئے تیار ہیں

## امریکی صدر نے سخت الٹی میٹم دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر مطالبات نہ مانے گئے تو بڑے پیمانے پر تباہی ہوسکتی ہے، دوسری جانب ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے عوامی مزاحمت کا اعلان کیا ہے

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایران جنگ کے متعلق جھنجھلاہٹ کا شکار ہو گئے ہیں۔ اس درمیان انہوں نے ایران کو سخت الٹی میٹم دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکی مطالبات نہ مانے گئے تو بڑے پیمانے پر تباہی ہوسکتی ہے۔ دوسری جانب ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے عوامی مزاحمت کا اعلان کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف اپنی تازہ ترین بیان بازی میں شدت پیدا کرتے ہوئے سخت وارننگ جاری کی ہے۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری پیغام میں انہوں نے کہا کہ اگر ایران نے امریکی مطالبات تسلیم نہ کیے تو ''ایک پوری تہذیب آج رات ختم ہوسکتی ہے۔'' ٹرمپ نے اپنے پوسٹ میں ایک طرف جہاں ممکنہ تباہی کی بات کی، وہیں آخری لمحے کے کسی سمجھوتے کا دروازہ بھی کھلا رکھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران میں ''مکمل نظام کی تبدیلی'' ہو چکی ہے اور اب نئے عناصر کے ساتھ کوئی ''حیران کن پیش رفت'' ممکن ہوسکتی ہے، تاہم اس کی کوئی وضاحت فراہم نہیں کی۔ اس سے قبل بھی ٹرمپ یہ کہہ چکے ہیں کہ امریکہ ایران کے بنیادی ڈھانچے، بشمول پلوں اور پاور پلانٹس، کو مکمل طور پر تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ امریکی فوج ایران کو ''پتھر کے زمانے'' میں واپس دھکیل سکتی ہے اور ایسی کارروائی کے بعد ملک کو دوبارہ تعمیر ہونے میں دہائیاں لگ سکتی ہیں۔ ادھر ایران کی جانب سے بھی سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ صدر مسعود پیزشکیان نے اپنے بیان میں کہا کہ لاکھوں ایرانی ملک کے دفاع کے لیے تیار ہیں اور وہ خود بھی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔ ان کے مطابق، عوام میں مزاحمت کا جذبہ مضبوط ہے اور بیرونی دباؤ کے باوجود ایران اپنی خودمختاری کا دفاع کرے گا۔ اسی تناظر میں ایران کے نائب وزیر کھیل علی رضا رحیمی نے ایک غیر معمولی اپیل کرتے ہوئے شہریوں، کھلاڑیوں اور فنکاروں سے کہا ہے کہ وہ پاور پلانٹس کے گرد ''انسانی زنجیریں'' بنائیں۔ اس اقدام کا مقصد ممکنہ فضائی حملوں کے خلاف علامتی اور عملی مزاحمت ظاہر کرنا ہے۔ ٹرمپ کی جانب سے دی گئی ''۸/ بجے'' کی ڈیڈ لائن، جس کے تحت ایران سے آبنائے ہرمز کھولنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، نے صورتحال کو مزید نازک بنا دیا ہے۔ امریکی صدر نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران نے تعمیل نہ کی تو بڑے پیمانے پر فضائی حملے کیے جائیں گے، جن میں توانائی کے مراکز اور اہم انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا جائے گا۔ وہائٹ ہاؤس کی ایک حالیہ بریفنگ میں ٹرمپ نے کہا کہ ''پورے ملک کو ایک رات میں ختم کیا جا سکتا ہے''، جس سے عالمی سطح پر تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، یہ بیان بازی نہ صرف خطے میں جنگ کے خطرے کو بڑھا رہی ہے بلکہ عالمی معیشت، خاص طور پر تیل کی سپلائی اور سمندری راستوں پر بھی گہرے اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ اگر کشیدگی میں مزید اضافہ ہوا تو اس کے اثرات مشرق وسطیٰ سے باہر بھی محسوس کیے جاسکتے ہیں۔

# لکی مروت میں پولیس گشت پر آئی ای ڈی حملے میں ۵/اہلکار زخمی

## ضلع لکی مروت کے قصبہ شہباز خیل میں ایک دھماکے میں ایک افسر سمیت کم از کم پانچ پولیس اہلکار زخمی ہو گئے

لکی مروت: ضلع لکی مروت کے قصبہ شہباز خیل میں ایک دھماکے میں ایک افسر سمیت کم از کم پانچ پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ ضلعی پولیس کے ترجمان قدرت اللہ نے تصدیق کی کہ حملہ فتنہ الخوارج نے پشاور کراچی انڈس ہائی وے کے بنوں-ڈی آئی خان سیکشن پر کیا۔ فتنہ الخوارج ایک اصطلاح ہے جسے ریاست کالعدم تحریک طالبان پاکستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کے لیے استعمال کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے سڑک کے کنارے کھڑی ایک موٹر سائیکل میں دیسی ساختہ بم نصب کیا تھا جو بعد میں زوردار دھماکے سے پھٹ گیا۔ اہلکار نے مزید کہا کہ شہباز خیل تھانے کی پولیس گشتی گاڑی کو دھماکے کا نشانہ بنایا گیا۔ پولیس ترجمان نے کہا کہ "دھماکے کی آواز پورے علاقے میں سنی گئی اور اس سے ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) اور چار کانسٹیبل زخمی ہو گئے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جس پولیس وین میں وہ گشت کر رہے تھے اسے بھی دھماکے میں نقصان پہنچا۔ اہلکار نے مزید بتایا کہ حملے کے بعد زخمی پولیس اہلکاروں کو طبی امداد کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، دھماکے کے بعد، پولیس کی ایک بڑی نفری قصبے میں پہنچ گئی، جس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور حملے کے ذمہ داروں کی تلاش شروع کر دی، انہوں نے مزید کہا۔ گزشتہ چند مہینوں کے دوران، کے پی کے کئی علاقوں جن میں بنوں، پشاور، کرک، لکی مروت اور باجوڑ شامل ہیں نے پولیس فورسز پر حملوں کا سلسلہ دیکھا ہے۔ کے پی میں گزشتہ سال کے دوران دہشت گردی کے حملوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ سینٹر فار ریسرچ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز کی سالانہ سیکیورٹی رپورٹ 2025 کے مطابق، خیبر پختونخواں میں گزشتہ سال تشدد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا کیونکہ" 2024 میں ہلاکتیں 620,1 سے بڑھ کر 2025 میں 331,2 ہو گئیں"۔ زخمی ہونے والوں میں ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر (ASI) جمال دین بھی شامل ہیں۔ دھماکے میں پولیس اہلکاروں کے علاوہ دو شہریوں کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔

## رسول اللہ ﷺ کے زندگی کے کچھ اہم پہلو

حضرت محمد ﷺ تاریخ کی عظیم ترین شخصیت ہیں۔ انہوں نے ایک مذہب کی بنیاد رکھی، جس نے ایک عظیم سلطنت قائم کی اور ایک بہترین تہذیب کو جنم دیا۔ عظمت میں کوئی ان کا ثانی نہیں۔ جب وہ 570ء میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے تو عرب وہ پسماندہ علاقہ تھا جو اس وقت کی دو سپر پاورز فارس اور بازنطین کی توجہ کے لائق تک نہیں تھا۔ وہ ایک ایسے قبائلی معاشرے میں یتیم پیدا ہوئے جہاں آبائی نسب وقار اور تحفظ کا ضامن تھا۔ سنہ 632 میں 63 سال کی عمر میں جب ان کی وفات ہوئی تو وہ ایک سادہ اور روشن خیال مذہب اسلام قائم کر چکے تھے۔

ان پر 23 سال کے دوران نازل ہونے والی وحی کا مجموعہ قرآن کی صورت میں مرتب کیا گیا جس نے اسلامی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ انہوں نے جزیرہ نما عرب کو ایک مذہب کے تحت یکجا کیا۔ چند برس کے اندر، ان کے پیروکار بحر اوقیانوس کے ساحلوں سے لے کر راجستھان کے صحراؤں تک پھیلی ہوئی ایک سلطنت کے مالک تھے جس نے اس دنیا میں، جو کئی صدیوں پہلے تاریک دور میں چلی گئی تھی، ایک روشن خیال تہذیب کو جنم دیا۔ آج ان کے پیروکاروں کی تعداد 1.9 بلین سے زیادہ ہے، جو دنیا کی آبادی کا ایک چوتھائی ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ پر بہت بڑی تعداد میں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کتابوں میں ان کی پیدائش سے لے کر ان کی وفات تک کے حالات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ ان کی زندگی کے بارے میں روایات کی ایک بہت بڑی تعداد کے باوجود یہ موضوع اسلامی معاشروں میں تقریباً کبھی زیر بحث نہیں آتا کہ ان روایات کا ماخذ کیا ہے۔ یہ روایات سب سے پہلے کس نے اور کب بیان کیں؟

اس مقالے کا مقصد سیرت نبوی کے تاریخی ماخذ کا جائزہ لینا ہے۔ ایک حقیقت جس کا ذکر عام طور پر اسلامی معاشروں میں نہیں کیا جاتا، وہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں تقریباً تمام روایات ہمارے پاس آٹھویں صدی کے آخر میں، نبی ﷺ کی وفات کے تقریباً 150 سال بعد کے ذرائع سے آئی ہیں۔ ساتویں صدی کے اواخر میں عبدالملک بن مروان (685۔705) کے دور تک اسلامی معاصر ذرائع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ صرف چند اسلامی اور غیر اسلامی ذرائع ہیں جو انتہائی مختصر ہیں اور کسی تفصیل سے عاری ہیں۔ یہ ماخذ اگرچہ تاریخی نقطہ نظر سے انتہائی قیمتی ہیں لیکن اپنے اختصار کے لحاظ سے نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں کوئی قابل ذکر تفصیل بیان نہیں کرتے۔

اسلام کی پہلی صدی، یعنی 622 عیسوی سے 720 عیسوی تک کے عرصے میں، صرف چالیس ایسے متن موجود ہیں جن میں پیغمبر ﷺ کا ذکر موجود ہے۔ ان میں سے اٹھائیس دستاویزات مسلم تحریروں پر مشتمل ہیں۔ باقی عیسائی ادبی تحریریں ہیں۔ یہ سب مختصر ہیں اور نبی کی زندگی پر روشنی نہیں ڈالتیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ عصری تحریروں اور روایات میں ان کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ لیکن یہ تحریریں وقت کے ہاتھوں ضائع ہو گئیں۔ بعد کے مورخین نے ان ابتدائی ماخذوں سے ضرور استفادہ کیا ہو گا، لیکن اہم بات یہ ہے کہ آج ہم پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں جو کچھ بھی جانتے ہیں، وہ ان ذرائع سے حاصل ہوا ہے جو ان کی وفات کے تقریباً ڈیڑھ سو سال بعد لکھے گئے۔

پیغمبر ﷺ کا پہلا تذکرہ 637 عیسوی میں لکھے گئے میں ایک نوٹ میں ملتا ہے جس میں کسی 'جنگ گبیتھا' کے ایک عینی شاہد کے بیان کا تذکرہ ہے۔ یہاں 'جنگ گبیتھا' سے مراد غالباً جنگ یرموک ہے۔ نبی ﷺ کی مزید تفصیل 660 عیسوی میں لکھی گئی ایک تاریخ کی کتاب میں ملتی ہے جو ایک عیسائی بشپ، سیبیوس، نے، پیغمبر کی وفات کے 28 سال بعد لکھی تھی۔ اس میں کچھ اسلامی عقائد کا ذکر بھی شامل ہے۔ سیبیوس اپنی کتاب میں عرب فتوحات کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اس وقت بنی اسماعیل میں ایک شخص تھے جن کا نام محمد ﷺ تھا، وہ ایک سوداگر تھے، وہ خدا کے حکم سے ان (بنی اسماعیل) کے سامنے ایک مبلغ [اور] راہِ حق کے داعی کے طور پر ظاہر ہوئے۔ انھوں نے انہیں ابراہیم کے خدا کو پہچاننا سکھایا، خاص طور پر اس لیے کہ وہ موسیٰ کی تاریخ سے روشناس تھے۔ اب چونکہ حکم خدا کی طرف سے تھا، اس لیے ایک ہی حکم سے وہ سب ایک دین میں متحد ہو گئے۔ اپنے بیکار فرقوں کو چھوڑ کر، وہ اس زندہ خدا کی طرف متوجہ ہوئے جو ان کے باپ ابراہیم پر ظاہر ہوا تھا۔ چنانچہ، محمد ﷺ نے ان کے لیے قوانین بنائے: مردار نہ کھانا، شراب نہ پینا، جھوٹی باتیں نہ کرنا، اور زنا کاری میں ملوث نہ ہونا۔ انھوں نے بتایا: قسم کے ساتھ خدا نے ہمیشہ کے لیے اس زمین کا وعدہ ابراہیم اور ان کے بعد ان کی نسل سے کیا تھا۔ اور اس نے اس زمانے میں اپنے وعدے کے مطابق عمل کیا جب وہ اسماعیل سے محبت کرتا تھا۔ لیکن اب آپ ابراہیم کے بیٹے ہیں اور خدا آپ کے لئے ابراہیم اور ان کی نسل سے اپنا وعدہ پورا کر رہا ہے۔ صرف ابراہیم کے خدا سے سچے دل سے محبت کرو اور جا کر اس ملک پر قبضہ کرو جو خدا نے تمہارے باپ ابراہیم کو دیا تھا۔ جنگ میں کوئی بھی تمہارا مقابلہ نہیں کر سکے گا، کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔"

اس طور سیبیوس پیغمبر ﷺ کی تعلیمات کا ایک اچھا خلاصہ پیش کرتے ہیں، جن میں ایک خدا پر یقین، یہودیوں اور عربوں کے مشترکہ اجداد کے طور پر ابراہیم کا ذکر، اور مردار کھانے، شراب پینے، جھوٹ بولنے، اور زنا میں ملوث ہونے پر پابندیاں۔ یہ تعلیمات قرآن میں مذکور اسلامی تعلیمات کے مطابق ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کا ذکر کرنے والا سب سے قدیم مسلم ذریعہ 685 میں عبداللہ ابن زبیر کے دور حکومت میں ایک سکہ ہے جس پر محمد رسول اللہ لکھا ہے۔

ایک اور دلچسپ تذکرہ جان بار پینکائی کا ہے جو میسوپوٹیمیا کے رہنے والے تھے اور جان کارمول کی خانقاہ کے رہائشی تھے۔ اس خانقاہ میں ہی انھوں نے ایک کتاب لکھی، جو دنیا کی تخلیق سے لے کر اس وقت تک کی ایک مختصر تاریخ ہے۔ اس کتاب کے آخری باب میں وہ عرب کی فتوحات اور 686 عیسوی کے تباہ کن قحط اور طاعون کا ذکر کرتے ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں وہ کہتے ہیں:

"ان (فارس اور شام) کے مابین کافی لڑائی ہو چکی تھی، اہل مغرب نے، جنہیں وہ بنی امیہ کہتے ہیں، فتح حاصل کر لی، اور ان میں سے ایک شخص، جن کا نام معاویہ تھا، فارس اور بازنطین، دونوں ریاستوں کے بادشاہ بن گئے۔

(جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

# ملک میں فرقہ پرستانہ سیاست سے مذہبی آزادی خطرہ

**فرقہ پرست طاقتیں اس بات کو لیکر برہم ہیں کہ وہ جن لوگوں کو نچلی ذات کا کہہ کر ان کا ہر لحاظ سے استحصال کیا کرتے تھے وہ لوگ اس غیر انسانی سلوک سے تنگ آ کر دامن اسلام میں پناہ لے رہے ہیں یا پھر عیسائیت قبول کر کے خود کو ذات پات اور اونچ نیچ کی الجھنوں سے دور رکھے ہوئے ہیں۔ ان حالات میں فرقہ پرست تنظیمیں اسلام اور عیسائیت قبول کرنے والوں کو دوبارہ ہندو بنانے کی خاطر ملک کے مختلف مقامات پر گھر واپسی پروگرامس منعقد کر رہے ہیں۔ یہ دراصل دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والوں پر ہندوازم تھوپنے کا مکارانہ اقدام ہے۔ USCIRF چاہتی ہے کہ امریکہ بھی اسی طرح آر ایس ایس پر پابندی عائد کر دے، جس طرح ہندوستان کے پہلے وزیر داخلہ سردار پٹیل نے اس پر پابندی عائد کی تھی اور آر ایس ایس پر وہ پابندی بابائے قوم مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد عائد کی گئی تھی۔**

رام پنیانی

ہندوستان نے اپنی آزادی کیساتھ ہی سیکولرازم اور جمہوریت کی راہ اپنائی، اس کے باوجود ہمارے وطن عزیز میں ہنوز ایسی طاقتیں ہیں جو سیکولر اور جمہوری اقدار کی کٹر مخالف ہیں اور اس نظریہ میں یقین رکھتی ہے کہ ہندوستان صرف ایک ہندو راشٹرا (ہندو ملک) ہے۔ ہندوستان ایک ہندو راشٹرا ہے، ہندوؤں کا ملک ہے جیسا بیانیہ جو کسی بھی طرح ہندوستانی دستور و اقدار سے میل نہیں کھاتا آر ایس ایس جیسی تنظیم نے پھیلایا ہے۔ واضح رہے کہ آر ایس ایس نے پچھلے سال 2025ء میں اپنے قیام کے 100 سال بھی مکمل کر لئے ہیں۔ ایک بات ضرور ہیکہ پچھلے کئی دہوں سے آر ایس ایس نے بڑی محنت کیساتھ اور خصوصی حکمت عملی کے ذریعہ ہندوستان کے ہندو راشٹر ہونے کے متعلق اپنے نظریہ کو پھیلانے میں کامیابی حاصل کی۔ آر ایس ایس نے اقلیتوں سے نفرت کے اپنے نظریہ یا آئیڈیالوجی کو مسلسل پھیلانے کی کوشش کی۔ اس نے شروع سے ہی مسلمانوں کو بدنام کرنے اور آبنائے وطن میں ان کی شبیہہ متاثر کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی، ساتھ ہی کچھ دہوں سے عیسائیوں کو بھی نشانہ بنانا شروع کیا۔ ان پر مسلسل یہ الزامات عائد کئے کہ عیسائی مشنریز ہندوؤں کا مذہب تبدیل کرواتے ہوئے انہیں عیسائیت قبول کروا رہے ہیں اور اس سے ہندوؤں کو ڈرایا دھمکایا جا رہا ہے پھر لالچ دیا جا رہا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ ملک میں مذہبی آزادی تیزی سے زوال کا شکار ہوگئی اور مذہبی اقلیتوں پر مظالم میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ اس ضمن میں حالیہ عرصہ کے دوران کئی ایک رپورٹس بھی منظر عام پر آئی جس میں ملک میں بڑھتے ہوئے نفرت کے واقعات کیلئے حکومتوں (مرکزی و ریاستی) اور انتظامیہ کے جانبدارانہ رویہ کو ذمہ دار قرار دیا گیا۔ اگر ہم گزشتہ دس برسوں کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ پچھلے ایک برس کے دوران نفرت کا رجحان بہت بڑھ گیا ہے کیونکہ ہندو قوم پرست حکومت اقتدار میں ہے اور شرپسند عناصر کو اچھی طرح معلوم ہے کہ وہ بغیر کسی سزا کے بچ سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان لوگوں نے مسلمانوں، عیسائیوں اور دلتوں پر مظالم ڈھانے و تشدد برپا کیا اور حکومت کی جانب سے بالواسطہ طور پر انہیں انعام و اکرام سے نوازا جاتا ہے۔ ایسی ہی ایک ایجنسی USCIFR ہے، یہ آزادانہ طور پر کام کرنے والی ایجنسی ہے جو خود مختار دو جماعتی وفاقی ادارہ ہے جس کا انٹرنیشنل ریلیجس فریڈم ایکٹ 1998 کے تحت قیام عمل میں آیا جس کا مقصد مذہبی آزادی یا عقیدہ کی صورتحال پر نظر رکھنا، مذہبی آزادی کی خلاف ورزیوں کا جائزہ لینا اور پھر امریکی صدر، وزیر خارجہ (سکریٹری آف اسٹیٹ) اور امریکی کانگریس کو پالیسی سفارشات فراہم کرنا ہے۔ آپ کو بتادیں کہ USCIRF ہر سال اپنی رپورٹس جاری کرتا ہے جس میں دنیا کے مختلف ملکوں میں مذہبی اقلیتوں کیساتھ روا رکھے جانے والے رویہ و سلوک کا جائزہ لیا جاتا ہے اور حیرت کی بات یہ ہیکہ پچھلے سات برسوں س USCIRF ہندوستان کو خصوصی تشویش کا ملک قرار دے رہا ہے۔ رپورٹ میں آر ایس ایس کو بین المذاہب صورتحال کے بگاڑ اور مذہبی اقلیتوں کو ڈرانے دھمکانے کی ذمہ دار قرار دیا ہے۔ USCIRF کے مطابق راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کو اس کے مسلم و عیسائی مخالف اقدامات کی پاداش میں ہدفی پابندیوں کا سامنا کرنا چاہیئے۔ اس نے ہندوستان میں مذہبی اقلیتوں کے خلاف

فرقہ پرستانہ ماحول پیدا کیا ہے، دیگر آبنائے وطن میں ان کے تعلق سے نفرت کا زہر پھیلایا ہے۔

USCIRF نے اپنی رپورٹ میں ہندوستان کو خاص تشویش کے حامل ملکوں کے زمروں میں شامل کیا۔ رواں سال بہت ہی پریشان کن رہا جس میں نہ صرف ہندوستان کو خاص تشویش کے حامل ملکوں کے زمرہ میں رکھا گیا بلکہ آر ایس ایس اور اس کی ملحقہ تنظیموں پر پابندی عائد کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ آر ایس ایس بین المذاہب صورتحال کے بگاڑ اور مذہبی اقلیتوں کو ڈرانے دھمکانے کی ذمہ دار ہے۔ رپورٹ کے مطابق راشٹریہ سیوم سیوک سنگھ کو مذہبی آزادی کی خلاف ورزیوں میں اس کے رول اور ان کو برداشت کرنے کی وجہ سے ہدفی پابندیوں کا سامنا کرنا چاہیئے۔ اس امریکی پیانل نے ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ کو مذکورہ سفارشات پیش کی ہیں۔ ان پابندیوں میں آر ایس ایس کے اثاثے منجمد کرنا اور امریکہ میں داخلے پر پابندی شامل ہے۔ ہندوستان سے متعلق خصوصی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہیکہ آر ایس ایس حکمراں بی جے پی کی سرپرست تنظیم ہے جس کے دور اقتدار میں USCIRF نے بطور خاص نوٹ کیا کہ آر ایس ایس اور بی جے پی کے درمیان باہمی تعلق کئی امتیازی قوانین کی تشکیل اور نفاذ کی اجازت دیتا ہے جن میں شہریت، مذہبی تبدیلی مخالف اور ذبیحہ گاؤ سے متعلق قوانین شامل ہیں۔ اہم بات یہ ہیکہ یہ سفارش امریکی سرکاری ادارے یو ایس سی آئی آر ایف (US CIRF) نے ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ کو دی تھی۔ یو ایس سی آئی آر ایف نے خبردار کیا ہے کہ آر ایس ایس عوام کی مذہبی آزادی کیلئے خطرہ ہے، اس کی سفارشات واضح ہیں فوری طور پر آر ایس ایس پابندی عائد کی جائے۔ اس کے اثاثے ضبط کئے جائیں اور اس کے اراکین کے امریکہ میں داخلے پر پابندی عائد کی جائے۔ امریکہ میں قائم ہندوز فار ہیومن رائٹس تنظیم نے بھی آر ایس ایس کی سیاست کی سخت مخالفت کی ہے اور کمیشن کی سفارشات سے اتفاق کیا ہے۔ رپورٹ میں بی جے پی کی بیشتر پالیسیوں کو اُجاگر کیا گیا ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ اقلیتی طبقات کے خلاف تشدد دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے، اگرچہ گجرات جیسے خوفناک تشدد کی مثال اب نظر نہیں آتی لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ لنچنگ اور دیگر پُرتشدد واقعات وقفہ وقفہ سپیش آرہے ہیں۔

دعائیہ اجتماعات پر حملے بھی باقاعدگی سے ہو رہے ہیں، کرسمس 2025 کے موقع پر بجرنگ دل کارکنوں کی جانب سے جو کچھ ہوا وہ تشدد کی ایک نئی انتہا تھی۔ رپورٹ میں NRC اور CAA کے ذریعہ مسلمانوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے سے متعلق مرکزی حکومت کے اقدام کے بھی حوالے دیئے گئے۔ یہ بھی انکشاف کیا گیا کہ 50 روہنگیاؤں کو سمندر میں بے یار مددگار چھوڑ دیا گیا جن میں 14 عیسائی تھے۔ مذکورہ تنظیم کی رپورٹ میں بانگ دہل عمر خالد اور شرجیل امام جیسے اسٹوڈنٹس لیڈر کو بنا کسی حقیقی وجہ جیل میں ڈالے جانے کا بھی ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ دونوں زائد از 5 برسوں سے جیل میں بند ہیں اور حیرت کی بات یہ ہیکہ عمر خالد اور شرجیل امام کو بنا مقدمہ چلائے طویل عرصہ سے جیل میں بند رکھا گیا، جس سے ہندوستان میں نظام انصاف کی حالت زار کا پتہ چلتا ہے۔ ایسی ریاستوں میں اب مہاراشٹرا جیسی ریاست بھی شامل ہے، فرقہ پرست طاقتیں اس بات کو لیکر برہم ہیں کہ وہ جن لوگوں کو نچلی ذات کا کہہ کر ان کا ہر لحاظ سے استحصال کیا کرتے تھے وہ لوگ اس غیر انسانی سلوک سے تنگ آ کر دامن اسلام میں پناہ لے رہے ہیں یا پھر عیسائیت قبول کر کے خود کو ذات پات اور اونچ نیچ کی الجھنوں سے دور رکھے ہوئے ہیں۔ ان حالات میں فرقہ پرست تنظیمیں اسلام اور عیسائیت قبول کرنے والوں کو دوبارہ ہندو بنانے کی خاطر ملک کے مختلف مقامات پر گھر واپسی پروگرامس منعقد کر رہے ہیں۔ یہ دراصل دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والوں پر ہندوازم تھوپنے کا مکارانہ اقدام ہے۔ USCIRF چاہتی ہے کہ امریکہ بھی اسی طرح آر ایس ایس پر پابندی عائد کر دے، جس طرح ہندوستان کے پہلے وزیر داخلہ سردار پٹیل نے اس پر پابندی عائد کی تھی اور آر ایس ایس پر وہ پابندی بابائے قوم مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد عائد کی گئی تھی۔ ویسے بھی 1975 میں ایمرجنسی کے دوران بھی آر ایس ایس پر پابندی عائد کی گئی تھی اور پھر 1992ء میں شہادت بابری مسجد کے بعد بھی پابندی عائد کر دی گئی تھی۔

بہرحال ہم بات کر رہے تھے ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل جنگ کی، اس ضمن میں آپ کو یاد دلانا چاہوں گا کہ جون 2025ء میں بھی اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ چھڑ گئی تھی جس میں امریکہ بھی زبردستی کود پڑا تھا، اس جنگ میں نہ صرف ایرانی فوجی قیادت کو نشانہ بنایا گیا بلکہ نطنز، فردو اور اصفہان میں واقع جوہری تنصیبات پر حملے کرتے ہوئے اُنھیں صفحہ ہستی سے مٹانے کی کوشش کی گئیں۔ اسرائیل اور امریکہ نے ایران کے جوہری سائنسدانوں کو شہید بھی کیا۔ اگر ہم موجود جنگ اور اُس کے اثرات کا جائزہ لیتے ہیں تو بناء جھجک کوئی بھی انصاف پسند شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ اسرائیل۔ امریکہ نے ایران کے خلاف جان بوجھ کر یہ جنگ چھیڑی ہے، ایرانی قیادت کو نشانہ بنایا جن میں ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای اور اُن کے چند ارکان خاندان، آئی آر جی سی کے سینئر کمانڈر محمد پاکپور، وزیر دفاع جنرل عزیز نصیرزادہ، رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای کے قریبی اور بااعتماد مشیر علی شمخانی، شہید رہبر اعلیٰ کے مشیر و سکیورٹی سربراہ جنرل عبدالرحیم موسوی، علی رضا تنگسیری، پارلیمانی بسیج کے سربراہ غلام رضا سلیمانی، انٹیلیجنس چیف اسمٰعیل احمدی اور سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سربراہ علی لاریجانی اور اُن کے فرزند شامل ہے۔

اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ حملوں میں ایران کے کم از کم 20 سرفہرست رہنما شہید ہوئے، اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آپ ناجائز و غیر قانونی حملے کرتے ہوئے کسی ملک کی قیادت کو نشانہ بناتے ہیں تو کیا یہ دہشت گردی اور انسانیت کے خلاف جرائم بالالفاظ دیگر جنگی جرائم نہیں ہیں؟ ویسے بھی آج دنیا میں جس طرح کی افراتفری اور بے چینی کا ماحول پایا جاتا ہے تو اس کیلئے امریکہ اور اسرائیل پوری طرح ذمہ داری ہے۔

□□□



۸/اپریل ۲۰۲۶

## ڈونالڈ ٹرمپ کی بوکھلاہٹ

جیسے جیسے مشرق وسطی کی جنگ طوالت اختیار کرتی جارہی ہے ایسا لگتا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ بوکھلاہٹ کا شکار ہوتے چلے جارہے ہیں۔ یہ بوکھلاہٹ ان کے بیانات اور ان کے لب ولہجہ سے واضح طور پر دکھائی دے رہی ہے۔ ٹرمپ جس طرح کی دھمکیاں دے رہے ہیں اور جس طرح سے متضاد بیان بازی کر رہے ہیں اس سے ان کی دماغی حالت کا پتہ چلتا ہے۔ اس کے علاوہ جو جس طرح کی زبان استعمال کر رہے ہیں وہ انتہائی غیر مہذب زبان ہے اور ان کی ذہنی بوکھلاہٹ اس سے بھی واضح ہونے لگی ہے۔ ٹرمپ نے اسرائیل کے جھانسہ میں آکر یہ سمجھ لیا تھا کہ ایران کے خلاف جنگ چند دن میں جیت لی جائے گی۔ ایران میں سب کچھ توقعات کے مطابق ہوگا۔ ایران میں اعلی قیادت کو ختم کرنے کے بعد امریکہ اپنی من مانی کرنے میں کامیاب ہوگا۔ اسرائیل کو مکمل تحفظ فراہم کیا جاسکے گا۔ امریکہ کی کٹھ پتلی حکومت قائم کردی جائے گی۔ خطہ میں اسرائیل کا بول بالا کردیا جائیگا۔ گریٹر اسرائیل کے عزائم کی تکمیل کی سمت پیشرفت ہوسکے گی اور امریکہ ساری دنیا میں اپنی غنڈہ گردی پورے زور وشور کے ساتھ جاری رکھ پائے گا۔ ایران کے خلاف جنگ کو شروع ہوئے تقریباً 40 دن ہونے والے ہیں اس کے باوجود امریکہ اپنے کسی بھی مقصد کو حاصل نہیں کرپایا ہے۔ اس کو بھاری نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ساری دنیا میں امریکہ کی سوپر پاور کی امیج متاثر ہوکر رہ گئی ہے۔ اس کے ناٹو کے حلیف ممالک بھی اس جنگ میں ساتھ دینے کیلئے تیار نہیں ہوئے ہیں۔ ناٹو کو بھی ٹرمپ نے دھمکانے کی کوشش کی تھی۔ ان کی تذلیل کرنے سے بھی گریز نہیں کیا تھا اور انہیں پچکارنے میں بھی کوئی کسر باقی نہیں رکھی تھی۔ اس کے باوجود وہ ناٹو ممالک کو جنگ کا حصہ بنانے میں کامیاب نہیں ہو پائے تھے۔ اس کے علاوہ خلیجی ممالک بھی حملوں کا سامنا تو کر رہے ہیں لیکن وہ بھی جنگ میں شامل نہیں ہوئے ہیں۔ اسرائیل اپنی ٹکنالوجی کے زعم میں مبتلا تھا تاہم اسے بھی ان ہی حالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جو اس نے غزہ میں پیدا کردئے تھے۔ یہ صورتحال ٹرمپ کیلئے انتہائی غیر متوقع رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹرمپ اپنا ذہنی توازن کھونے لگے ہیں اور بوکھلاہٹ کا شکار ہوگئے ہیں۔ ایران کے خلاف ہو یا پھر ناٹو کے حلیف ممالک کے خلاف ہو یا پھر کسی اور کے خلاف ٹرمپ جس طرح کی زبان استعمال کر رہے ہیں وہ ان کے ذہنی دیوالیہ پن کو ظاہر کر رہی ہے۔ دنیا بھر میں سوپر پاور کہلانے والے ملک امریکہ کے صدر کی حیثیت سے ٹرمپ کی زبان انتہائی غیر شائستہ اور نامناسب ہے۔ وہ ساری دنیا میں اپنے فرمان پر عمل کروانا چاہتے ہیں۔ تاہم خود ناٹو کے حلیف ممالک بھی اب ٹرمپ کی ہر بات کو قبول کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ٹرمپ کی تمام تر کوششوں کے باوجود ایران کے خلاف جنگ میں شامل نہیں ہوئے ہیں اور نہ ہی ان ممالک نے ایران کے خلاف فضائی حملوں میں کسی طرح کی مدد فراہم کی ہے۔ اسی طرح جہاں تک ایران کا سوال ہے تو ایران تو ٹرمپ کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑا ہے۔ بھلے ہی ایران میں نقصانات ہو رہے ہیں تاہم ایران ظلم کے آگے جھکنے کو ہرگز تیار نہیں ہے۔ ٹرمپ اور ان کے حواریوں کی جانب سے ایران کو جنگ بندی کی پیشکش بھی کی گئی تھی۔ ایران نے اس کو راست قبول کرنے سے انکار کردیا تھا۔ ایران کا کہنا ہے کہ امریکہ یا ٹرمپ پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔ جو کچھ بھی تیقنات دئے جائیں گے وہ بین الاقوامی برادری کی جانب سے ہونے چاہئیں۔ اس کے علاوہ جنگ بندی کیلئے شرائط امریکہ کی نہیں ہوسکتیں۔ ایران اپنی شرائط پیش کرے گا اور ان کو تسلیم کیا جاتا ہے تو پھر جنگ بندی ممکن ہوسکتی ہے۔ یہ صورتحال بھی ٹرمپ کیلئے قابل قبول نہیں تھی اور اس کی وجہ سے بھی وہ ذہنی طور پر شدید دباو کا شکار ہونے لگے ہیں۔ دنیا بھر میں ٹرمپ کی امیج بھی بری طرح سے متاثر ہوئی ہے۔ خود امریکہ میں لاکھوں افراد نے سڑکوں پر اتر کر ایران کے خلاف جنگ کی مخالفت کی ہے اور کہا ہے کہ امریکہ کو ایران سے کوئی خطرہ ہی لاحق نہیں تھا اور ٹرمپ نے اسرائیل کی جنگ کو امریکہ کی جنگ کے طور پر اختیار کرلیا ہے۔ سارے حالات ٹرمپ کے خلاف ہیں اور اس صورتحال کو قبول کرنے کیلئے ٹرمپ تیار نہیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ذہنی طور پر دیوالیہ ہونے جیسے بیانات دے رہے ہیں۔ ان کی زبان میں شائستگی ختم ہوگئی ہے اور وہ پاگل پن پر اتر آئے ہیں۔ ٹرمپ کو اپنے رویہ اور اپنی ترجیحات میں تبدیلی کرنی چاہئے۔ ایک شخص کے پاگل پن کی وجہ سے ساری دنیا کو مشکلات کا شکار نہیں کیا جانا چاہئے۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

## مراسلات واعلانات

### سابرمتی سے سالٹ لیک سٹی (امریکہ) تک

### احمد آباد کی تہذیبی پہچان کا عالمی استعارہ

کچھ سفر صرف فاصلے طے نہیں کرتے، وہ تہذیب، تربیت اور کردار کو بھی دنیا کے نقشے پر ثبت کر دیتے ہیں۔ سابرمتی کے پُرسکون کناروں سے اُٹھ کر Salt Lake City (ریاست یوٹاہ، امریکہ) تک پہنچنے والا مظہر اسلم کاٹھی کا سفر اسی نوعیت کا ہے۔ ایک ایسا سفر جو Ahmedabad کی علمی روایت، اخلاقی قدروں اور محنت کے مزاج کو عالمی شناخت عطا کرتا ہے۔ سالٹ لیک سٹی، امریکہ کے مغربی خطّے میں واقع ایک اہم شہر ہے جو راکی پہاڑی سلسلے کے دامن میں، کاروبار، اختراع (Innovation) اور شہری نظم ونسق کے حوالے سے نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اسی شہر کے میئر آفس کے بزنس ایڈوائزری بورڈ میں مظہر اسلم کاٹھی کی شمولیت محض ایک اعزازی تقرری نہیں، بلکہ ایک ایسے ذہن پر اعتماد ہے جو مشرقی تہذیب کی اخلاقیات اور مغربی دنیا کی پیشہ ورانہ بصیرت کو یکجا کر کے نتیجہ خیز فیصلے کر سکتا ہے۔ یہ بورڈ شہری معیشت، نئے کاروباری امکانات، اور مقامی و بین الاقوامی سرمایہ کاری کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہیاور مظہر کی موجودگی اس اعتماد کی دلیل ہے کہ وہ سوچ، مشاورت اور حکمتِ عملی میں وزن رکھتے ہیں۔ تعلیم کے مرحلے پر نظر ڈالیں تو سی۔ یو۔ شاہ پرائمری اسکول میں نظم وضبط اور وقت کی پابندی نے شخصیت کی بنیاد رکھی؛ ایم۔ کے۔ سیکنڈری و ہائر سیکنڈری اسکول میں قیادت اور خوداعتمادی نے اظہار پایا؛ اور ایچ۔ اے۔ کالج آف کامرس سے گجرات یونیورسٹی کے تحت حاصل کی گئی بی۔ کام کی ڈگری نے علمی سمت متعین کی۔ یہ وہ تربیتی زنجیر ہے جو ایک فرد کو محض ملازمت نہیں، قیادت کے لیے تیار کرتی ہے۔ امریکہ میں قیام کے بعد مظہر اسلم کاٹھی نے کاروباری مشاورت کے میدان میں اپنی صلاحیت کا لوہا منوایا۔ ابھرتے ہوئے اداروں کے لیے قابلِ عمل حکمتِ عملی، مارکیٹ فہم، اور پائیدار نمو (Sustainable Growth) پر مبنی مشوروں نے کئی خام تصورات کو کامیاب کاروباری ماڈلز میں ڈھالا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی رائے کو پالیسی اور عمل دونوں سطحوں پر قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ یہ داستان اس سادہ مگر طاقتور سچ کی گواہ ہے کہ عالمی کامیابی کے لیے غیر معمولی وسائل نہیں، غیر متزلزل عزم، مسلسل محنت اور اقدار سے وفاداری درکار ہوتی ہے۔ احمد آباد کی گلیاں، سابرمتی کی ہوائیں اور اس شہر کی علمی فضا۔ یہ سب مظہر کے کردار میں بولتے ہیں، اور سالٹ لیک سٹی کے ادارہ جاتی فیصلوں میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ اسی ولولے کو Allama Iqbal نے یوں آواز دی تھی۔

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں
تو شاہیں ہے، پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

سابرمتی سے سالٹ لیک سٹی (امریکہ) تک کا یہ سفر آج احمد آباد کے فخر کی صورت گونج رہا ہیاور ہر نوجوان کو یہ یقین دلا رہا ہے کہ شروعات چاہے مختصر ہو، پرواز اگر مقصد سے بندھی ہو تو آسمان خود راستہ دے دیتا ہے۔ احمد آباد سے سالٹ لیک سٹی (امریکہ) تک کا سفر محض جغرافیائی فاصلہ نہیں، بلکہ یہ گجراتی تہذیب، محنت اور عالمی سطح پر اپنی شناخت بنانے کی ایک متاثر کن داستان ہے۔ یہ "استعارہ" خاص طور پر ان افراد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے جنہوں نے سابرمتی کے کنارے اپنی تربیت مکمل کی اور آج امریکہ کے اہم شہروں میں قیادت اور کاروباری مہارت کا لوہا منوا رہے ہیں۔ احمد آباد کے تعلیمی اداروں جیسے سی یو شاہ اسکول اور ایچ اے کالج آف کامرس نے نظم وضبط اور قیادت کی جو بنیاد رکھی، وہی آگے چل کر بین الاقوامی سطح پر کامیابی کا سبب بنی۔ یہ عنوان مظہر اسلم کاٹھی جیسی شخصیات کی زندگی کی عکاسی کرتا ہے، جنہوں نے سابرمتی (احمد آباد) سے اپنی جدوجہد کا آغاز کیا اور آج سالٹ لیک سٹی (یوٹاہ، امریکہ) میں کاروباری مشاورت اور عالمی سرمایہ کاری کے میدان میں ایک معتبر نام ہیں۔

مولانا بدرالدین اجمل کی سیاست کو اگر غیر جذباتی انداز میں دیکھا جائے تو ایک چیز واضح طور پر سامنے آتی ہے: اثر۔ وہ صرف بات نہیں کرتے، بلکہ ان کی بات اثر پیدا کرتی ہے۔ وہ صرف لوگوں سے مخاطب نہیں ہوتے، بلکہ انہیں متحرک کرتے ہیں۔ یہی وہ چیز ہے جو کسی بھی رہنما کو حقیقی معنوں میں مؤثر بناتی ہے۔ اس کے برعکس، جمعیت علماء ہند کا موجودہ کردار ایک ایسے ادارے کا معلوم ہوتا ہے جو اپنی تاریخ کے سہارے کھڑا ہے، نہ کہ اپنی موجودہ کارکردگی کے بل پر۔ یہ ایک خطرناک صورتحال ہے، کیونکہ تاریخ ہمیشہ حال کا متبادل نہیں بن سکتی۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ جمعیت نے اپنی اخلاقی ساکھ کو خود کمزور کیا ہے۔ جب ایک ادارہ یکساں احتساب کرنے میں ناکام ہو جائے۔

# جمعیت کا زوال اور اجمل کی حقیقت۔۔

اے آر گیلانی، سمستی پور

یہ وقت شاید تاریخ کے ان لمحات میں سے ایک ہے جب سوالات خود پیدا ہوتے ہیں اور جوابات دینے والے کم پڑ جاتے ہیں۔ جب ادارے اپنے آپ کو آئینے میں دیکھنے کے بجائے دوسروں کے چہروں پر انگلی اٹھانے لگیں، تو سمجھ لیجیے کہ بحران صرف اختلاف کا نہیں بلکہ شناخت کا ہے۔ آج جمعیت علماء ہند کے حالیہ رویے کو اسی تناظر میں دیکھنا ہوگا، کیونکہ یہ معاملہ کسی ایک بیان یا ایک نوٹس سے کہیں زیادہ گہرا ہے۔ یہ وہی جمعیت ہے جس کے نام پر ایک زمانے میں سنجیدگی، دیانت اور اصول پسندی کا تصور قائم تھا۔ مگر آج جب اس کے فیصلوں کو دیکھا جاتا ہے تو ایک عجیب سا تضاد نظر آتا ہے، الفاظ میں اصول، مگر عمل میں مصلحت؛ دعوے میں یکسانیت، مگر فیصلوں میں انتخاب۔ یہی وہ تضاد ہے جو کسی بھی ادارے کو اندر سے کھوکھلا کر دیتا ہے۔ یہاں سوال یہ نہیں کہ نوٹس کیوں دیا گیا، بلکہ یہ ہے کہ نوٹس دینے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ اگر ادارہ اپنی ذمہ داری بروقت ادا کرتا، اگر اس کی نگرانی مؤثر ہوتی، اگر اس کے اصول واقعی زندہ ہوتے، تو شاید یہ صورتحال پیدا ہی نہ ہوتی۔ مگر جب ادارے وقت پر خاموش رہیں اور بعد میں اچانک متحرک ہوں تو ان کے اقدامات اصولی کم اور دفاعی زیادہ محسوس ہوتے ہیں۔ اسی پس منظر میں مولانا بدرالدین اجمل کا نام سامنے آتا ہے اور یہی وہ مقام ہے جہاں پورا بیانیہ بدل جاتا ہے۔ کیونکہ یہاں ایک ایسا فرد ہے جسے صرف تنقید کے دائرے میں بند کرنا آسان نہیں۔ وہ محض ایک مقرر نہیں، نہ صرف ایک مذہبی شخصیت، بلکہ ایک عملی سیاستدان ہیں جنہوں نے اپنی جگہ خود بنائی ہے۔ یہاں ایک بنیادی فرق سمجھنا ضروری ہے ادارہ اور شخصیت کا فرق۔ ادارہ نظریہ دیتا ہے، مگر شخصیت اسے عملی شکل دیتی ہے۔ ادارہ دعویٰ کرتا ہے، مگر شخصیت نتیجہ دیتی ہے۔

مولانا بدرالدین اجمل کی سیاست کو اگر غیر جذباتی انداز میں دیکھا جائے تو ایک چیز واضح طور پر سامنے آتی ہے: اثر۔ وہ صرف بات نہیں کرتے، بلکہ ان کی بات اثر پیدا کرتی ہے۔ وہ صرف لوگوں سے مخاطب نہیں ہوتے، بلکہ انہیں متحرک کرتے ہیں۔ یہی وہ چیز ہے جو کسی بھی رہنما کو حقیقی معنوں میں مؤثر بناتی ہے۔ اس کے برعکس، جمعیت علماء ہند کا موجودہ کردار ایک ایسے ادارے کا معلوم ہوتا ہے جو اپنی تاریخ کے سہارے کھڑا ہے، نہ کہ اپنی موجودہ کارکردگی کے بل پر۔ یہ ایک خطرناک صورتحال ہے، کیونکہ تاریخ ہمیشہ حال کا متبادل نہیں بن سکتی۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ جمعیت نے اپنی اخلاقی ساکھ کو خود کمزور کیا ہے۔ جب ایک ادارہ یکساں احتساب کرنے میں ناکام ہو جائے، جب وہ بعض معاملات میں خاموش اور بعض میں حد سے زیادہ متحرک ہو جائے، تو اس کے فیصلے غیر جانبدار نہیں بلکہ انتخابی محسوس ہونے لگتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں اعتماد ٹوٹتا ہے۔ یہاں طنز خود بخود پیدا ہوتا ہے۔ ادارہ کہتا ہے: "ہم اصول کے ساتھ ہیں۔ مگر عمل کہتا ہے: "ہم حالات کے ساتھ ہیں۔ اور جب اصول حالات کے تابع ہو جائیں تو پھر وہ اصول نہیں رہتے، بلکہ جواز بن جاتے ہیں۔ ابوالمحاسن محمد سجاد اور مولانا حسین احمد مدنی کی فکر کو سامنے رکھا جائے تو ایک بات واضح ہوتی ہے ان کے لیے سیاست محض اقتدار کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک ذمہ داری تھی۔ ان کے فیصلوں میں توازن تھا، ان کے لہجے میں وقار، اور ان کے عمل میں دیانت۔ آج اگر اسی معیار کو لاگو کیا جائے تو سوال صرف ایک فرد پر نہیں اٹھے گا، بلکہ پورے ڈھانچے پر اٹھے گا۔ اور شاید یہی وہ سوال ہے جس سے بچنے کے لیے آسان راستہ اختیار کیا جا رہا ہے شخصیت کو نشانہ بناؤ، اور ادارے کو بچاؤ۔

مگر مسئلہ یہ ہے کہ جب حقیقت واضح ہو جائے تو سوال دبائے نہیں جاسکتے۔ انڈین انڈیپنڈنٹ پارٹی اور محمد یونس کے دور کو اگر یاد کیا جائے تو ایک فرق صاف نظر آتا ہے۔ وہاں بھی اختلاف تھا، مگر اس میں وقار تھا۔ وہاں بھی سیاست تھی، مگر اس میں اصول تھے۔ آج کے مقابلے میں وہ دور زیادہ ایماندار تھا کیونکہ وہاں کردار بولتا تھا، اور آج صرف الفاظ۔ یہی وہ خلا ہے جو آج شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے۔ اور یہی وہ خلا ہے جسے مولانا بدرالدین اجمل جیسے افراد اپنی عملی سیاست کے ذریعے پُر کر رہے ہیں۔ یہ کہنا شاید کچھ لوگوں کو سخت لگے، مگر حقیقت یہی ہے کہ جب ادارے کمزور ہو جائیں تو شخصیتیں مضبوط ہو جاتی ہیں۔ اور جب شخصیتیں مضبوط ہو جائیں تو اداروں کو اپنی

کمزوری چھپانے کے لیے ردعمل کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں جمعیت کھڑی نظر آتی ہے ایک ایسے موڑ پر جہاں اسے فیصلہ کرنا ہے کہ وہ اپنی تاریخ کے سہارے زندہ رہے گی یا اپنی موجودہ کارکردگی سے۔ آخر میں بات بہت سادہ ہے، مگر سننا مشکل: اگر ادارہ اپنے کردار سے خالی ہو جائے تو اسے نام نہیں بچا سکتا۔ اور اگر شخصیت اپنے عمل سے مضبوط ہو تو اسے تنقید نہیں گرا سکتی۔

مولانا بدرالدین اجمل اسی اصول کی مثال ہیں۔ اور جمعیت علماء ہند اسی اصول کی آزمائش۔ یہاں ایک اور حقیقت بھی ہے جسے مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے اور وہ یہ کہ جب کوئی ادارہ اپنی اصل قوت کھو دیتا ہے تو وہ الفاظ کے ذریعے اپنی موجودگی ثابت کرنے لگتا ہے۔ یہی کچھ جمعیت علماء ہند کے موجودہ طرزِ عمل میں نمایاں نظر آتا ہے۔ عمل کم، ردعمل زیادہ؛ حکمت کم، تاثر زیادہ۔ یہ وہی کیفیت ہے جس میں فیصلے حقیقت کی بنیاد پر نہیں بلکہ دباؤ کے تحت لیے جاتے ہیں۔ اور جب دباؤ فیصلہ کرنے لگے تو اصول صرف تقریروں میں رہ جاتے ہیں، عملی زندگی میں نہیں۔ یہاں ایک نہایت اہم سوال پیدا ہوتا ہے: کیا جمعیت آج بھی وہی ادارہ ہے جسے لوگ اپنی فکری رہنمائی کے لیے دیکھتے تھے؟ یا اب وہ صرف ایک ایسا نام بن چکا ہے جسے مخصوص مواقع پر استعمال کیا جاتا ہے؟ اگر ایمانداری سے جواب دیا جائے تو صورتحال زیادہ خوش آئند نہیں۔ کیونکہ ادارے کی اصل طاقت اس کے فیصلوں میں ہوتی ہے، اور جب فیصلے متضاد ہوں تو طاقت کمزور پڑ جاتی ہے۔ اسی کے برعکس مولانا بدرالدین اجمل کی سیاست کو دیکھیں تو ایک تسلسل نظر آتا ہے۔ اختلاف ہو سکتا ہے، تنقید ہو سکتی ہے، مگر ان کے عمل میں ایک واضح سمت ہے۔ وہ میدان میں ہیں، وہ عوام کے درمیان ہیں، وہ نتائج دے رہے ہیں اور یہی وہ چیز ہے جو کسی بھی قیادت کو معتبر بناتی ہے۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ اجمل نے اپنی سیاست کو صرف نعروں تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے ایک منظم قوت میں تبدیل کیا۔ وہ صرف بات کرنے والے نہیں، بلکہ عمل کرنے والے ہیں۔ اور یہی وہ فرق ہے جو انہیں محض ایک مقرر سے ایک مؤثر رہنما بناتا ہے۔

یہاں طنز خود بخود پیدا ہوتا ہے۔ ایک طرف وہ لوگ ہیں جو ہر بات پر ردعمل دیتے ہیں، اور دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو ہر بات کو نتیجے میں بدل دیتے ہیں۔ فرق واضح ہے، مگر تسلیم کرنا مشکل۔ جمعیت علماء ہند کی موجودہ پوزیشن ایک ایسے کھلاڑی کی طرح ہے جو میدان میں موجود تو ہے مگر کھیل سے باہر ہو چکا ہے۔ وہ دیکھ رہا ہے، ردعمل دے رہا ہے، مگر کھیل کا حصہ نہیں رہا۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ادارہ اپنی اہمیت کھو دیتا ہے کیونکہ سیاست میں موجودگی صرف بیان دینے سے نہیں بلکہ اثر ڈالنے سے ثابت ہوتی ہے۔ ابوالمحاسن محمد سجاد اور مولانا حسین احمد مدنی کے اصولوں کو اگر واقعی معیار بنایا جائے تو آج کا منظرنامہ خود بخود واضح ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کبھی مصلحت کو اصول پر ترجیح نہیں دی، کبھی دباؤ کو فیصلہ کن عنصر نہیں بنایا، اور کبھی شخصیت کو ادارے پر غالب نہیں آنے دیا۔ مگر آج صورتحال اس کے برعکس ہے۔ ادارہ خود اپنے اصولوں کے بوجھ تلے دب چکا ہے، اور شخصیت اپنے عمل کے ذریعے خود کو ثابت کر رہی ہے۔ یہی تضاد اصل مسئلہ ہے۔

انڈین انڈیپنڈنٹ پارٹی اور محمد یونس کے دور کو ایک بار پھر دیکھیں وہاں بھی طاقت تھی، مگر اس کے ساتھ ذمہ داری بھی تھی۔ وہاں بھی اختلاف تھا، مگر اس کے ساتھ وقار بھی تھا۔ آج کے مقابلے میں وہ دور کہیں زیادہ سنجیدہ تھا کیونکہ وہاں سیاست ایک ذمہ داری تھی، جبکہ آج وہ اکثر ایک ردعمل بن چکی ہے۔ یہ کہنا شاید کچھ لوگوں کو ناگوار گزرے، مگر حقیقت یہی ہے کہ جمعیت نے اپنی فکری قیادت کا مقام خود چھوڑا ہے، کسی نے اس سے چھینا نہیں۔ اور جب کوئی مقام خالی ہو جائے تو کوئی نہ کوئی اسے پُر کرتا ہے آج وہ خلا مولانا بدرالدین اجمل پُر کر رہے ہیں۔ یہاں ایک اور اہم پہلو بھی ہے عوامی اعتماد۔ اعتماد کسی بھی ادارے یا شخصیت کی سب سے بڑی طاقت ہوتا ہے۔ اور اعتماد صرف دعووں سے نہیں، عمل سے حاصل ہوتا ہے۔ اگر ایک طرف ادارہ بار بار اپنی پوزیشن واضح کرنے پر مجبور ہو، اور دوسری طرف ایک شخصیت بغیر وضاحت کے بھی عوام میں جگہ بنائے رکھے، تو یہ فرق خود بہت کچھ بیان کر دیتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں فیصلہ ہو جاتا ہے بغیر اعلان کے، بغیر شور کے، مگر مکمل طور پر۔ اب بات صرف اتنی رہ جاتی ہے کہ کیا ہم اس حقیقت کو تسلیم کرنے کے لیے تیار ہیں یا نہیں۔

کیونکہ حقیقت کو ماننے سے انکار کیا جا سکتا ہے، مگر اسے بدلا نہیں جا سکتا۔ آخر میں ایک بات واضح کر دینا ضروری ہے: یہ معاملہ کسی ایک بیان یا ایک نوٹس کا نہیں، بلکہ ایک طویل فکری تبدیلی کا ہے۔ ایک طرف وہ ادارہ ہے جو اپنی تاریخ کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے، اور دوسری طرف وہ شخصیت ہے جو اپنی موجودہ قوت سے آگے بڑھ رہی ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں تاریخ فیصلہ کرتی ہے۔ اور اس کا فیصلہ ہمیشہ عمل کے حق میں ہوتا ہے، دعووں کے نہیں۔ اگر جمعیت علماء ہند نے اب بھی اپنے رویے پر نظرثانی نہ کی تو وہ صرف ایک حوالہ بن کر رہ جائے گی ایک ایسا حوالہ جسے لوگ پڑھیں گے، مگر اس سے سیکھیں گے نہیں۔ اور اگر مولانا بدرالدین اجمل نے اپنی اسی سمت کو برقرار رکھا تو وہ صرف ایک شخصیت نہیں رہیں گے بلکہ ایک سیاسی حقیقت بنے رہیں گے چاہے کوئی اسے تسلیم کرے یا نہ کرے۔ کیونکہ آخرکار تاریخ ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے جو میدان میں ہوتے ہیں نہ کہ ان کے ساتھ جو صرف تبصرہ کرتے ہیں۔ یہاں ایک اور پردہ بھی ہے جسے ہٹانا ضروری ہے اور وہ ہے داخلی تضادات کا پردہ۔ کیونکہ کسی بھی ادارے کا اصل چہرہ اس کے بیرونی بیانات سے نہیں بلکہ اس کے اندرونی حالات سے ظاہر ہوتا ہے۔ جمعیت علماء ہند بھی اس اصول سے مستثنیٰ نہیں۔

یہ حقیقت اب کسی سے پوشیدہ نہیں رہی کہ جمعیت خود ایک نہیں رہی، بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ اس کے اندر ایسے اختلافات پیدا ہوئے جنہوں نے اسے عملاً دو دھڑوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک طرف محمود مدنی کی قیادت، اور دوسری طرف وہ دھارا جو خود کو اصل روایت کا امین سمجھتا ہے۔ یہ تقسیم محض تنظیمی نہیں بلکہ فکری بھی ہے اور یہی وہ مقام ہے جہاں ادارے کی کمزوری سب سے زیادہ واضح ہوتی ہے۔ کیونکہ جب ایک ادارہ اپنے اندر اتحاد برقرار نہ رکھ سکے تو وہ باہر کسی کو اتحاد کا سبق کیسے دے سکتا ہے؟ یہ سوال تلخ ہے، مگر ناگزیر۔ محمود مدنی کا کردار بھی اسی تناظر میں زیرِ بحث آتا ہے۔ ایک طرف وہ خود کو جمعیت کی روایت کا نمائندہ پیش کرتے ہیں، دوسری طرف عملی سیاست میں ایسے فیصلے نظر آتے ہیں جو اسی روایت سے متصادم محسوس ہوتے ہیں۔ یہ تضاد صرف ایک فرد کا نہیں بلکہ پورے ڈھانچے کا آئینہ ہے۔ یہاں طنز اپنے عروج پر پہنچ جاتا ہے۔ جو ادارہ کبھی اتحاد کی علامت تھا، آج خود تقسیم کا شکار ہے۔ جو تنظیم کبھی اصولوں کی بات کرتی تھی، آج خود اپنے فیصلوں کی وضاحت دینے پر مجبور ہے۔ اور سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ ایسے میں بھی نشانہ وہ شخصیت بنتی ہے جو میدان میں موجود ہے یعنی مولانا بدرالدین اجمل۔ یہ وہی آسان راستہ ہے جس کا ذکر پہلے بھی ہوا اپنی کمزوریوں کو چھپانے کے لیے دوسروں کو نشانہ بناؤ۔

مگر مسئلہ یہ ہے کہ حقیقت کو نشانہ بنانے سے حقیقت بدلتی نہیں۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے جسے اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے کہ جمعیت کے بعض حلقوں نے عملی سیاست میں ایسے فیصلے کیے ہیں جنہیں وہ خود اپنے بیانیے میں تنقید کا نشانہ بناتے رہے ہیں۔ مختلف مواقع پر فرقہ پرست سمجھی جانے والی جماعتوں کے ساتھ انتخابی سطح پر روابط یا مقابلہ یہ سب وہ حقائق ہیں جنہیں چھپانا ممکن نہیں۔ یہاں سوال سیدھا ہے: اگر سیاست میں حصہ لینا غلط ہے تو سب کے لیے غلط ہونا چاہیے، اور اگر جائز ہے تو پھر صرف ایک شخصیت کو نشانہ کیوں؟ یہی وہ دوہرا معیار ہے جو پورے معاملے کو مشکوک بناتا ہے۔ مولانا بدرالدین اجمل کے خلاف اٹھنے والی آوازیں اسی وقت کمزور پڑ جاتی ہیں جب ان کا تقابل عملی حقائق سے کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اجمل نے کبھی اپنی سیاست کو چھپایا نہیں، کبھی اپنے مؤقف کو بدل بدل کر پیش نہیں کیا، اور کبھی اپنی عوامی حیثیت کو مصلحت کے تابع نہیں کیا۔ یہ وہ استقامت ہے جو کم لوگوں میں نظر آتی ہے۔ اس کے برعکس، جمعیت علماء ہند کا موجودہ طرزِ عمل ایک ایسے ادارے کا معلوم ہوتا ہے جو ہر قدم پر خود کو درست ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور جو ادارہ خود کو ثابت کرنے میں مصروف ہو جائے، وہ دوسروں کی رہنمائی نہیں کر سکتا۔ یہاں ایک اور نکتہ قابل غور ہے قیادت اور نمائندگی کا فرق۔ قیادت وہ ہوتی ہے جو سمت دیتی ہے، اور نمائندگی وہ ہوتی ہے جو آواز کو ایوان تک پہنچاتی ہے۔

مولانا بدرالدین اجمل نے کم از کم یہ ثابت کیا ہے کہ وہ نمائندگی کر سکتے ہیں، کہ وہ عوامی طاقت کو منظم کر سکتے ہیں، کہ وہ ایک سیاسی حقیقت ہیں۔ یہ وہ چیز ہے جو صرف نظریاتی دعووں سے حاصل نہیں ہوتی۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ آج کا اصل مسئلہ یہ نہیں کہ کون کیا کہہ رہا ہے، بلکہ یہ ہے کہ کون حقیقت میں کیا کر رہا ہے۔ اور یہی وہ سوال ہے جس کا جواب دینے سے اکثر لوگ کتراتے ہیں۔ آخر میں بات وہی ہے، مگر مزید واضح: اگر ایک ادارہ خود تقسیم کا شکار ہو، اگر اس کے فیصلے متضاد ہوں، اگر اس کے اندر ہی فکری یکسانیت نہ ہو تو وہ کسی مضبوط شخصیت کو چیلنج نہیں کر سکتا۔ اور اگر کوئی شخصیت مسلسل میدان میں موجود ہو، عوام کے ساتھ ہو، اور اپنی جگہ خود بنا رہی ہو تو اسے صرف بیانات سے کمزور نہیں کیا جاسکتا۔ مولانا بدرالدین اجمل اسی حقیقت کی مثال ہیں۔ اور جمعیت علماء ہند اسی حقیقت کا امتحان۔

# ایران جنگ، ہندوستانی معیشت پر منفی اثرات

امجد خان

ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے حملوں میں جہاں ایران میں تباہی مچ گئی وہیں امریکہ و اسرائیل کے ساتھ خلیجی ممالک کو بھی ناقابل تصور نقصانات برداشت کرنے پڑے۔ ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ و متحدہ حملوں کو 36 دن گزر چکے ہیں، عالمی سطح پر جو میڈیا رپورٹس منظر عام پر آئی ہیں، ان میں بتایا گیا کہ صرف امریکہ اور اسرائیل کو مشترکہ طور پر 150 ارب ڈالرس کا نقصان ہوا جبکہ مشرق وسطیٰ کے ممالک کے بارے میں کہا گیا ہے کہ ان ملکوں کو کم از کم 300 ارب ڈالرس کا نقصان ہو رہا ہے۔ دوسری جانب اس بات سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ایران جنگ کے منفی اثرات سے مغربی ایشیاء میں معاشی بحران پیدا ہو گیا ہے۔ نتیجہ میں مہنگائی میں زبردست اضافہ ہوا جس کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ اب تو اس جنگ کے اثرات ہندوستان پر بھی مرتب ہونے لگے ہیں۔ جہاں تک اس بحران کا سوال ہے یہ صرف کروڈ آئیل (خام تیل) یا ایل پی جی کی سربراہی تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کے اثرات ہمارے ملک میں ہینڈلوم، سیاحت و میزبانی کے شعبہ پر بھی مرتب ہو رہے ہیں اور جس کا واضح طور پر مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں دی وائر میں ایک خصوصی رپورٹ شائع ہوئی ہے جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ لکھنؤ کی چکن کاری صنعت فیروز آباد کی شیشہ صنعت، کشمیر کی دستکاری صنعت، چندی گڑھ کے ایم ایس ایم ای اور میزبانی شعبہ پر جنگ کے منفی اثرات پڑے ہیں۔ جہاں تک لکھنؤ کی چکن کاری صنعت کا سوال ہے ایران کے خلاف جنگ کے خطرناک اثرات اس صنعت پر مرتب ہوئے ہیں۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ لکھنؤ کی چکن کاری صنعت سالانہ زائد از 550 کروڑ روپے لاگتی ہے جس میں اندرون ملک تجارت کے ساتھ ساتھ درآمدات دونوں شامل ہیں۔ صرف سو کروڑ روپے کی برآمدات تو خلیجی ملکوں، 70 کروڑ روپے کی درآمدات یوروپ اور دوسرے عالمی بازاروں کے لئے ہوتی ہے لیکن پچھلے 36 دنوں سے یہ برآمدات پوری طرح سے بند ہو گئی ہیں۔ اس صنعت کو پہلے ہی سے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے عائد ٹیرف نے متاثر کر رکھا تھا۔ جیسا کہ ہم نے ذکر کیا، ایران جنگ سے فیروز آباد کی شیشہ صنعت بھی متاثر ہوئی۔ سب سے پہلے آپ کو بتانا چاہیں گے کہ فیروز آباد کو کانچ کا شہر یا گلاس سٹی کہا جاتا ہے اور یہ موسم کانچ کی صنعت میں مینوفیکچرنگ کے عروج ہوتا ہے۔ یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ جنگ کے نتیجہ میں پیدا معاشی بحران سے ہر روز اس صنعت سے وابستہ ہزاروں مزدور بیروزگار ہو رہے ہیں۔ اس صنعت کی خاص بات یہ ہے کہ گیس سے یہ چلتی ہے اور اس میں جو بھٹیاں استعمال کی جاتی ہیں، انھیں مسلسل ہزار ڈگری سیلسیس یعنی 1832 فارن ہٹ سے زیادہ درجہ حرارت پر چلانا پڑتا ہے تاکہ شیشہ پگھلا رہے اور اس میں کسی قسم کی کوئی خرابی نہ آئے۔ یہ بھی ایک اہم بات ہے کہ ہمارے ملک میں چھوٹی اور بڑی تمام صنعتیں گیس پر چلتی ہیں۔ ملک میں تیل کا ذخیرہ ضرور ہے جیسا کہ مودی حکومت کا دعویٰ ہے لیکن ملک میں گیس کا ذخیرہ زیادہ نہیں ہے۔ آپ سب یہ بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ کشمیر کی دستکاری صنعت ساری دنیا میں اپنی ایک منفرد شناخت رکھتی ہے خاص طور پر ریشمی قالینوں اور پشمینہ شال و دیگر مصنوعات ساری دنیا میں مشہور ہیں۔ دی آن کی رپورٹ کے حوالہ سے بتایا گیا کہ چین، متحدہ عرب امارات اور یوروپ میں تین بڑی اور اہم نمائشیں منعقد ہوتی ہیں لیکن مشرق وسطیٰ میں ایران جنگ کے نتیجہ میں جو کشیدگی پیدا ہوئی اس کے باعث اُن نمائشوں کو منسوخ کر دیا گیا یا وہ ملتوی کر دی گئیں۔ جنگ کے نتیجہ میں درآمدات شدید متاثر ہوئی ہیں۔ کشمیر چیمبر آف کامرس کے صدر کا کہنا ہے کہ یہ وقت عام طور پر ہمارے لئے برآمدات کے عروج کا سیزن ہوتا ہے اور کشمیری قالین دنیا کے مختلف ممالک میں بھیجی جاتی ہیں لیکن بدقسمتی سے مغربی ایشیاء کی صورتحال نے سب کچھ متاثر کر کے رکھ دیا ہے۔ واضح رہے کہ یوروپ کشمیری قالینوں اور پشمینہ مصنوعات کے سب سے بڑے بازاروں میں سے ایک ہے اور کشمیری قالینوں کا ایک بڑا حصہ بین الاقوامی سطح پر فروخت ہوتا ہے۔ جہاں تک چندی گڑھ کی چھوٹی متوسط صنعتوں اور میزبانی کے شعبہ کا سوال ہے ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے حملوں نے حالات خراب کر کے رکھ دیئے ہیں۔ خام مال (Raw Material)، ایندھن کی لاگت میں اضافہ اور سپلائی چین میں رکاوٹیں حائل ہونے کے نتیجہ میں مائیکرو اسمال اور میڈیم انٹر پرائزس اور میزبانی کی صنعت پر شدید دباؤ ڈال دیا ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ مغربی ایشیاء کے اس تنازعہ کا اثر کنڈومس تیار کرنے والی صنعت پر بھی پڑا ہے۔ دی آن کی رپورٹ کے حوالہ سے بتایا گیا کہ پٹرو کیمیکل سپلائی چین میں رکاوٹوں کے باعث ملک کی اس انڈسٹری پر اثر پڑا ہے جو زائد از 8000 کروڑ روپے لاگتی ہے۔ ہر سال بتایا جاتا ہے کہ 400 کروڑ سے زیادہ کنڈومس کی تیاری عمل میں آتی ہے جہاں تک کنڈوم کی تیاری کا سوال ہے اس کی تیاری میں سلیکان آئیل اور امونیا استعمال ہوتا ہے اور فی الوقت سلیکان آئیل بہت کم دستیاب ہے جس کے نتیجہ میں مارکٹ بے چینی کا شکار ہے۔ کانگریس کی ترجمان سپریا شرینیٹ نے ایک ویڈیو جاری کیا جس میں اُنھوں نے پرزور انداز میں کہا کہ یکم اپریل سے مودی حکومت نے بڑی خاموشی سے کئی ایک اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ کمرشیل گیس سیلنڈر کی قیمت میں 218 روپے، پرئیمر پٹرول کی قیمت میں 11 روپے، پریمیر ڈیزل کی قیمت میں 5.1 روپے، ٹول ٹیکس میں 10 فیصد، 900 ادویات کی قیمتوں میں 10 فیصد کا اضافہ کیا گیا جبکہ اس بات کے پورے پورے امکانات پائے جاتے ہیں کہ مغربی بنگال، آسام، ٹاملناڈو، کیرالا اور مرکزی زیر انتظام علاقہ پڈوچیری اسمبلی انتخابات کے فوری بعد پٹرول، ڈیزل اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں 15 تا 20 فیصد اضافہ کیا جائے گا اور اس طرح مودی حکومت ایران کے خلاف اسرائیل اور امریکی جنگ کا بوجھ عام ہندوستانی شہریوں پر ڈال دے گی جبکہ کانگریس قائدین کے خیال میں مودی کے حامی نیپال اور پاکستان سے موازنہ کرتے ہیں حالانکہ ہمیں بدحال پاکستان یا نیپال سے موازنہ کرنے کی بجائے برطانیہ اور آسٹریلیا جیسے ملکوں سے موازنہ کرنا چاہئے۔ برطانیہ میں تو بجلی کے بل پر 100 پاؤنڈ کی چھوٹ دی جا رہی ہے۔ اس کے برعکس ہندوستان میں گیس اسٹیشنوں پر آٹوز کی لمبی لمبی قطاریں لگی ہوتی ہیں۔ اس طرح بیرونی سرمایہ کاروں کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ ان لوگوں نے ہندوستان سے زائد از 13 ارب ڈالرس کا سرمایہ نکال لیا ہے۔ تاہم اس ضمن میں حکومت کی جانب سے کسی قسم کی تصدیق یا تردید نہیں کی گئی ہے۔

# غزل

پھر تڑپنے لگی ہے میری زندگی
بڑھ گئی ہے میرے پیار کی تشنگی

کتنا سمجھایا دل کو میری دلربا
دل لگی ہے تیرے پیار کی دل لگی

تونے زلفیں اٹھا کر جو مسکا دیا
بس لبھاتی رہی ہے ہنسی آپ کی

پھر لبھانے لگی ہے مجھے جان من
ہر ادا آپ کی شاعری آپ کی

آ کے سپنے میں مجھ سے یہ کہنے لگی
کتنی دلکش ہے عاقل تیری سادگی

اسامہ عاقل

# جی کا لالچ کیا ہے؟

محمد قمر الزماں ندوی

قرآن مجید کے سورہ تغابن آیت نمبر سولہ میں انسان کی ایک ایسی اخلاقی برائی کی نشان دہی کی گئی ہے۔ جو انسان کی کامیابی میں بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ قرآن مجید کی اس آیت کے الفاظ یہ ہیں: فاتقوا اللہ ما استطعتم و اسمعوا و اطیعوا و انفقوا خیرا لانفسکم ومن یوق شح نفسہ فاولئک ھم المفلحون (64/16) بس تم اللہ سے ڈرو جہاں تک ہو سکے۔ اور سنو اور مانو اور خرچ کرو، تمہارے لئے بہتر ہے، اور جو لوگ اپنے جی کے لالچ سے بچا لیے گئے تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ مذکورہ آیت میں شح نفس کا مطلب و مفہوم بیان کرتے ہوئے علماء اور مفسرین نے یہ لکھا ہے کہ شح نفس کا مطلب ہے حرص/greed یعنی اپنی ضرورت سے زیادہ کا متمنی اور خواہش مند ہونا۔ یہ دراصل دل کی تنگی ہے۔ شح کا لفظ عربی زبان میں کنجوسی اور بخل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مگر جب اس لفظ کو نفس کی طرف منسوب کر کے شح نفس کہا جائے تو یہ تنگ نظری، تنگ دلی، کم حوصلگی اور دل کے چھوٹے پن کا ہم معنی ہو جاتا ہے۔ جو بخل سے وسیع تر چیز ہے۔ بلکہ خود بخل کی بھی اصل جڑ یہی ہے۔ اسی صفت کی وجہ سے آدمی دوسرے کا حق ماننا اور ادا کرنا تو درکنار اس کی خوبی کا اعتراف کرنے سے بھی جی چراتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ دنیا میں سب کچھ اسی کو مل جائے اور کسی کو کچھ نہ ملے۔ دوسروں کو خود دینا تو کجا، کوئی دوسرا اگر کسی کو کچھ دے تو اس کا دل دکھتا ہے، اس کی حرص کبھی اپنے حق پر قانع نہیں ہوتی بلکہ دوسروں کے حقوق پر دست درازی کرتا ہے یا کم از کم دل سے یہ چاہتا ہے کہ گرد و پیش میں جو اچھی چیز بھی ہے اپنے لیے سمیٹ لے اور کسی کے لیے کچھ نہ چھوڑے۔ اسی بنا پر قرآن مجید میں اس برائی سے بچ جانے کو فلاح و کامیابی کی ضمانت قرار دیا گیا ہے۔ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کو ان بدترین صفات میں شمار کیا ہے جو فساد کی جڑ ہیں۔ انسانوں میں دو قسم کے انسان ہوتے ہیں۔ تنگ دل انسان اور فراخ و کشادہ دل۔ تنگ دل انسان وہ ہے جو اپنی ذات کے دائرہ میں محدود ہو اور صرف اپنی ذات کی حصاری میں قید ہو کر سوچے۔ جس کا مقصد صرف اپنی ذات کو اپنی اولاد کو اپنی فیملی کو اور اس کے زیر اثر اپنی ذات یا برادری کو فائدہ پہنچانا ہو۔ یہی وہ آدمی ہے جو لالچ شح نفس میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ کوئی شخص جب بھی فائدہ حاصل کرتا ہے تو وہ سماج کے مجموعی تعاون کی مدد سے حاصل کرتا ہے۔ ایسی حالت میں لالچ یا تنگ دلی کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنے کو تو سماج سے لینا چاہتا ہے مگر خود سماج کو دینا نہیں چاہتا۔ اس قسم کی خود غرضی اور مفاد پرستی کبھی کسی کے لئے مفید نہیں ہو سکتی۔ وہ آدمی کے لیے اور قوم کے لیے تباہی کا سبب بن جاتا ہے۔ اسی حقیقت کو ایک حدیث رسول میں ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ الید العلیا خیر من الید السفلیٰ (بخاری شریف حدیث نمبر 1427) یعنی دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ اس دنیا میں کامیابی صرف وہ لوگ حاصل کرتے ہیں جو کھلا دل رکھتے ہیں۔ اس دنیا کا قانون یہ ہے کہ جتنا دل بڑا اتنی بڑی کامیابی۔ یہ بڑے دل والا آدمی ہی اس بات کا حوصلہ رکھتا ہے کہ وہ دوسروں کے حقوق کی رعایت کرے۔ وہ دوسروں کو فائدہ پہنچا کر خوش ہو، وہ شکایت کے باوجود دوسروں کے ساتھ بہتر معاملہ کرے، وہ معاملات کو بلند سطح سے دیکھے۔ جس آدمی کے اندر یہ اعلیٰ صفات ہوں گے وہ لوگوں کے درمیان باعزت درجہ حاصل کر لیتا ہے۔ اور جو آدمی دوسروں کے درمیان باعزت درجہ حاصل کر لے اس کو دنیا میں کوئی روکنے والا نہیں۔ (مستفاد از ماہنامہ الرسالہ جولائی اگست 2022ء) دوسرا قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد: ومن یوق شح نفسہ فاولئک ھم المفلحون یعنی جو اپنے نفس کے شح (بخل و لالچ) سے بچا لیا گیا، وہی فلاح پانے والا ہے۔ یہ مختصر سی آیت قرآن مجید کی ایک بڑا اخلاقی اصول بیان کرتی ہے۔ عربی زبان میں "شح" "محض بخل" (کنجوسی) کا نام نہیں، بلکہ یہ شدید بخل، حرص، لالچ اور خود غرضی کا مجموعہ ہے۔ مفسرین کے مطابق: شح ایسا بخل ہے، جو انسان کو دوسروں کے حقوق ادا کرنے سے بھی روک دے۔ بعض مفسرین کے نزدیک: شح میں دو چیزیں شامل ہیں: مال کو روک کر رکھنا، دوسروں کا حق دینے میں تنگی محسوس کرنا۔ امام فخر الدین رازی لکھتے ہیں کہ شح صرف مال تک محدود نہیں، بلکہ یہ ہر خیر کو روکنے اور صرف اپنے فائدے کو ترجیح دینے کی ذہنیت ہے۔ ان تمام اقوال کو جمع کیا جائے تو "شح نفس" کا مطلب یہ ہے: ایسا باطنی مرض جس میں انسان حد سے زیادہ خود غرض، لالچی اور تنگ دل ہو جائے، وہ دوسروں کے حقوق ادا کرنے سے کترائے اور ہر چیز اپنے لیے جمع کرنے کی فکر میں رہے۔ یہ صرف مال کا بخل نہیں، بلکہ علم، محبت، ہمدردی اور حتیٰ کہ عبادت میں بھی سستی، شح نفس کی شکلیں ہیں۔ شح نفس کی حقیقت، شح نفس دل کی ایک بیماری ہے۔ یہ انسان کو: حسد کی طرف لے جاتا ہے۔ ظلم، بخل، تنگ نظری، تعصب اور ناانصافی پر آمادہ کرتا ہے۔ معاشرے میں نفرت اور دوری پیدا کرتا ہے اسی لیے قرآن نے اس سے بچنے کو "فلاح" یعنی مکمل کامیابی قرار دیا۔ شح نفس سے بچنے کے فوائد، حقیقی کامیابی (فلاح) آیت کے مطابق جو شح نفس سے بچ جائے، وہی اصل میں کامیاب ہے۔ دنیا کا سکون، آخرت کی نجات، لالچ سے آزاد ہونا ہی اصل چین ہے۔ جبکہ سخاوت دل کو مطمئن کرتی ہے۔ معاشرتی محبت اور اتحاد، جب انسان دوسروں کا خیال رکھتا ہے تو محبت اور بھائی چارہ بڑھتا ہے۔ اللہ کی رضا اور قرب، سخاوت اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے، اور شح اس کے برعکس ناپسندیدہ صفت ہے۔ رزق میں برکت، تجربہ اور احادیث سے ثابت ہے کہ خرچ کرنے سے مال گھٹتا نہیں بلکہ بڑھتا ہے۔ شح نفس سے بچنے کے طریقے، ایمان کی مضبوطی: یقین ہو کہ رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ صدقہ و خیرات کی عادت ڈالیں تھوڑا ہی کیوں نہ ہو، مستقل دینا۔ آخرت کو یاد رکھنا: دنیا عارضی ہے، قناعت اختیار کرنا: جو ہے اس پر راضی رہنا۔ دوسروں کے حقوق کا خیال: اپنے اوپر لازم سمجھنا۔ شح نفس کے بارے میں مختصراً کہا جائے کہ شح نفس انسان کے اندر چھپی ہوئی ایک ایسی تنگی ہے، جو دل کو بند اور ہاتھ کو روک دیتی ہے۔ یہ صرف مال کا بخل نہیں بلکہ پوری شخصیت کی کمزوری ہے۔ جب انسان اس قید سے آزاد ہو جاتا ہے تو اس کا دل کشادہ ہو جاتا ہے، اس کے اندر محبت پیدا ہو جاتی ہے، اور اس کی زندگی دوسروں کے لیے فائدہ مند بن جاتی ہے۔ قرآن مجید یہی سکھاتا ہے کہ اصل کامیابی دولت جمع کرنے میں نہیں بلکہ دل کی وسعت میں ہے۔ جو شخص اپنے نفس کے لالچ پر قابو پالیتا ہے، وہی درحقیقت کامیاب ہے۔ بامراد ہے اور اللہ کے نزدیک پسندیدہ بندہ بن جاتا ہے۔ یہی وہ صفت ہے جو انسان کو نہ صرف دنیا میں بلکہ آخرت میں بھی کامیاب بنا دیتی ہے۔ بس اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کی مدد کے بغیر کوئی شخص اپنے نفس کے شح سے نجات نہیں پاسکتا۔ یہ خدا کی نعمت ہے جو خدا ہی کے فضل سے کسی کو نصیب ہوتی ہے۔

### مادی ترقی کی ٹیکنالوجی کیلئے بیرونی ممالک پر

# انحصار کو کم کرنا وقت کی ضرورت: ڈی آر ڈی او چیف

نئی دہلی۔ 7/اپریل۔ ایم این این۔ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) کے سربراہ سمیروی کامت نے منگل کو کہا کہ مادی ترقی کے ڈومین میں سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ اس کے سائیکل میں 10-15 سال لگتے ہیں، جب کہ نظام کی ترقی کا سائیکل مسلسل سکڑ رہا ہے اور، جب تک کہ مادی ترقی کا دور نظام کی ترقی کے چکر کے ساتھ تیز رفتار نہیں رہتا، کوئی بھی نیا مواد حاصل کرنا ایک بڑا اور بڑا چیلنج بن جائے گا۔ انہوں نے یہاں سبرتو پارک میں منعقدہ دفاعی سیمینار میں اپنے خطاب میں کہا، مواد کلیدی فعال ہیں، چاہے وہ سسٹمز، ہتھیاروں، یا سینسر کے لیے ہوں۔ اگر آپ اس سے زیادہ صلاحیتیں چاہتے ہیں جو آپ کے پاس ہے، تو آپ کو ایسا مواد تیار کرنا چاہیے جو یہ صلاحیت فراہم کر سکے۔ انہوں نے ہندوستان کو متنبہ کیا کہ وہ مادی ترقی کی ٹیکنالوجی کے لیے بیرونی ممالک پر انحصار نہ کریں۔ کامت نے کہا، "آپ اسے حاصل کرنے والے نہیں ہیں۔ وہ آپ کو اپنے سسٹمز میں استعمال کرنے کے بعد ہی ٹیکنالوجی دیں گے اور، جب وہ اگلی نسل کی ٹیکنالوجیز کی طرف جائیں گے، تو وہ آپ کو آپ کے سسٹمز بنانے کے لیے درکار ٹیکنالوجی کے مختلف اجزاء فراہم کریں گے۔ لہذا اگر آپ کے پاس آتم نربھر اور ٹیکنالوجی لیڈر بننے کی کوئی خواہش ہے، تو یہ ایک شعبہ ہے- واحد شعبہ نہیں، بلکہ ایک شعبہ ہے- جس پر ملک کو توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے خطاب میں، ڈی آر ڈی او کے سربراہ نے سرمایہ کاری سے لے کر توسیع پذیری تک، مادی ترقی کے شعبے کو درپیش مختلف چیلنجوں کی نشاندہی کی۔ لیکن آج ہمارے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ مادی ترقی کا دور 10 سے 15 سال کا ہے۔ اگر آپ دیکھیں تو نظام کی ترقی کا چکر مسلسل سکڑ رہا ہے۔ آج ہر پانچ سال بعد نئے نظام آتے ہیں اور ڈرون جیسے علاقوں میں ہر دو سال یا ہر سال چیزیں بدل جاتی ہیں۔ لہذا، جب تک کہ مادی ترقی کا دور نظام کی ترقی کے چکر کے ساتھ نہیں چلتا، "کسی بھی نئے مواد کو حاصل کرنا ایک بڑا اور بڑا چیلنج بنتا جا رہا ہے۔ سکریٹری، محکمہ دفاعی تحقیق اور ترقی کامت نے کہا کہ میٹریل کمیونٹی نے میٹریل ڈیولپمنٹ سائیکل کو مختصر کرنے کی کوشش کی ہے، مربوط کمپیوٹیشنل میٹریل انجینئرنگ اور مصنوعی ذہانت / مشین لرننگ ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے اسے مختصر کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا، میں بہت پر امید ہوں کہ اگلے پانچ سے دس سالوں میں، مادی برادری بھی مادی سائیکل کو سکڑنے کے قابل ہو جائے گی۔ اگلا چیلنج، مواد تیار کرنے کے بعد، انہیں آپ کی ضرورت کے مطابق مصنوعات کی شکل میں تبدیل کرنا ہے۔ کامت نے اس بات پر زور دیا کہ وہیں مینوفیکچرنگ آتی ہے۔ اپنے خطاب میں، ڈی آر ڈی او کے سربراہ نے اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ مواد بنانے میں استعمال ہونے والے اہم خام مال کے شعبے میں کام کریں۔ دفاعی اور مادی ٹیکنالوجی میں دوسرے ممالک پر بھروسہ کرنے کے بجائے اپنی مقامی صنعت کو مضبوط بنانا ضروری ہے تاکہ کسی بھی بحران کی صورت میں سپلائی چین متاثر نہ ہو۔ جب ہم اپنی ٹیکنالوجی خود بناتے ہیں، تو حساس معلومات اور دفاعی نظام زیادہ محفوظ رہتے ہیں۔ بیرونی ممالک کو ادائیگی کرنے کے بجائے وہ سرمایہ ملک کے اندر تحقیق (R&D) اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر خرچ ہو سکتا ہے۔

### بھارت ایشیا پیسفک میں سرمایہ کاری کیلئے

# ترجیحی مرکز کے طور پر سرفہرست: سروے

نئی دہلی: میک کینسی کے ایک نئے سروے کے مطابق، ہندوستان ایشیا پیسفک کے خطے میں سرمایہ کاری کی سب سے پرکشش منزل کے طور پر ابھرا ہے، جہاں عالمی سرمایہ کاروں نے ملک کی نجی منڈیوں میں اپنی نمائش کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔ سروے، 50 سے زیادہ عالمی محدود شراکت داروں کے جوابات پر مبنی، سرمایہ مختص کرنے کے رجحانات میں فیصلہ کن تبدیلی پر روشنی ڈالتا ہے، جس میں ہندوستان علاقائی ساتھیوں کو پیچھے چھوڑ رہا ہے یہاں تک کہ ایشیا پیسفک کی وسیع تر نجی منڈیوں کو جغرافیائی سیاسی تناؤ اور معاشی غیر یقینی صورتحال کے درمیان سست روی کا سامنا ہے۔ ایک مضبوط 31 فیصد جواب دہندگان نے ہندوستان کو اپنی سرمایہ کاری کی سب سے بڑی منزل کے طور پر درجہ بندی کیا، جب کہ 76 فیصد نے اسے اپنے اوپر تین انتخاب میں رکھا۔ یہ بڑھتی ہوئی ترجیح ہندوستان کی طویل مدتی اقتصادی رفتار پر بڑھتے ہوئے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو اجاگر کرتی ہے، جو سازگار آبادیات، گھریلو کھپت میں توسیع، اور ایک متحرک کاروباری ماحولیاتی نظام سے تعاون کرتا ہے۔ ہندوستان کی پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپیٹل زمین کی تزئین میں گزشتہ دہائی کے دوران نمایاں توسیع دیکھی گئی ہے۔ 2016-20 اور 2021-25 کے درمیان سرمایہ کاری 6.1 گنا بڑھ کر 207 بلین ڈالر تک پہنچ گئی، جبکہ اسی مدت کے دوران خارجی قدریں دگنی سے بھی زیادہ ہو کر تقریباً 120 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں۔ یہ سودا سازی کی بہتر سرگرمی، سرمایہ مارکیٹوں کی پختگی، اور منافع بخش اخراج کے بڑھتے ہوئے مواقع کی عکاسی کرتا ہے۔ ایشیا پیسفک پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپیٹل کی تعیناتی میں ملک کا حصہ بھی تیزی سے بڑھ گیا ہے جو کہ 2015-19 میں تقریباً 12 فیصد سے 2020-24 میں تقریباً 21 فیصد تک پہنچ گیا ہے، جو عالمی محکموں میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی تزویراتی اہمیت کا اشارہ ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ، سروے شدہ ایل پیز کے درمیان ایشیا پیسفک کی کل سرمایہ کاری کا ایک تہائی سے زیادہ حصہ ہندوستان کا ہے، جس میں یورپی سرمایہ کاروں نے خاص طور پر تقریباً 60 فیصد کی اعلی الاٹمنٹ کی سطح ظاہر کی ہے۔ سیکٹرل رجحانات بتاتے ہیں کہ سرمایہ کار تیزی سے توسیع پذیر، طلب سے چلنے والی صنعتوں پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ 2021 اور 2025 کے درمیان پرائیویٹ ایکویٹی سرمائے کا تقریباً تین چوتھائی حصہ پانچ اہم شعبوں میں مرکوز کیا گیا ہے، جن کی قیادت ٹیکنالوجی (29 فیصد)، مالیاتی خدمات (15 فیصد) اور آئی ٹی خدمات (13 فیصد) کرتی ہے۔ یہ شعبہ جاتی ارتکاز ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت پر اعتماد اور عالمی ٹیکنالوجی اور خدمات کے مرکز کے طور پر اس کے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔

# خارجہ سکریٹری وکرم مصری واشنگٹن کے دورہ پر جائیں گے

## سینئر امریکی حکام کے ساتھ دوطرفہ امور پر بات چیت کریں گے

نئی دہلی: وزارت خارجہ کے مطابق، سکریٹری خارجہ وکرم مصری 8 سے 10 اپریل تک واشنگٹن ڈی سی میں سینئر امریکی حکام کے ساتھ دوطرفہ امور کی تمام رینج پر بات چیت کریں گے۔ ایجنڈا تجارت، دفاع، سائنس اور ٹیکنالوجی اور باہمی دلچسپی کی علاقائی اور عالمی ترقی پر محیط ہے۔ اس دورے کو دونوں ممالک کے درمیان جاری تعاون کو آگے بڑھانے اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کا موقع قرار دیا گیا ہے۔ مصری کا یہ سفر وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے فروری 2026 کے دورہ واشنگٹن کے بعد ہے، جہاں انہوں نے تجارت، دفاع، توانائی اور معدنیات کے اہم تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ جے شنکر نے دوطرفہ مصروفیت میں ایک مضبوط رفتار کو بیان کیا اور کہا کہ ایک تاریخی تجارتی معاہدہ تکمیل کے قریب ہے۔ متواتر دوروں کا انداز دونوں ممالک کے اسٹریٹجک تسلسل کو برقرار رکھنے اور فالو اپ کارروائیوں کو تیز کرنے کے ارادے کو واضح کرتا ہے۔ یہ دورہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ کے دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ایک ہفتے کے امریکی دورے کے ساتھ موافق ہے، جس میں تجسس طیاروں کے انجن کی فراہمی اور مشترکہ پیداوار کے ممکنہ سودوں پر بات چیت بھی شامل ہے۔ دریں اثنا، ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے قانون نافذ کرنے والے تعاون پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے واشنگٹن میں ہندوستانی سفیر ونے کواترا اور ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل سے ملاقات کی۔ یہ متوازی مصروفیات دونوں اطراف کی طرف سے مربوط سفارتی اور سیکورٹی دباؤ کی تجویز کرتی ہیں۔ اگر بات چیت سے دفاعی پیداوار، تجارتی معاہدوں اور ٹیکنالوجی کی شراکت داری پر پیش رفت ہوتی ہے، تو ہندوستان-امریکہ تعلقات سٹریٹجک صف بندی کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو سکتے ہیں، علاقائی استحکام اور مشترکہ عالمی اثر و رسوخ کو بڑھا سکتے ہیں۔ متبادل طور پر، غیر حل شدہ مسائل جیسے کہ دفاعی سپلائی میں تاخیر یا تجارتی اختلافات رفتار کو کم کر سکتے ہیں، جو ترجیحات کو دوبارہ ترتیب دینے کا باعث بنتے ہیں۔ مصری کے دورے کی اعلیٰ سطحی نوعیت اسے آنے والے سال میں یا تو تیز انضمام یا محتاط مصروفیت کے لیے ایک ممکنہ محور بناتی ہے۔

### یوگا مہوتسو-۲۰۲۶ء میں اجتماعی

# تریکوناسن پریکٹس کے ساتھ ایشیاء بک آف ریکارڈ کا قیام

پونے: آیوش کی وزارت کے مرارجی دیسائی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوگا (ایم ڈی این آئی وائی) نے آج مہاراشٹر کے بلڈھانہ ضلع کے لونار میں چھترپتی شری شیواجی مہاراج ادیان میں یوگا مہوتسو-2026 کا انعقاد کیا۔ اس تقریب نے ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کی، کیونکہ اس نے تریکوناسن انجام دینے والے سب سے بڑے اجتماع کے لیے ایشیاء بک آف ریکارڈ میں اپنا نام درج کرایا۔ تقریبا 5000 شرکاء صبح سویرے مشترکہ یوگا پروٹوکول (سی وائی پی) انجام دینے کے لیے جمع ہوئے، جس نے تاریخی قصبے لونار کو اجتماعی تندرستی کے ایک متحرک مرکز میں تبدیل کر دیا۔ بڑے پیمانے پر شرکت نے اتحاد، صحت اور فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لیے ایک طاقتور ذریعہ کے طور پر یوگا کی بڑھتی ہوئی عالمی قبولیت کو اجاگر کیا۔ آیوش کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور صحت و خاندانی بہبود کے وزیر مملکت جناب پرتاپ راؤ جادھو نے اس تقریب کو "یوگا کے بین الاقوامی دن (آئی ڈی وائی) 2026 کی 75 روزہ الٹی گنتی کا آغاز" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ارضیاتی لحاظ سے اہم لونار خطے میں جشن کی میزبانی مجموعی صحت اور ہم آہنگی کی طرف وسیع تر عالمی بیداری کی علامت ہے۔ یوگا کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس مشق سے جسمانی صحت، ذہنی تندرستی اور نفسیاتی توازن میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ ریکارڈ قائم کرنے والے تریکوناسن کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، جناب جادھو نے کہا کہ یہ کامیابی یوگا میں اجتماعی شرکت اور تندرستی کے جذبے کی مشترکہ عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے قوت مدافعت کو بڑھانے اور مجموعی صحت کو فروغ دینے میں موٹے اناج، راگی، ناریل کا تیل اور ادویاتی مصالحوں جیسے روایتی اور قدرتی کھانوں کے رول پر زور دیتے ہوئے آیوش آہار کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے آیوش کی وزارت کی جوائنٹ سکریٹری محترمہ مونالیسا ڈیش نے یوگا کو دنیا کے لیے ہندوستان کے سب سے قیمتی تعاون میں سے ایک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ایسے طرز زندگی کی نمائندگی کرتا ہے، جو دماغ، جسم اور روح کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے۔ اس پروگرام میں ایم ڈی این آئی وائی کے ڈائریکٹر پروفیسر (ڈاکٹر) کاشی ناتھ سماگنڈی کی قیادت میں مشترکہ یوگا پروٹوکول کا براہ راست مظاہرہ کیا گیا۔ اس سیشن میں یوگاسن، پرانایام اور دھیان شامل تھے، جو شرکاء کو یوگ کے جامع فوائد کا تجربہ حاصل کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ یوگا مہوتسو-2026 میں وزارت آیوش کے کئی فلیگ شپ اقدامات کی بھی نمائش کی گئی، جن میں یوگا فار ایئر ٹریول پروٹوکول، 10 یوگا پروٹوکول فار نان کمیونیکیبل ڈیزیز، اور یوگا 365 مہم شامل ہیں، جس کا مقصد یوگا کو روزمرہ کی زندگی میں شامل کرنا ہے۔ ایک ٹول فری ہیلپ لائن (1800-315-7008) پر بھی روشنی ڈالی گئی۔

# غیر مجاز کالونیوں کو 'جیسا ہے جہاں ہے' کی بنیاد پر ریگولر کیا جائے گا

نئی دہلی: ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ آج کا دن دہلی کے باشندوں کی زندگی میں ایک تاریخی لمحہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ہند نے 2019 میں PM-UDAY اسکیم کو دہلی کے رہائشیوں کو ملکیت کے حقوق دینے کے لیے نافذ کیا تھا اور کہا تھا کہ کالونیوں کو "جیسے ہے جہاں ہے" کی بنیاد پر ریگولرائز کرنے کے موجودہ فیصلے کے ساتھ، رہائشیوں کو اپنی جائیدادوں کے رجسٹریشن کے لیے آگے آنے کی ترغیب دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ نہ صرف قانونی ملکیت فراہم کرے گا بلکہ شہریوں کو ایم سی ڈی کے اصولوں کے مطابق اپنے گھروں کی تعمیر یا بحالی کا کام کرنے کے قابل بنائے گا۔ مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے یہ بھی کہا کہ یہ تبدیلی کے اقدامات وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی اور تحریک کے تحت اٹھائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں دہلی منصوبہ بند اور جامع شہری ترقی کے ایک نئے دور کا مشاہدہ کر رہا ہے، جس کا مقصد مستقبل کے لیے تیار شہر کی تعمیر کے دوران وراثتی مسائل کو حل کرنا ہے۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ محترمہ ریکھا گپتا نے اپنے خطاب میں کہا کہ عزت مآب وزیر اعظم ان خاندانوں کی دیرینہ تشویش کو سمجھتے ہیں جو اپنے گھروں میں رہنے کے باوجود قانونی حقوق سے محروم ہیں۔ یہی حساس اور بصیرت والا نقطہ نظر تھا جس نے PM-UDAY اسکیم کی راہ ہموار کی اور آج 1731 غیر مجاز کالونیوں میں سے 1511 کو ریگولرائز کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہلی میں غیر مجاز کالونیوں کو باقاعدہ بنانا آج دہلی کے 45 لاکھ لوگوں کی زندگیوں میں راحت، وقار اور حقوق کا ایک نیا باب ہے۔

### آئی این ایس سنینا مالدیپ کے ساتھ

# سمندری تعلقات کو مضبوط کرتے ہوئے مالے پہنچ گئی

نئی دہلی: ہندوستانی بحریہ کا آئی این ایس سنائینا، جو بحر ہند کے ساگر (IOS) پہل کے تحت تعینات ہے، 6 اپریل 2026 کو مالے پہنچا، اس کی آپریشنل تعیناتی کی پہلی پورٹ کال تھی۔ مالدیپ کی نیشنل ڈیفنس فورس کی جانب سے جہاز کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا، جس میں دونوں ممالک کے درمیان مضبوط اور پائیدار بحری شراکت داری اور قریبی علاقائی تعلقات پر زور دیا گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایم این ڈی ایف کے دو اہلکار بھی جہاز پر سوار کثیر القومی عملے کا حصہ ہیں۔ مالے کے لیے ٹرانزٹ کے دوران، بین الاقوامی عملے نے بحری جہاز، چھوٹے ہتھیاروں کی فائرنگ، اور نقصان پر قابو پانے کی مشقوں میں سخت تربیت حاصل کی - جو اجتماعی تیاری، آپریشنل انٹرآپریبلٹی، اور سمندری تعاون پر مضبوط زور کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ تعیناتی بحر ہند کے خطے میں بحری شراکت داری اور صلاحیت کی تعمیر کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستانی بحریہ کے مسلسل عزم کو اجاگر کرتی ہے، جس سے باہمی اعتماد اور علاقائی سلامتی میں اضافہ ہوتا ہے۔ پہنچنے پر مالدیپ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر جناب جی بالاسوبرامنیم نے جہاز کا دورہ کیا اور کثیر القومی عملے کے ساتھ بات چیت کی۔ پورٹ کال کے دوران پیشہ ورانہ اور سماجی تعاملات اور کھیلوں کی مصروفیات کی ایک حد کی منصوبہ بندی کی گئی ہے جس کا مقصد قریبی تعاون اور ہمدردی کو فروغ دینا ہے۔ جہاز کی روانگی پر ایم این ڈی ایف کوسٹ گارڈ کے ساتھ ایک پاسیج ایکسرسائز بھی طے شدہ ہے۔

### بھارتی فضائیہ نے غیر ملکی مینوفیکچررز پر

# انحصار کم کرنے کیلئے آتم نربھرتا پر زور دیا

نئی دہلی: ہندوستانی فضائیہ کے مینٹیننس کمانڈ کے ایئر آفیسر کمانڈنگ ان چیف ایئر مارشل اُمیش یالا نے منگل کو غیر ملکی اوریجنل ایکوپمنٹ مینوفیکچر پر انحصار کو کم کرنے اور ہندوستان کی اسٹریٹجک آٹونومی کو بڑھانے کے لیے ملٹری ایرواسپیس مینوفیکچرنگ میں مقامی اور جدید مواد کی تحقیق کی ضرورت پر زور دیا۔ CAPS-IMR جوائنٹ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے، ایئر مارشل یالا نے کہا، "فوجی ایرواسپیس مینوفیکچرنگ انڈسٹری بڑی حد تک غیر ملکی او ای ایم ڈیزائنوں کے لیے بنائے گئے ایئر فریم ڈھانچے کے لائسنس یافتہ مینوفیکچرنگ کے ارد گرد پروان چڑھی ہے۔ انجن، ایگریگیٹس، لوازمات اور ایویونکس کو عام طور پر ایک کٹ کے طور پر فراہم کیا جاتا ہے۔ اور خام مال کو غیر ملکی او ای ایم کے ذریعہ یقینی بنایا جاتا ہے، ہم غیر ملکی ایکوپمنٹ مینوفیکچررز پر انحصار کرتے رہتے ہیں۔" انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ غیر ملکی سپلائرز پر انحصار، جغرافیائی سیاسی رکاوٹوں اور متروک چیلنجوں کے لیے مقامی حل کی ضرورت ہے۔ "ان حلوں میں مرمت کی اوور ہال ٹیکنالوجیز کی ترقی، او ای ایمز کے متعین پیرامیٹرز سے باہر زندگی کی توسیع، سپلائی چین کے مسائل کو حل کرنے کے لیے مقامی بنانا، ترمیمات اور اپ گریڈ، یا تو قابل اعتماد بڑھانے یا کارکردگی بڑھانے کے اقدام کے طور پر شامل کیا۔

# ہند، نیوزی لینڈ ۲۴/اپریل کو ایف ٹی اے پر دستخط کریں گے

### صفر ڈیوٹی رسائی، 20 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری میں اضافے کی توقع

نئی دہلی: ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان 24 اپریل کو یہاں ایک آزاد تجارتی معاہدے (FTA) پر دستخط ہونے کی توقع ہے، جو ملکی برآمد کنندگان کو جزیرے کے ملک کی مارکیٹ میں ان کے سامان کے لیے ٹیرف سے پاک رسائی فراہم کرے گا، اور اگلے 15 سالوں میں 20 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری لائے گا۔ ایک اہلکار نے کہا کہ دونوں ممالک نے گزشتہ سال 22 دسمبر کو تجارتی معاہدے کے لیے مذاکرات کے اختتام کا اعلان کیا تھا جس کا مقصد دو طرفہ تجارت کو اگلے پانچ سالوں میں دوگنا کر کے 5 ارب ڈالر تک پہنچانا ہے۔ عہدیدار نے کہا کہ اس معاہدے پر 24 اپریل کو بھارت منڈپم میں دستخط کئے جانے کا امکان ہے۔ جب کہ ہندوستان کو اپنی 100 فیصد برآمدات پر صفر ڈیوٹی مارکیٹ تک رسائی حاصل ہوگی، یہ معاہدہ نیوزی لینڈ کی ہندوستان کو 95 فیصد برآمدات پر ٹیرف کو ختم یا کم کر دے گا، بشمول اون، کوئلہ، لکڑی، شراب، ایوکاڈو اور بلو بیریز تک کی اشیاء۔ تاہم، نئی دہلی نے دودھ، کریم، چھینے، دہی، اور پنیر جیسی ڈیری کی درآمد کی اجازت دینے پر کوئی ڈیوٹی رعایت نہیں دی ہے۔ اس معاہدے کے تحت نیوزی لینڈ کو بھیڑ کا گوشت، اون، کوئلہ اور 95 فیصد سے زیادہ جنگلات اور لکڑی کے سامان تک ڈیوٹی فری رسائی حاصل ہوگی۔ خدمات کے شعبے کے حوالے سے، نیوزی لینڈ ہنر مند پیشوں میں ہندوستانی پیشہ ور افراد کو سالانہ 5,000 ویزا کے کوٹہ اور تین سال تک کے قیام کے ساتھ عارضی ملازمت میں داخلے کا ویزا راستہ دے گا۔ یہ راستہ ہندوستانی پیشوں جیسے آیوش پریکٹیشنرز، یوگا انسٹرکٹرز، ہندوستانی شیف، اور موسیقی کے اساتذہ کے ساتھ ساتھ آئی ٹی، انجینئرنگ، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، اور تعمیرات، افرادی قوت کی نقل و حرکت اور خدمات کی تجارت کو مضبوط بنانے سمیت اعلیٰ مانگ والے شعبوں کا احاطہ کرتا ہے۔

# مغربی ایشیا کا بحران ہندوستان کی خود انحصاری کا ایک موقع

### ہندوستان کو موجودہ صورتحال سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے یہ بات کہی۔

نئی دہلی: جیسا کہ دنیا مغربی ایشیا کے تنازعے کے نتیجے میں گر رہی ہے، ڈیلوئٹ ساؤتھ ایشیا کی چیئرپرسن شیفالی گوڈادیا نے ایک متبادل نقطہ نظر پیش کیا اور کہا کہ ہر بحران اپنے ساتھ ایک اچھا موقع لاتا ہے۔ ہندوستان کو موجودہ صورتحال سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے یہ بات کہی۔ سی آئی آئی سربراہی اجلاس کے موقع پر بات کرتے ہوئے، گوڈادیا نے روپے پر دباؤ کو کم کرنے کے لیے، خاص طور پر توانائی کے شعبے میں خود انحصاری کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ جاری جنگ کی وجہ سے ہندوستانی مارکیٹ میں نمایاں اتار چڑھاؤ آیا ہے، ملک کے ایندھن کی درآمدات پر انحصار کی وجہ سے روپے کو دباؤ کا سامنا ہے۔ گوڈادیا نے نوٹ کیا کہ یہ انحصار کچھ عرصے کے لیے چیلنجز کا باعث بنے گا، جو سرحد پار سے درآمدات میں ملوث افراد کو متاثر کرے گا۔ تاہم، وہ اسے ہندوستان کے لیے ایک موقع کے طور پر دیکھتی ہے کہ وہ خود کفالت کی طرف اپنے سفر کو تیز کرے، غیر ملکی کرنسی پر انحصار کم کرے اور اپنی معیشت کو مضبوط کرے۔ بورڈ اب پہلے سے کہیں زیادہ منظر نامے کی منصوبہ بندی میں مصروف ہیں، سپلائی چین میں رکاوٹوں اور ممکنہ خطرات پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ گوڈادیا نے کہا، "بورڈ اب تیزی سے منظر نامے کی منصوبہ بندی میں مشغول ہو رہے ہیں، سپلائی چین میں رکاوٹوں کو دیکھ رہے ہیں اور ان سے نمٹنے کے لیے منصوبے بنا رہے ہیں۔" غیر یقینی منظر نامے پر تشریف لے جانے اور کاروبار کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے یہ فعال نقطہ نظر بہت اہم ہے۔ ریگولیٹری محاذ پر، گوڈادیا نے ڈائریکٹرز کے درمیان صلاحیت کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، تعمیل کے اصولوں کو آسان بنانے کے لیے ہندوستانی حکومت کی کوششوں کی تعریف کی۔ "ہمارے ڈائریکٹرز جتنے زیادہ تربیت یافتہ اور ہنر مند ہوں گے، وہ اتنے ہی بہتر سوالات پوچھیں گے،" انہوں نے بہتر حکمرانی اور رسک مینجمنٹ کی وکالت کرتے ہوئے کہا۔ جیسا کہ ہندوستان ان مشکل وقتوں پر تشریف لے جاتا ہے، گوڈادیا نے نوٹ کیا کہ یہ وقت ہے کہ خود انحصاری، اعلیٰ ہنر اور فعال منصوبہ بندی پر توجہ مرکوز کر کے بحران کو موقع میں بدل دیا جائے، ہندوستان مضبوط اور زیادہ لچکدار ابھر سکتا ہے۔

# ایران تنازع کے باوجود بھارتی کاروبار ثابت قدم، سپلائی اور تجارت برقرار رکھنے کی کوششیں

### ایران میں جاری تنازع کے باوجود بھارتی کاروباری ادارے حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں

نئی دہلی: ایران میں جاری تنازع کے باوجود بھارتی کاروباری ادارے حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں اور سپلائی چین، تجارت اور توانائی کی ضروریات کو برقرار رکھنے کے لیے متبادل راستے اختیار کر رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے باعث عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں، شپنگ روٹس اور انشورنس لاگت میں اضافہ ہوا ہے، جس سے بھارتی کمپنیوں کو چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم بیشتر ادارے ان اثرات کو سنبھالنے کے لیے حکمت عملی اختیار کر رہے ہیں۔ بھارتی حکومت اور نجی شعبہ دونوں سطحوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ کاروباری سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔ حکام کے مطابق، توانائی کی سپلائی کو متنوع بنانے، متبادل ذرائع سے تیل کی خریداری اور لاجسٹک سپورٹ بڑھانے جیسے اقدامات کیے گئے ہیں۔ حال ہی میں بھارت نے کئی سال بعد ایران سے تیل کی خریداری بھی دوبارہ شروع کی ہے تاکہ سپلائی میں استحکام برقرار رکھا جا سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ کچھ شعبے جیسے ایکسپورٹس اور مینوفیکچرنگ بڑھتی لاگت اور تاخیر سے متاثر ہو رہے ہیں، لیکن مجموعی طور پر بھارتی معیشت کی بنیادیں مستحکم ہیں اور کاروباری ادارے خطرات کو کم کرنے کے لیے متنوع مارکیٹس اور سپلائی چینز پر انحصار بڑھا رہے ہیں۔ کچھ صنعتوں میں وقتی رکاوٹیں بھی دیکھی جا رہی ہیں، جیسے شپمنٹ میں تاخیر اور خام مال کی قیمتوں میں اضافہ، تاہم کمپنیاں متبادل منڈیوں اور سپلائی ذرائع تلاش کر کے ان مسائل سے نمٹنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، موجودہ صورتحال نے بھارتی کاروباری اداروں کی لچک کو نمایاں کیا ہے، جبکہ جغرافیائی تناؤ کے باوجود کمپنیاں اپنے آپریشنز جاری رکھنے اور عالمی سطح پر اپنی موجودگی برقرار رکھنے میں کامیاب دکھائی دیتی ہیں۔ جیسا کہ دنیا مغربی ایشیا کے تنازعے کے نتیجے میں گر رہی ہے، ڈیلوئٹ ساؤتھ ایشیا کی چیئرپرسن شیفالی گوڈادیا نے ایک متبادل نقطہ نظر پیش کیا اور کہا کہ ہر بحران اپنے ساتھ ایک اچھا موقع لاتا ہے۔ ہندوستان کو موجودہ صورتحال سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے یہ بات کہی۔ سی آئی آئی سربراہی اجلاس کے موقع پر بات کرتے ہوئے، گوڈادیا نے روپے پر دباؤ کو کم کرنے کے لیے، خاص طور پر توانائی کے شعبے میں خود انحصاری کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ جاری جنگ کی وجہ سے ہندوستانی مارکیٹ میں نمایاں اتار چڑھاؤ آیا ہے، ملک کے ایندھن کی درآمدات پر انحصار کی وجہ سے روپے کو دباؤ کا سامنا ہے۔ گوڈادیا نے نوٹ کیا کہ یہ انحصار کچھ عرصے کے لیے چیلنجز کا باعث بنے گا، جو سرحد پار سے درآمدات میں ملوث افراد کو متاثر کرے گا۔ تاہم، وہ اسے ہندوستان کے لیے ایک موقع کے طور پر دیکھتی ہے کہ وہ خود کفالت کی طرف اپنے سفر کو تیز کرے، غیر ملکی کرنسی پر انحصار کم کرے اور اپنی معیشت کو مضبوط کرے۔ بورڈ اب پہلے سے کہیں زیادہ منظر نامے کی منصوبہ بندی میں مصروف ہیں، سپلائی چین میں رکاوٹوں اور ممکنہ خطرات پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ گوڈادیا نے کہا، "بورڈ اب تیزی سے منظر نامے کی منصوبہ بندی میں مشغول ہو رہے ہیں، سپلائی چین میں رکاوٹوں کو دیکھ رہے ہیں اور ان سے نمٹنے کے لیے منصوبے بنا رہے ہیں۔" غیر یقینی منظر نامے پر تشریف لے جانے اور کاروبار کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے یہ فعال نقطہ نظر بہت اہم ہے۔ ریگولیٹری محاذ پر، گوڈادیا نے ڈائریکٹرز کے درمیان صلاحیت کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، تعمیل کے اصولوں کو آسان بنانے کے لیے ہندوستانی حکومت کی کوششوں کی تعریف کی۔

# کیرلم کی نرسوں کی بے لوث خدمت قابل ستائش

## راہل گاندھی نے نرسوں سے کی ملاقات، تہہ دل سے ادا کیا شکریہ

کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کیرلم کی نرسوں سے ملاقات کے دوران نہ صرف نرسنگ کے پیشہ پر تبادلۂ خیال کیا بلکہ ان کی ثقافت، کھانے پینے کی عادات اور تعلیمی پس منظر پر بھی گفتگو کی۔ کیرلم میں انتخابی ہلچل کے درمیان راہل گاندھی نے حال ہی میں ریاست کی کچھ نرسوں سے ملاقات کی۔ انتہائی خوشگوار ماحول میں ہوئی اس ملاقات کے دوران کچھ اہم امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس ملاقات کی ویڈیو کانگریس اور راہل گاندھی دونوں نے ہی آج اپنے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل سے شیئر کی ہے۔ 12.9 منٹ کی اس ویڈیو میں کیرلم سے تعلق رکھنے والی نرسیں دہلی کے اسپتالوں میں اپنے تجربات، کورونا کے وقت پیدا مسائل اور طبی شعبہ میں موجود خامیوں پر اپنے خیالات سامنے رکھے۔ کانگریس نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں نرسوں کے کردار کو ملک کے نظام صحت میں ریڑھ کی ہڈی قرار دیتے ہوئے ان کی خدمات کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا ہے اور نرسوں کی محنت، ایثار و ہمدردی کو مرکزی حیثیت دی ہے۔ کانگریس کے مطابق نرسیں ہمارے ہیلتھ کیئر سسٹم کی بنیاد ہیں، جن کی دیکھ بھال، ہمدردی اور لگن مریضوں کے اہل خانہ کو حوصلہ اور اعتماد فراہم کرتی ہے۔ خاص طور پر کیرلم کی نرسیں اس جذبہ کی بہترین مثال ہیں، جو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو نہایت خلوص کے ساتھ انجام دیتی ہیں۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے کیرلم کی نرسوں سے ملاقات کے دوران نہ صرف نرسنگ کے پیشہ بلکہ ان کی ثقافت، کھانے پینے کی عادات اور تعلیمی پس منظر پر بھی گفتگو کی۔ راہل گاندھی نے اس بات پر زور دیا کہ نرسوں کی قربانیاں اور خدمات معاشرے کے لیے انتہائی اہم ہیں، اور ان کی بدولت ہی لوگ اپنے عزیزوں کو اسپتالوں میں اطمینان کے ساتھ چھوڑ پاتے ہیں۔ راہل گاندھی نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر جاری بیان میں کہا ہے کہ کیرلم کی نرسیں پورے جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھا رہی ہیں اور ان کی لگن، بے لوث خدمت اور ہمدردی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے نرسوں سے ملاقات کو اپنے لیے ایک اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ ان کی خدمات کے لیے دل کی گہرائیوں سے شکرگزار ہیں، کیونکہ وہ نہ صرف عوام بلکہ پورے ملک کی خدمت کر رہی ہیں۔ کانگریس نے کیرلم کی پینارائی وجین حکومت کے ساتھ ساتھ مرکز کی مودی حکومت پر بھی ریاست کو نظر انداز کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ آج کانگریس کی جنرل سکریٹری کماری شیلجا نے کیرلم میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یہ الزام عائد کیا اور ریاست کو درپیش اہم مسائل پر تشویش کا بھی اظہار کیا۔ میڈیا اہلکاروں کے سامنے کانگریس لیڈر نے بایاں محاذ حکومت (ایل ڈی ایف) کی عوام مخالف پالیسیوں کو سامنے رکھتے ہوئے سخت تنقید کا نشانہ بھی بنایا۔ کماری شیلجا نے کہا کہ کیرلم میں انسان اور جنگلی جانوروں کے درمیان بڑھتا ہوا تصادم ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے، جسے پارلیمنٹ میں بھی اٹھایا جا چکا ہے۔ اس کے باوجود کوئی ٹھوس پالیسی سامنے نہیں لائی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ماحولیاتی تبدیلی اور قدرتی آفات نہ صرف انسانوں بلکہ جانوروں کی زندگی کو بھی متاثر کر رہی ہیں، ایسے میں حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ مؤثر اقدامات کرے۔ محض یہ کہہ دینا کہ قدرت اپنا کام کر رہی ہے، مسائل کا حل نہیں ہوسکتا، کافی نہیں ہے۔ کماری شیلجا نے ایک دیگر اہم مسئلہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے کئی دیہات خالی ہوتے جا رہے ہیں اور لوگ نقل مکانی پر مجبور ہیں۔ ایسا اس لیے کیونکہ حکومت کے پاس نہ کوئی واضح پالیسی ہے اور نہ ہی مستقبل کی کوئی منصوبہ بندی۔ انہوں نے کیرلم کی شہری صورتحال پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ ''کیرلم میں شہری منصوبہ بندی ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ سیوریج نظام، پینے کے پانی کی فراہمی، پانی کی نکاسی، سڑکیں اور عوامی صحت جیسے بنیادی شعبے بری طرح متاثر ہیں، لیکن ایل ڈی ایف حکومت کے پاس ان مسائل کے حل کے لیے کوئی واضح منصوبہ نہیں ہے۔

### امارات این بی ڈی کو آر بی آئی کی منظوری۔ آر بی ایل بینک میں حصص بڑھانے کی راہ ہموار

نئی دہلی: متحدہ عرب امارات کے بڑے بینک امارات این بی ڈی کو بھارتی مرکزی بینک کی جانب سے آر بی ایل بینک میں اپنا حصہ بڑھانے کی منظوری مل گئی ہے، جس کے بعد یہ ڈیل بھارت کے بینکنگ سیکٹر کی بڑی غیر ملکی سرمایہ کاری میں شمار کی جا رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق، آر بی آئی نے امارات این بی ڈی کو آر بی ایل بینک میں 74 فیصد تک حصص خریدنے کی اجازت دی ہے، تاہم ووٹنگ رائٹس 26 فیصد تک محدود رہیں گے۔ یہ سرمایہ کاری تقریباً 3 ارب ڈالر مالیت کی ہے اور اس کے تحت امارات این بی ڈی کو بینک کے بورڈ میں نمائندگی کا حق بھی حاصل ہوگا، جبکہ آر بی ایل بینک کو ایک غیر ملکی بینک کی ذیلی کمپنی کے طور پر درجہ دیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق، یہ معاہدہ پہلی بار 2025 میں سامنے آیا تھا اور اب مختلف ریگولیٹری منظوریوں کے بعد حتمی مراحل میں داخل ہو چکا ہے، جس میں سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کی منظوری بھی شامل ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس ڈیل سے آر بی ایل بینک کو سرمایہ اور عالمی بینکنگ مہارت حاصل ہوگی، جبکہ امارات این بی ڈی کو بھارت جیسے بڑے اور تیزی سے بڑھتے مالیاتی بازار میں مضبوط قدم جمانے کا موقع ملے گا۔ یہ پیش رفت بھارت اور یو اے ای کے درمیان بڑھتے مالیاتی اور اقتصادی تعاون کی بھی عکاسی کرتی ہے، جہاں خلیجی سرمایہ کاری بھارتی بینکنگ اور مالیاتی شعبے میں تیزی سے داخل ہو رہی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، اس معاہدے سے نہ صرف آر بی ایل بینک کی ملکیت اور حکمت عملی میں بڑی تبدیلی آئے گی بلکہ بھارت کے مالیاتی شعبے میں غیر ملکی بینکوں کے کردار میں بھی اضافہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔

### خلیجی بحران کے باعث ڈیٹا سینٹرز کی طلب بھارت منتقل

نئی دہلی: خلیجی خطے میں جاری جغرافیائی اور توانائی بحران کے اثرات اب ٹیکنالوجی کے شعبے میں بھی نظر آنے لگے ہیں، جہاں ڈیٹا سینٹرز کی بڑی طلب بھارت کی جانب منتقل ہو رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق خلیجی ممالک میں غیر یقینی صورتحال کے باعث تقریباً 200 سے 500 میگاواٹ ڈیٹا سینٹر کی صلاحیت کی طلب اب بھارت کا رخ کر رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ توانائی کی فراہمی، جیو پولیٹیکل خطرات اور لاگت میں اضافے نے خلیجی خطے میں ڈیٹا سینٹرز کے منصوبوں کو متاثر کیا ہے، جس کے نتیجے میں عالمی کمپنیوں نے متبادل مقامات کی تلاش شروع کر دی ہے۔ بھارت اس وقت ایک ابھرتا ہوا ڈیجیٹل حب بن کر سامنے آ رہا ہے، جہاں بہتر انفراسٹرکچر، مستحکم پالیسی ماحول اور بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل معیشت سرمایہ کاروں کو اپنی جانب متوجہ کر رہی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اس رجحان سے بھارت کے ڈیٹا سینٹر سیکٹر کو نمایاں فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

### وزیر اعظم نے عالمی یوم صحت کے موقع پر صحت مند معاشرے کی تعمیر کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی: وزیرِ اعظم جناب نریندر مودی نے آج عالمی یوم صحت کے موقع پر ان تمام افراد کا شکریہ ادا کیا، جو خود کو دوسروں کی خدمت کے لیے انتھک محنت کرتے ہیں اور ایک صحت مند کرہ ارض کے قیام کے لیے کوشاں ہیں۔ صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لیے قومی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے جناب نریندر مودی نے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانے اور ہر فرد کی فلاح و بہبود کو ترجیح دینے کے لیے اجتماعی کوششوں کو جاری رکھنے پر زور دیا۔ وزیرِ اعظم نے تمام شہریوں کی اچھی صحت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا اور سب کو ترغیب دی کہ وہ اپنی ذاتی فٹنس برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے جسمانی ورزش کے فوائد کو اجاگر کرنے کے لیے ایک سنسکرت سبھاشتم (اخلاقی قول) بھی شیئر کیا۔ وزیرِ اعظم نے ایکس پر لکھا: ''عالمی یومِ صحت کے موقع پر ہم اُن تمام افراد کا تہہِ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو دوسروں کی خدمت کے لیے انتھک محنت کرتے ہیں اور ایک صحت مند کرہ ارض کے قیام کے لیے کوشاں ہیں۔ ہم ایک صحت مند معاشرے کی تعمیر کے اپنے عزم کا اعادہ بھی کرتے ہیں۔ آئیے ہم سب مل کر صحت کے نظام کو مضبوط بنانے اور ہر فرد کی فلاح و بہبود کو ترجیح دینے کے لیے مسلسل کام کرتے رہیں۔''

## وزیر مملکت کیرتی وردھن سنگھ

# صدر کی حلف برداری تقریب میں میانمار جائیں گے

نئی دہلی: وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ 8 سے 11 اپریل تک میانمار میں ہوں گے۔ 10 اپریل کو نی پی تاو میں صدر من آنگ ہلینگ کے حلف برداری تقریب میں شرکت کریں گے۔ ان کے سفر نامے میں میانمار کے سرکاری حکام کے ساتھ ملاقاتیں، تجارت اور ترقیاتی امداد پر بات چیت، اور ینگون میں ہندوستانی تارکین وطن اور ہندوستان کے دوستوں کے ساتھ بات چیت شامل ہے۔ یہ دورہ میانمار کی حکومت کی دعوت پر ہوا ہے اور یہ دوطرفہ مصروفیات کے تسلسل کی عکاسی کرتا ہے۔ ہندوستان نے میانمار کے حالیہ انتخابات پر عوامی تبصرے سے گریز کیا ہے، جو 2021 کی بغاوت کے بعد برسوں کی فوجی حکمرانی کے بعد ہوئے۔ من آنگ ہلینگ، جنہوں نے بغاوت کی قیادت کی اور حال ہی میں فوج سے ریٹائر ہوئے، نے فوجی اتحادیوں کی اکثریت والی پارلیمنٹ میں صدارت حاصل کی۔ سنگھ کی حاضری نئی دہلی کی نئی قیادت کے ساتھ مشغول ہونے کی آمادگی کا اشارہ دیتی ہے، جو جزوی طور پر ہندوستان کی شمال مشرقی سرحد کے ساتھ سکیورٹی خدشات کی وجہ سے ہے جہاں میانمار سے عسکریت پسند گروپ کام کرتے ہیں۔ من آنگ ہلینگ کا صدارتی عہدہ پر چڑھنا فوج میں کئی دہائیوں پر محیط ہے، جس کے دوران انہوں نے 2021 کی بغاوت کی نگرانی کی، تنازعات جس کے نتیجے میں ہزاروں شہری ہلاک ہوئے، اور روہنگیا کے خلاف نسل کشی کے طور پر قابل مذمت اقدامات۔ انہوں نے الیکشن سے قبل کمانڈر انچیف کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا اور توقع ہے کہ وہ خود کو ایک سویلین لیڈر کے طور پر پیش کریں گے۔ انتخابات کو فوج کے مضبوط کنٹرول کے لیے تنقید کا نشانہ بنایا گیا، جس میں فوجی حامی قوتوں نے زیادہ تر پارلیمانی نشستیں حاصل کیں۔ میانمار ہندوستان کے شمال مشرق کے ساتھ ایک طویل سرحد کا اشتراک کرتا ہے، جس کی وجہ سے وہاں استحکام کو نئی دہلی کے لیے سیکیورٹی ترجیح ہے۔ سرحد پار سے عسکریت پسندوں کی سرگرمیاں اور اقتصادی رابطے کے منصوبے میانمار کی حکومت کے ساتھ بات چیت کو برقرار رکھنے میں ہندوستان کی دلچسپی کو آگے بڑھاتے ہیں۔ کیرتی وردھن سنگھ کا دورہ ان محاذوں پر تعاون کو تقویت دینے کا ایک موقع فراہم کرتا ہے جبکہ بین الاقوامی تنقید کا سامنا کرنے والی حکومت کے ساتھ مشغول ہونے کی حساسیت کو نیویگیٹ کرتا ہے۔

# ہندوستان۔اسرائیل سائبر سیکیورٹی تعاون میں تیزی

## اسٹریٹجک شراکت داری کا نیا مرحلہ

نئی دہلی: بھارت اور اسرائیل کے درمیان سائبر سیکیورٹی کے شعبے میں تعاون تیزی سے فروغ پا رہا ہے، جسے دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کا ایک اہم ستون قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، فروری 2026 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے دورۂ اسرائیل کے دوران دونوں ممالک نے تعلقات کو ''خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری برائے امن، جدت اور خوشحالی'' تک وسعت دی، جس میں سائبر سیکیورٹی کو مرکزی حیثیت حاصل رہی۔ دونوں ممالک نے اس شعبے میں ایک کثیر سالہ اسٹریٹجک پروگرام تیار کرنے پر اتفاق کیا ہے، جس کے تحت ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے تحفظ، سائبر خطرات کی پیشگی نشاندہی اور مشترکہ حکمت عملی سازی کو فروغ دیا جائے گا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بھارت اور اسرائیل کے درمیان سائبر تعاون کوئی نیا عمل نہیں بلکہ اس کی بنیاد 1990 کی دہائی میں سائنسی و تکنیکی معاہدوں سے پڑی، جبکہ 2018 کے بعد اسے باقاعدہ ادارہ جاتی شکل دی گئی۔ بعدازاں 2020 میں اسرائیل نیشنل سائبر ڈائریکٹوریٹ اور بھارت کے کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیم کے درمیان معاہدہ طے پایا، جس کے تحت معلومات کے تبادلے اور آپریشنل تعاون کو مضبوط بنایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق، دونوں ممالک کو بڑھتے ہوئے سائبر خطرات کا سامنا ہے۔ اسرائیل 2025 میں جغرافیائی سیاست سے جڑے سائبر حملوں کا بڑا ہدف رہا، جبکہ بھارت دنیا میں سائبر فراڈ کے حوالے سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں شامل ہے۔ نجی شعبہ بھی اس تعاون میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، جہاں بھارتی اور اسرائیلی کمپنیوں کے درمیان سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی شراکت داری اور اسٹارٹ اپ تعاون کے متعدد منصوبے سامنے آئے ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ موجودہ دور میں سائبر سیکیورٹی جدید جنگ اور قومی سلامتی کا اہم حصہ بن چکی ہے، اور بھارت۔اسرائیل تعاون اس میدان میں عملی، تکنیکی اور اسٹریٹجک سطح پر ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔

# ہند۔کینیڈا کے درمیان مجوزہ جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ

## مضبوط اقتصادی شراکت داری کے لیے نئی راہیں کھلنے کی توقع

نئی دہلی/اوٹاوا: بھارت اور کینیڈا کے درمیان مجوزہ جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (CEPA) کو دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے کا ایک اہم موقع قرار دیا جا رہا ہے، جہاں باہمی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے پر زور دیا جا رہا ہے۔ تجزیاتی رپورٹ کے مطابق، دونوں ممالک کی معیشتیں ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں جہاں بھارت مینوفیکچرنگ، خدمات اور ٹیکنالوجی میں تیزی سے ابھرتی ہوئی طاقت ہے، وہیں کینیڈا قدرتی وسائل، توانائی اور زرعی پیداوار میں مضبوط حیثیت رکھتا ہے، جو مشترکہ تعاون کے وسیع امکانات پیدا کرتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سی ای پی اے کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں نمایاں اضافہ ممکن ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب عالمی سپلائی چینز میں تبدیلیاں آ رہی ہیں اور ممالک نئے شراکت داروں کی تلاش میں ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، بھارت اور کینیڈا کے درمیان دوطرفہ تجارت مالی سال 2024-25 میں تقریباً 8.66 ارب ڈالر رہی، جسے 2030 تک بڑھا کر 50 ارب ڈالر تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق، یہ معاہدہ اشیاء اور خدمات دونوں شعبوں کا احاطہ کرے گا، جس میں ٹیرف میں کمی، خدمات کی آزادانہ فراہمی، پیشہ ور افراد کی نقل و حرکت، اور سرمایہ کاری کے فروغ جیسے اقدامات شامل ہوں گے۔ رپورٹ میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ توانائی، اہم معدنیات، ٹیکنالوجی، تعلیم اور ڈیجیٹل معیشت جیسے شعبے دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے کلیدی میدان بن سکتے ہیں، جو طویل مدتی اقتصادی استحکام کو تقویت دیں گے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر سی ای پی اے کو مؤثر طریقے سے حتمی شکل دی گئی تو یہ نہ صرف دوطرفہ تجارت کو فروغ دے گا بلکہ بھارت اور کینیڈا کے درمیان اسٹریٹجک اور اقتصادی تعلقات کو بھی ایک نئی سمت دے گا، خاص طور پر ایسے وقت میں جب دونوں ممالک اپنے تعلقات کو از سر نو مستحکم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مبصرین کے مطابق، یہ معاہدہ عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال کے دوران ایک مضبوط اور متوازن شراکت داری کی بنیاد رکھ سکتا ہے، جس سے دونوں ممالک کو طویل مدتی فائدہ حاصل ہوگا۔

## بھارت کی بڑی جوہری کامیابی

# پہلا فاسٹ بریڈر ری ایکٹر ''کریٹیکلٹی'' حاصل کرنے میں کامیاب

نئی دہلی: بھارت نے اپنی سول نیوکلیئر توانائی کے پروگرام میں ایک بڑی پیش رفت حاصل کرتے ہوئے تمل ناڈو کے کلپکم میں قائم پروٹو ٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر (PFBR) کو کامیابی سے ''کریٹیکلٹی'' تک پہنچا دیا ہے، جسے ملک کی جوہری تاریخ میں ایک سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، 500 میگاواٹ صلاحیت کا یہ ری ایکٹر مکمل طور پر بھارت میں ڈیزائن اور تیار کیا گیا ہے اور اس کی کامیابی ملک کی تکنیکی خود کفالت اور سائنسی صلاحیتوں کی عکاسی کرتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ''کریٹیکلٹی'' وہ مرحلہ ہوتا ہے جب کسی نیوکلیئر ری ایکٹر میں خودکار اور مسلسل ایٹمی ردِعمل قائم ہو جاتا ہے، جو اس کے آپریشن کے لیے ایک بنیادی سنگِ میل سمجھا جاتا ہے۔ یہ ری ایکٹر بھارت کے تین مرحلوں پر مبنی جوہری پروگرام کے دوسرے مرحلے کا اہم حصہ ہے، جس کا مقصد ایسے ری ایکٹرز تیار کرنا ہے جو ایندھن استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ مزید ایندھن بھی پیدا کریں۔ خصوصی طور پر فاسٹ بریڈر ری ایکٹرز کی اہمیت اس لیے بھی زیادہ ہے کیونکہ یہ پلوٹونیم کو بطور ایندھن استعمال کرتے ہوئے یورینیم کو مزید قابلِ استعمال ایندھن میں تبدیل کر سکتے ہیں، جس سے توانائی کی طویل مدتی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملتی ہے۔ حکام کے مطابق، یہ کامیابی بھارت کو ان چند ممالک کی صف میں شامل کرتی ہے جو اس سطح کی جدید جوہری ٹیکنالوجی رکھتے ہیں، جبکہ مکمل آپریشن کے بعد بھارت دنیا کا دوسرا ملک بن سکتا ہے جس کے پاس کمرشل فاسٹ بریڈر ری ایکٹر ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس پیش رفت کو ''بھارت کے جوہری سفر کا ایک فیصلہ کن لمحہ'' قرار دیتے ہوئے سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دی ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ کامیابی نہ صرف توانائی کے شعبے میں خود انحصاری کو مضبوط کرے گی بلکہ بھارت کے وسیع تھوریم ذخائر کو مستقبل میں استعمال کرنے کی راہ بھی ہموار کرے گی، جو ملک کی طویل مدتی توانائی حکمت عملی کا اہم حصہ ہے۔

# بھارت۔مصر اسٹریٹجک شراکت داری کی اہمیت

## غیر مستحکم خطے میں استحکام کی نئی امید

نئی دہلی: مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی اور غیر یقینی صورتحال کے درمیان بھارت اور مصر کے درمیان بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک شراکت داری کو خطے میں استحکام کے لیے ایک اہم عنصر قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، ایران سے متعلق تنازع اور خلیجی خطے میں بڑھتی کشیدگی کے دوران مصر کا کردار نمایاں ہو کر سامنے آیا ہے، جبکہ بھارت کے ساتھ اس کی بڑھتی قربت ایک متوازن اور عملی شراکت داری کی شکل اختیار کر رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک کے مفادات کئی اہم شعبوں میں یکساں ہیں، جن میں علاقائی سلامتی، دہشت گردی کے خلاف تعاون، اور معاشی روابط شامل ہیں، جس سے یہ تعلق ایک وسیع اسٹریٹجک بنیاد پر قائم ہوتا جا رہا ہے۔ مصر کی جغرافیائی اہمیت، خصوصاً سویز کینال کے ذریعے عالمی تجارت میں اس کا کردار، اسے یورپ، افریقہ اور مشرق وسطیٰ کے درمیان ایک کلیدی پل بناتا ہے، جبکہ بھارت کی بڑھتی ہوئی معاشی اور سفارتی قوت اس شراکت داری کو مزید مضبوط بناتی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تعاون صرف سفارتی سطح تک محدود نہیں بلکہ دفاع، توانائی، تجارت اور ٹیکنالوجی جیسے شعبوں تک پھیل چکا ہے، جس سے خطے میں ایک متوازن اور کثیر جہتی شراکت داری کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، ایسے وقت میں جب مشرق وسطیٰ مسلسل تنازعات اور جغرافیائی سیاست کے دباؤ کا شکار ہے، بھارت اور مصر کی یہ شراکت داری ایک ''استحکام کے محور'' کے طور پر ابھر سکتی ہے، جو نہ صرف دوطرفہ مفادات بلکہ وسیع تر علاقائی امن کے لیے بھی اہم ثابت ہوسکتی ہے۔ مزید برآں، دونوں ممالک گلوبل ساؤتھ کے مفادات کے تحفظ اور ایک زیادہ متوازن عالمی نظام کے قیام میں بھی مشترکہ موقف رکھتے ہیں، جو اس شراکت داری کو عالمی سطح پر بھی اہم بناتا ہے۔

### انڈیا۔افریقہ فورم سمٹ۔تجارتی شراکت داری مضبوط بنانے کا اہم موقع قرار

نئی دہلی/پریٹوریا: انڈیا۔افریقہ فورم سمٹ کو دونوں خطوں کے درمیان تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے ایک اہم موقع کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جہاں مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے پر زور دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، جنوبی افریقہ کے ہائی کمشنر پروفیسر انیل سوکلال نے کہا ہے کہ یہ سمٹ نہ صرف دوطرفہ تجارت بلکہ اسٹریٹجک شراکت داری کو بھی نئی سمت دے سکتی ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب عالمی معیشت غیر یقینی صورتحال سے گزر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ افریقی ممالک انڈیا کی مہارت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، خصوصاً دوا سازی، مینوفیکچرنگ اور گرین انرجی جیسے شعبوں میں، جو براعظم کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، انڈیا–افریقہ فورم سمٹ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں دونوں اطراف تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی کے تبادلے اور پائیدار ترقی جیسے اہم امور پر مشترکہ حکمت عملی تیار کر سکتے ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس تعاون کے ذریعے افریقی ممالک نہ صرف اپنی صنعتی بنیاد کو مضبوط بنا سکتے ہیں بلکہ ویلیو چین میں اوپر جا کر خام مال کی برآمد تک محدود رہنے کے بجائے جدید صنعتوں کی طرف بھی بڑھ سکتے ہیں۔ مبصرین کے مطابق، اس سمٹ سے انڈیا اور افریقہ کے درمیان دیرینہ تعلقات کو نئی رفتار ملنے کی توقع ہے، جو نہ صرف باہمی مفادات بلکہ وسیع تر جنوبی–جنوبی تعاون کو بھی فروغ دے سکتی ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر اس موقع کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا گیا تو یہ شراکت داری آئندہ برسوں میں عالمی معیشت میں ایک مضبوط اور متوازن تعاون کی مثال بن سکتی ہے۔

### بھارت میں 59 سالہ ماؤنواز بغاوت کا خاتمہ۔مگر چیلنجز بدستور برقرار

نئی دہلی: تقریباً چھ دہائیوں تک جاری رہنے والی بھارت کی ماؤنواز (نکسلی) بغاوت کے خاتمے کا دعویٰ سامنے آیا ہے، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کامیابی کے باوجود کئی بنیادی چیلنجز اب بھی موجود ہیں۔ تجزیاتی رپورٹ کے مطابق، بھارتی حکومت نے 31 مارچ 2026 تک ملک کو ماؤنواز بغاوت سے پاک کرنے کا ہدف مقرر کیا تھا، اور حالیہ پیش رفت کو اسی مہم کی بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ گزشتہ چند برسوں میں سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں، گرفتاریوں اور بڑی تعداد میں جنگجوؤں کی ہتھیار ڈالنے کی وجہ سے اس تحریک کو شدید دھچکا پہنچا ہے۔ 2024 سے 2026 کے درمیان سینکڑوں جنگجو مارے گئے، ہزاروں گرفتار ہوئے اور بڑی تعداد نے خود کو حکام کے حوالے کیا، جس سے تنظیمی ڈھانچہ کمزور ہوگیا۔ یہ بغاوت، جس کا آغاز 1967 میں نکسل باڑی تحریک سے ہوا تھا، ایک وقت میں بھارت کے تقریباً 180 اضلاع تک پھیل چکی تھی، تاہم اب اس کا اثر محدود ہو کر چند علاقوں تک رہ گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ریاستی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ ترقیاتی منصوبوں، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور قبائلی علاقوں میں حکومتی رسائی بڑھانے نے بھی ماؤنواز تحریک کو کمزور کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

# بنگلہ دیش اور بھارت کے تعلقات میں اعتماد کا بحران۔نئی حکمت عملی کی ضرورت پر زور

## رپورٹ کے مطابق، بنگلہ دیش کی نئی حکومت ایک پیچیدہ جغرافیائی و سیاسی ماحول میں پالیسی سازی کر رہی ہے

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کے ایک معروف اخبار میں شائع ہونے والے ایک تازہ تجزیاتی مضمون میں کہا گیا ہے کہ بدلتی ہوئی عالمی اور علاقائی صورتحال کے پیش نظر بنگلہ دیش اور بھارت کے درمیان تعلقات کو از سر نو متوازن اور اعتماد پر مبنی بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ رپورٹ کے مطابق، بنگلہ دیش کی نئی حکومت ایک پیچیدہ جغرافیائی و سیاسی ماحول میں پالیسی سازی کر رہی ہے، جہاں عالمی سطح پر بڑھتی کشیدگی، خاص طور پر امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازع، معیشت، توانائی اور غذائی تحفظ جیسے شعبوں پر دباؤ ڈال رہا ہے۔ تجزیہ میں کہا گیا ہے کہ جنوبی ایشیا میں بھی غیر یقینی صورتحال میں اضافہ ہوا ہے، جس میں بھارت اور پاکستان کے درمیان حالیہ کشیدگی، افغانستان اور پاکستان کے تنازعات، اور نیپال و سری لنکا میں سیاسی تبدیلیاں شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، گزشتہ دہائی میں بنگلہ دیش کے ایک بڑے طبقے میں بھارت کے حوالے سے عدم اطمینان میں اضافہ ہوا ہے۔ خاص طور پر بھارت کی جانب سے عوامی لیگ کی حمایت اور بعض معاہدوں کو غیر متوازن قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ تیستا دریا کے پانی کی تقسیم کا مسئلہ اب بھی حل طلب ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ بھارت میں بنگلہ دیشی [illegible] طرح سوشل میڈیا پر پھیلنے والی معلومات اور بعض واقعات نے شہریوں اور بنگلہ بولنے والوں کے حوالے سے [illegible] عوامی سطح پر فاصلے پیدا کیے ہیں۔ رپورٹ میں اس بات پر زور دیا [illegible] بھی دونوں ممالک کے درمیان [illegible] کے لیے باہمی احترام، خودمختاری کا خیال، اور داخلی معاملات میں عدم مداخلت کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ ساتھ ہی سرحدی سکیورٹی، انسانی اسمگلنگ، منشیات اور غیر قانونی نقل و حرکت جیسے مسائل پر مشترکہ تعاون کو بھی ناگزیر قرار دیا گیا ہے۔ تجزیہ کار کے مطابق، عوامی سطح پر روابط کو بہتر بنانے کے لیے ویزا پالیسی میں آسانی، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں تعاون، اور پانی کی منصفانہ تقسیم جیسے اقدامات اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ رپورٹ کے اختتام پر کہا گیا ہے کہ موجودہ حالات میں دونوں ممالک کے لیے ضروری ہے کہ وہ ماضی کی غلطیوں سے سیکھتے ہوئے اعتماد کی بحالی، علاقائی تعاون اور مشترکہ ترقی کی جانب پیش رفت کریں تاکہ خطے میں استحکام اور امن کو یقینی بنایا جا سکے۔ بنگلہ دیش اور بھارت کے تعلقات اس وقت ایک اہم موڑ پر ہیں جہاں گزشتہ کچھ عرصہ کی سیاسی تبدیلیوں اور خاص طور پر فروری 2026 کے عام انتخابات کے بعد ایک اعتماد کے بحران نے جنم لیا ہے۔ ماہرین اور سفارتی حلقے اب ایک ایسی نئی حکمت عملی کی ضرورت پر زور دے رہے ہیں جو محض سیاسی مصلحتوں کے بجائے عوامی مفادات اور پائیدار شراکت داری پر مبنی ہو۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD.** at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-1417, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

# بھارت کی پائل ناگ نے تاریخ رقم کی

## دنیا کی پہلی بغیر ہاتھ پاؤں والی لڑکی آرچری چیمپئن بن گئیں

نئی دہلی / بینکاک: بھارت کی 18 سالہ پیرا تیرانداز پائل ناگ نے عالمی سطح پر ایک تاریخی کارنامہ

انجام دیتے ہوئے دنیا کی پہلی بغیر ہاتھ پاؤں کی آرچری چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کرلیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، پائل ناگ نے تھائی لینڈ کے شہر بینکاک میں منعقدہ ورلڈ پیرا آرچری سیریز فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عالمی چیمپئن اور اپنی ہی ہم وطن کھلاڑی شیتل دیوی کو 139 کے مقابلے میں 136 پوائنٹس سے شکست دے کر گولڈ میڈل جیت لیا۔ پائل ناگ کا تعلق ریاست اڈیشہ سے ہے اور وہ ایک مزدور خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ آٹھ سال کی عمر میں ایک ہائی وولٹیج کرنٹ کے حادثے میں انہوں نے اپنے چاروں اعضا کھودیے، تاہم انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور زندگی کو ایک نئی سمت دی۔ رپورٹ کے مطابق، کوچ کلدیپ ویدوان نے سوشل میڈیا پر ان کی صلاحیت کو پہچانا اور انہیں آرچری کی تربیت دی، جس کے بعد انہوں نے بہت کم عرصے میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ پائل ناگ کا اندازِ کھیل منفرد ہے، کیونکہ وہ روایتی طریقے کے بجائے خصوصی آلات اور اپنے کندھے اور منہ کے ذریعے تیراندازی کرتی ہیں، جو ان کے لیے خاص طور پر تیار کیے گئے ہیں۔ یہ ان کا پہلا سینئر بین الاقوامی مقابلہ تھا، جس میں انہوں نے نہ صرف گولڈ میڈل جیتا بلکہ عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوایا۔ ماہرین کے مطابق، پائل ناگ کی کامیابی نہ صرف کھیل کے میدان میں ایک بڑی پیش رفت ہے بلکہ یہ عزم، حوصلے اور انسانی صلاحیت کی ایک متاثر کن مثال بھی ہے، جو دنیا بھر کے لیے تحریک کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

# پتھیرانا اور ہسرنگا نے ایس ایل سی کو ابھی تک فٹنس ٹیسٹ نہیں دیا

**سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) نے تصدیق کی ہے کہ متھیشا پتھیرانا اور وانیندو ہسرنگا ان ۱۵ / سری لنکائی کھلاڑیوں میں شامل ہیں، جنہوں نے ابھی تک سینٹرل کانٹریکٹ کے تحت لازمی فٹنس ٹیسٹ نہیں دیا ہے۔ اس کے علاوہ ۶ / دیگر کھلاڑی ایسے ہیں جو کم از کم ایک بار اس فٹنس ٹیسٹ میں ناکام ہوچکے ہیں۔**

سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) نے تصدیق کی ہے کہ متھیشا پتھیرانا اور وانیندو ہسرنگا ان ۱۵ / سری لنکائی کھلاڑیوں میں شامل ہیں، جنہوں نے ابھی تک سینٹرل کانٹریکٹ کے تحت لازمی فٹنیس ٹیسٹ نہیں دیا ہے۔ اس کے علاوہ ۶ / دیگر کھلاڑی ایسے ہیں جو کم از کم ایک باراس فٹنیس ٹیسٹ میں ناکام ہو چکے ہیں۔ سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) نے تصدیق کی ہے کہ متھیشا پتھیرانا اور وانیندو ہسرنگا ان ۱۵ / سری لنکائی کھلاڑیوں میں شامل ہیں، جنہوں نے ابھی تک سینٹرل کانٹریکٹ کے تحت لازمی فٹنیس ٹیسٹ نہیں دیا ہے۔ اس کے علاوہ ۶ / دیگر کھلاڑی ایسے ہیں جو کم از کم ایک باراس فٹنیس ٹیسٹ میں ناکام ہو چکے ہیں۔ کل ۴۵ / کانٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں میں سے اب تک صرف ۲۴ / کھلاڑی ہی یہ ٹیسٹ پاس کر پائے ہیں۔ جن کھلاڑیوں نے ابھی ٹیسٹ نہیں دیا، ان کی وجوہات مختلف ہیں۔ کچھ زخمی ہیں جبکہ کچھ کو لاجسٹک مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، سب کی توجہ ہسرنگا اور پتھیرانا پر مرکوز ہے کیونکہ دونوں کو آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں کھیلنا ہے۔ ہسرنگا لکھنؤ سپر جائنٹس اور پتھیرانا کولکاتا نائٹ رائیڈرز کا حصہ ہیں۔ اس لیے ان کی فٹنیس اور ٹیسٹ کلیئر ہونا بہت اہم ہے کیونکہ اس کا براہِ راست اثر ان کے آئی پی ایل اور بین الاقوامی کرکٹ شیڈول پر پڑ سکتا ہے۔ ہسرنگا کی صورتحال سب سے زیادہ تشویشناک ہے۔ ایس ایل سی کے ایک ذرائع نے بتایا کہ 'ہسرنگا نے ابھی تک نو آبجکشن سرٹیفکیٹ (این اوسی) کے لیے درخواست نہیں دی ہے۔ ۲۸ / سالہ لیگ اسپنر کو فروری میں آئرلینڈ کے خلاف ٹی ۲۰ / ورلڈ کپ میچ کے دوران بائیں ہیمسٹرنگ میں کھنچاؤ آیا تھا۔ اب تک واضح نہیں ہے کہ وہ اپنا فٹنیس ٹیسٹ کب دیں گے۔ پتھیرانا بھی اسی ٹورنامنٹ کے دوران زخمی ہوئے تھے۔ آسٹریلیا کے خلاف میچ کے دوران ان کی پنڈلی کی پٹھوں میں کھنچاؤ آیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق، انہوں نے نیٹس میں بولنگ کرنا شروع کر دیا ہے۔ کھلاڑی کے قریبی ذرائع کو امید ہے کہ وہ اپریل کے وسط تک آئی پی ایل کھیلنے ہندوستان پہنچ جائیں گے۔ تاہم، سری لنکا کرکٹ کے لازمی فٹنیس ٹیسٹ کے لیے ابھی تک کوئی سرکاری تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے، البتہ یہ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ ٹیسٹ اگلے ہفتے ہوسکتا ہے۔ ایس ایل سی نے اپنے فٹنیس کلچر میں بڑا تبدیلی کی ہے اور اسے گھریلو نیشنل سپر لیگ تک بھی نافذ کر دیا ہے، جس کی شروعات پیر سے ہوئی۔ اس ٹورنامنٹ کے لیے فٹنیس ٹیسٹ کے قوانین تھوڑے کم سخت ہیں۔ کھلاڑیوں کو صرف ۲ / کلومیٹر دوڑنا ہوتا ہے اور ایک ''اسکن فولڈ ٹیسٹ'' دینا ہوتا ہے۔ اس میں کوئی پوائنٹس نہیں دیے جاتے۔ کھلاڑیوں کو صرف کم از کم مقررہ معیار کو عبور کرنا ہوتا ہے۔ جبکہ سینٹرل کانٹریکٹ والے کھلاڑیوں کے لیے ۲۰ / میٹر سپرنٹ، ''ایجیلیٹی ٹیسٹ اور'' کاؤنٹر موومنٹ جمپ'' جیسے ٹیسٹ شامل ہوتے ہیں۔ سری لنکا کرکٹ کی پالیسی کے مطابق، کسی بھی کھلاڑی کو IPL 2026 یا کسی دوسری غیر ملکی لیگ میں شرکت کے لیے این اوسی (NOC) تب ہی جاری کیا جائے گا جب وہ یہ فٹنس ٹیسٹ پاس کرے گا۔ وہ حال ہی میں نیٹ میں بولنگ شروع کر چکے ہیں اور امید ہے کہ وہ اگلے ہفتے اپنا فٹنس ٹیسٹ دیں گے۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز (KKR) کو توقع ہے کہ وہ اپریل کے وسط تک ٹیم جوائن کرلیں گے۔

# آرسی بی کے خلاف طوفانی نصف سنچری کھیل کر بنایا ریکارڈ

**سرفراز خان نے آئی پی ایل میں رقم کی تاریخ، اس کے بعد سے اب تک انہوں نے آئی پی ایل میں ۵۳ / میچ کھیلے ہیں۔**

28 سالہ سرفراز خان نے 2015 میں آئی پی ایل میں ڈیبیو کیا تھا۔ اس کے بعد سے اب تک انہوں نے آئی پی ایل میں 53 میچ کھیلے ہیں۔ 137.6 کے اسٹرائک ریٹ سے بلے بازی کرتے ہوئے 684 رن بنائے ہیں۔ آئی پی ایل 2026 میں چنئی سپر کنگس (سی ایس کے) کو گزشتہ تینوں مقابلوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ بنگلورو کے ایم چناسوامی اسٹیڈیم اتوار (5 اپریل) کو کھیلے گئے مقابلہ میں رائل چیلنجرس بنگلورو (آرسی بی) نے 250 رنوں کا پہاڑ جیسا اسکور کھڑا کرسی ایس کے کو 19.4 اووروں میں 207 رنوں پر آل آؤٹ کر دیا۔ گزشتہ تینوں مقابلوں میں سی ایس کے لیے اچھی بات یہ رہی کہ سرفراز خان بہترین فارم میں چل رہے ہیں۔ کل کے مقابلہ میں انہوں نے صرف 25 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 8 چوکے اور 2 چھکوں کی مدد سے 50 رنوں کی بہترین انگ کھیلی۔ واضح رہے کہ سرفراز خان نے رائل چیلنجرس بنگلورو کے خلاف پہلے 6 اوورس میں ہی اپنی نصف سنچری مکمل کر لی تھی۔ ایسے میں وہ آئی پی ایل کی تاریخ میں پہلے 6 اوورس میں نمبر 4 یا اس سے نیچے بلے بازی کرتے ہوئے نصف سنچری اسکور کرنے والے پہلے بلے باز بن گئے ہیں۔ سرفراز خان کے علاوہ کسی اور کھلاڑی نے آئی پی ایل میں اب تک یہ کارنامہ نہیں کیا ہے۔ سرفراز خان نے 200 کے اسٹرائک ریٹ سے بلے بازی کرتے ہوئے رائل چیلنجرس بنگلورو کے خلاف 25 گیندوں میں 50 رن بنائے۔ قابل ذکر ہے کہ آئی پی ایل 2026 کے 'منی آکشن' میں سرفراز خان پہلے راؤنڈ میں کسی نے نہیں خریدا تھا۔ لیکن اس کے بعد 'ایکسلریٹڈ راؤنڈ' میں چنئی سپر کنگس نے سرفراز خان کو 75 لاکھ روپے میں خریدا۔ آرسی بی کے خلاف کھیلی گئی نصف سنچری سے قبل بھی سرفراز خان نے 12 گیندوں میں 32 رن کی طوفانی انگ کھیلی تھی۔ 28 سالہ سرفراز خان نے 2015 میں آئی پی ایل میں ڈیبیو کیا تھا۔ اس کے بعد سے اب تک انہوں نے آئی پی ایل میں 53 میچ کھیلے ہیں۔ 137.6 کے اسٹرائک ریٹ سے بلے بازی کرتے ہوئے 684 رن بنائے ہیں۔ سرفراز اب تک آئی پی ایل میں 2 نصف سنچری بنا چکے ہیں۔ واضح رہے کہ سرفراز خان نے آئی پی ایل میں سی ایس کے علاوہ رائل چیلنجرس بنگلورو، پنجاب کنگس اور دہلی کیپیٹلس کی بھی نمائندگی کی ہے۔ 5 اپریل 2026 کو کھیلے گئے میچ میں سرفراز خان نے RCB کے خلاف محض 25 گیندوں پر 50 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ جہاں CSK کا ٹاپ آرڈر ناکام رہا، وہیں سرفراز خان کی اس تیز رفتار نصف سنچری نے ٹیم کو سہارا دیا۔

**آئی سی سی ویمنز ون ڈے رینکنگ:**

# آسٹریلیا کی الانا کنگ دوبارہ نمبر ون بولر

آسٹریلیائی لیگ اسپنر الانا کنگ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف حالیہ سیریز میں شاندار بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئی سی سی ویمنز ون ڈے بولنگ رینکنگ میں دوبارہ پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ آسٹریلیائی لیگ اسپنر الانا کنگ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف حالیہ سیریز میں شاندار بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئی سی سی ویمنز ون ڈے بولنگ رینکنگ میں دوبارہ پہلی پوزیشن حاصل کرلی ہے۔ انہوں نے انگلینڈ کی لیفٹ آرم اسپنر صوفی ایکلسٹون کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ایک بار پھر ٹاپ پوزیشن پر قبضہ جمالیا ہے۔ سینٹ کٹس میں کھیلے گئے آخری ون ڈے میچ میں الانا کنگ نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے ۱۹ / رنز دے کر ۵ / کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ان کے اس اسپیل میں ۴۴ / ڈاٹ گیندیں شامل تھیں، جس کی بدولت آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو ۹ / وکٹوں سے شکست دے کر سیریز ۰-۳ / سے اپنے نام کی۔ الانا کنگ (۷۵۳ / ریٹنگ پوائنٹس) کے ساتھ پہلے نمبر پر آگئی ہیں، جبکہ صوفی ایکلسٹون دوسرے نمبر پر چلی گئی ہیں۔ الانا کنگ ایک درجے ترقی کے ساتھ ساتویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں، انہوں نے انگلینڈ کی نیٹ سائور برنٹ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف شاندار کارکردگی پر نیوزی لینڈ کی میڈی گرین اپنے کیریئر کی بہترین ریٹنگ (۶۴۲) کے ساتھ نویں نمبر پر آگئی ہیں۔ نیوزی لینڈ کی اسٹار کھلاڑی ایمی کیر نے بیسن ریزرو میں ۱۷۹ / رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیل کر خواتین کے ون ڈے کرکٹ کا سب سے بڑا ہدف عبور کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس شاندار اننگز اور میچ میں دو وکٹیں لینے کی بدولت وہ آل راؤنڈر رینکنگ میں چوتھے نمبر پر موجود ماریزان کیپ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ دوسری جانب جنوبی افریقہ کی کلوٹراؤن اور سنی لوس بھی آل راؤنڈر رینکنگ میں بالترتیب ۱۲ / ویں اور ۱۵ / ویں پوزیشن پر آگئی ہیں۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ یہ تازہ ترین رینکنگ خواتین کی کرکٹ میں بڑھتی ہوئی مسابقت کی عکاسی کرتی ہے۔

# شاہ رخ خان ''جیلر ۲'' سے علاحدہ؟ کیمیو پر افواہیں دم توڑ گئیں

## نئی رپورٹس کے مطابق انہوں نے اس پروجیکٹ سے الگ ہونے کا فیصلہ کرلیا ہے

شاہ رخ خان کے ''جیلر ۲'' میں کیمیو کی خبروں کے برعکس، نئی رپورٹس کے مطابق انہوں نے اس پروجیکٹ سے الگ ہونے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اداکار اس وقت اپنی فلم ''کنگ'' پر مکمل توجہ دینا چاہتے ہیں، جس میں ان کی بیٹی سہانا خان بھی ڈیبیو کر رہی ہیں۔ گزشتہ کئی مہینوں سے یہ خبریں گردش کر رہی تھیں کہ شاہ رخ خان، رجنی کانت کی آنے والی فلم ''جیلر ۲'' میں ایک خاص کیمیو کرنے والے ہیں۔ رپورٹس میں یہاں تک دعویٰ کیا گیا تھا کہ وہ موہن لال اور شیو راج کمار کے ساتھ ایک بڑے سیکوینس میں نظر آئیں گے، اور اس کے لیے پانچ دن کی شوٹنگ بھی مختص کی گئی تھی۔ تاہم، تازہ اطلاعات کے مطابق یہ تمام قیاس آرائیاں درست ثابت نہیں ہوئیں۔ ایک نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ شاہ رخ خان نے اس کیمیو سے الگ ہونے کا فیصلہ کیا ہے اور اس حوالے سے رجنی کانت کو ذاتی طور پر آگاہ بھی کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، اس فیصلے کی بنیادی وجہ ان کی آنے والی فلم ''کنگ'' ہے، جسے وہ اس وقت اپنی اولین ترجیح دے رہے ہیں۔ یہ پروجیکٹ ان کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اس میں ان کی بیٹی سہانا خان کی بڑی اسکرین پر لانچ متوقع ہے۔ اندرونی ذرائع کا کہنا ہے کہ اگرچہ ''جیلر ۲'' کے میکرز شاہ رخ کو مختصر مگر اثر انگیز کردار کے لیے سائن کرنا چاہتے تھے اور اداکار بھی ابتدائی طور پر اس خیال کے لیے کھلے تھے، لیکن ریلیز شیڈول اور پروجیکٹس کی ٹائمنگ کے باعث دونوں فریقوں نے باہمی رضامندی سے اس منصوبے کو ترک کر دیا۔ مزید بتایا گیا ہے کہ شاہ رخ خان نہیں چاہتے کہ ان کا نیا لک یا اسکرین اپیرنس ''کنگ'' سے پہلے کسی اور فلم میں سامنے آئے، تاکہ اس فلم کے لیے ایک خاص ایکسائٹمنٹ برقرار رکھی جا سکے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اداکار نے رجنی کانت کے ساتھ اپنی گفتگو میں مستقبل میں کسی بڑے پروجیکٹ میں ساتھ کام کرنے کی خواہش کا بھی اظہار کیا ہے، جس سے مداحوں کو آنے والے وقت میں ایک ممکنہ بڑے کولیبوریشن کی امید ضرور ملتی ہے۔ ادھر ''جیلر ۲'' کے میکرز اب اس خاص کیمیو کے لیے کسی اور بڑے سپر اسٹار کو شامل کرنے پر غور کر رہے ہیں، تاکہ فلم کے اس اہم سیکوینس کو اسی سطح کا اثر دیا جا سکے جس کی ابتدا میں منصوبہ بندی کی گئی تھی۔

# بالی ووڈ اداکارہ پرینیتی چوپڑہ نے راگھو چڈھا کی حمایت کی

**پرینیتی چوپڑہ نے جمعرات کو اپنے شوہر، عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رکن پارلیمنٹ راگھو چڈھا کی جانب سے شیئر کی گئی ایک ویڈیو دوبارہ شیئر کی**

اداکارہ پرینیتی چوپڑہ نے جمعرات کو اپنے شوہر، عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رکن پارلیمنٹ راگھو چڈھا کی جانب سے شیئر کی گئی ایک ویڈیو دوبارہ شیئر کی، جس میں انہوں نے اب تک پارلیمنٹ میں اٹھائے گئے کئی اہم مسائل پر روشنی ڈالی۔ یہ پوسٹ اس کے چند گھنٹوں بعد سامنے آئی جب اے اے پی نے انہیں پارلیمنٹ کے ایوانِ بالا میں پارٹی کے ڈپٹی لیڈر کے عہدے سے ہٹا دیا اور اس تبدیلی سے پارلیمنٹ سکریٹریٹ کو آگاہ کر دیا۔ ویڈیو میں، راگھو نے مختلف مسائل پر بات چیت کی، جن میں متوسط طبقے پر ٹیکس کا بوجھ، پدری رخصت (پیٹرنیٹی لیو)، بینکوں میں کم از کم بیلنس پر جرمانے، خوراک میں ملاوٹ، آنے والی کالز کے چارجز، ریچارج فراڈ، ایئرلائنز کے اضافی سامان کی فیس، امتحانی پرچوں کے لیک ہونا، فضائی آلودگی، ہیلتھ انشورنس پر جی ایس ٹی، گیگ ورکرز کا استحصال، انشورنس کلیمز میں تاخیر، ٹول پلازہ پر مبینہ بے ضابطگیاں اور ڈیٹا پرائیویسی کی خلاف ورزیاں شامل تھیں۔ پرینیتی نے اپنی حمایت ظاہر کرنے کے لیے یہ ویڈیو اپنے انسٹاگرام اسٹوری پر دوبارہ شیئر کیا، تاہم بعد میں اسے ڈیلیٹ کر دیا۔ حال ہی میں، جب راگھو نے پارلیمنٹ میں پدری رخصت کے معاملے پر بات کی، تو اداکارہ نے ویڈیو شیئر کرتے ہوئے ایک نوٹ بھی لکھا ''میرے پیارے شوہر، آج آپ نے صرف ایک رکن پارلیمنٹ کے طور پر نہیں بلکہ ایک باپ کے طور پر بات کی، جسے میں ہر روز دیکھتی ہوں۔ ہم نے اس موضوع پر کئی بار بات کی ہے کہ ہمارے بچے کو دونوں والدین کی موجودگی کی ضرورت ہے جتنا ممکن ہو۔ آج جب آپ نے بات کی تو یہ صرف پالیسی نہیں تھی، بلکہ اس انداز سے جڑی تھی جس طرح آپ ہمارے بچے کی پرورش کرتے ہیں، جس طرح آپ بغیر کہے ذمہ داری نبھاتے ہیں، اور جس طرح آپ سمجھتے ہیں کہ والدین بننا مشترکہ ذمہ داری ہے، نہ کہ تقسیم شدہ۔'' جمعرات کو عہدے سے ہٹائے جانے کے بعد، راگھو نے ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر ایک ویڈیو شیئر کیا، جس کے کیپشن میں لکھا کہ ''خاموش کیا گیا، شکست نہیں ہوئی۔'' پرینیتی اور راگھو، جنہوں نے ستمبر ۲۰۲۳ء میں راجستھان میں شادی کی، نے ۱۹ / اکتوبر ۲۰۲۵ء کو اپنے پہلے بچے، بیٹے نیر کا استقبال کیا۔ کام کے محاذ پر، پرینیتی جلد ہی نیٹ فلکس کی آنے والی تھرلر سیریز کے ذریعے اپنا ویب ڈیبیو کرنے والی ہیں، جس کا نام ابھی طے نہیں ہوا۔

## ثاقب سلیم کبھی کوہلی کے ساتھ کھیلا کرکٹ، آج بن گئے فلم اداکار

ثاقب نے اپنی محنت اور ٹیلنٹ کی بدولت فلم انڈسٹری میں خاص مقام حاصل کیا ہے۔ بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ اداکاری میں آنے سے پہلے ثاقب کا پہلا عشق کرکٹ تھا اور وہ ایک اچھے کھلاڑی بھی رہ چکے ہیں۔ کرکٹ سے لے کر ماڈلنگ اور پھر فلموں تک ان کا سفر نہایت متاثر کن رہا ہے۔ بالی ووڈ میں آج کئی ایسے فنکار موجود ہیں جنہوں نے اپنی محنت کے دم پر پہچان بنائی ہے۔ انہی میں ایک نام ثاقب سلیم کا بھی ہے۔ ثاقب نے اپنی محنت اور ٹیلنٹ کی بدولت فلم انڈسٹری میں خاص مقام حاصل کیا ہے۔ بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ اداکاری میں آنے سے پہلے ثاقب کا پہلا عشق کرکٹ تھا اور وہ ایک اچھے کھلاڑی بھی رہ چکے ہیں۔ یہاں تک کہ انہوں نے بھارت کے اسٹار کرکٹر وراٹ کوہلی کے ساتھ بھی کرکٹ کھیلی ہے۔ کرکٹ سے لے کر ماڈلنگ اور پھر فلموں تک ان کا سفر نہایت متاثر کن رہا ہے۔ ثاقب سلیم کی پیدائش 8 اپریل 1988 کو دہلی میں ہوئی۔ ان کے والد سلیم قریشی معروف ریسٹورنٹ بزنس مین ہیں، جبکہ ان کی بہن ہما قریشی بالی ووڈ کی مشہور اداکارہ ہیں۔ بچپن سے ہی ثاقب کا رجحان کھیلوں کی طرف تھا، خاص طور پر کرکٹ کی جانب۔ وہ اسکول اور کالج کے دنوں میں کرکٹ کھیلتے رہے اور اسٹیٹ لیول تک پہنچے۔ اسی دوران انہیں وراٹ کوہلی کے ساتھ کھیلنے کا موقع بھی ملا، جو آج بھارتی کرکٹ کا بڑا نام ہیں۔ ثاقب کی زندگی صرف کرکٹ تک محدود نہیں رہی۔ انہوں نے کچھ عرصہ اپنے والد کے کاروبار میں بھی ہاتھ بٹایا، لیکن وہاں ان کا دل نہیں لگا۔ اس کے بعد انہوں نے ماڈلنگ کی دنیا میں قدم رکھا اور کئی بڑے برانڈز کے لیے کام کیا۔ آہستہ آہستہ ان کا رجحان اداکاری کی طرف بڑھا اور وہ ممبئی منتقل ہوگئے۔ یہاں انہوں نے کئی اشتہارات میں کام کیا اور فلموں کے آڈیشن دینے شروع کیے۔ سال 2011 میں ثاقب سلیم کو فلم مجھ سے فرینڈشپ کروگے سے پہلا بڑا موقع ملا۔ اس فلم میں ان کی اداکاری کو ناظرین نے کافی پسند کیا اور انہیں ایک نئے چہرے کے طور پر پہچان ملی۔ اس کے بعد انہوں نے میرے ڈیڈ کی ماروتی، بامبے ٹاکیز اور ہوا ہوائی جیسی فلموں میں کام کیا۔ ان فلموں نے ان کے کیریئر کو نئی بلندی دی اور انہوں نے آہستہ آہستہ انڈسٹری میں اپنی جگہ بنالی۔ ثاقب سلیم کو اصل پہچان اس وقت ملی جب انہوں نے فلم 83 میں کرکٹر موہندر امرناتھ کا کردار ادا کیا۔ اس فلم میں ان کی اداکاری کو کافی سراہا گیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے ریس 3 جیسی بڑی فلموں میں بھی کام کیا، جس سے ان کی مقبولیت میں مزید اضافہ ہوا۔ فلموں کے ساتھ ساتھ ثاقب نے کئی ویب سیریز میں بھی کام کیا۔ اگر ان کے کیریئر کی خاص بات کی جائے تو یہ ہے کہ انہوں نے ہر طرح کے کردار نبھانے کی کوشش کی ہے۔ چاہے وہ رومانوی کردار ہو، کامیڈی ہو یا سنجیدہ رول، ثاقب نے ہر جگہ خود کو ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔

# سلمان خان کی حمایت پر راج پال یادو کا شکریہ، تنازع پر وضاحت

**راج پال یادو نے سلمان خان کی جانب سے عوامی حمایت پر اس وقت اظہارِ تشکر کیا، جب ایک ایوارڈ شو میں ان پر کیے گئے مذاق نے تنازع کھڑا کر دیا۔**

راج پال یادو نے سلمان خان کی جانب سے عوامی حمایت پر اس وقت اظہارِ تشکر کیا، جب ایک ایوارڈ شو میں ان پر کیے گئے مذاق نے تنازع کھڑا کر دیا۔ یادو نے نہ صرف سلمان کا شکریہ ادا کیا بلکہ سوربھ دویدی کا دفاع کرتے ہوئے مداحوں سے تحمل کی اپیل بھی کی۔ حال ہی میں ممبئی میں ہونے والے ایک ایوارڈ شو کے دوران پیش آنے والے تنازع نے بالی ووڈ میں بحث چھیڑ دی، جہاں راج پال یادو کے ایک پرانے مالیاتی کیس پر کیا گیا مذاق سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا۔ اس معاملے پر سلمان خان نے فوری ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے اداکار کا دفاع کیا، جس کے بعد یادو نے ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اپنے پیغام میں راج پال نے سلمان کو ''بڑے بھائی'' قرار دیتے ہوئے لکھا کہ انہوں نے ہمیشہ ان کی رہنمائی کی ہے اور ان کے ۳۰ / سالہ کریئر کی قدر کی ہے۔ انہوں نے محبت اور احترام کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ حمایت ان کے لیے بہت معنی رکھتی ہے۔ دوسری جانب، سلمان خان نے سوشل میڈیا پر واضح کیا کہ راج پال یادو کی شناخت کسی ایک تنازعے سے نہیں بلکہ ان کے طویل اور کامیاب کریئر سے ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یادو ایک باصلاحیت اداکار ہیں جنہوں نے تین دہائیوں سے انڈسٹری کو متاثر کیا ہے اور انہیں مستقبل میں بھی کام اور عزت ملتی رہے گی۔ یہ تنازع اس وقت شروع ہوا جب ایک ایوارڈ شو میں، جس کی میزبانی ذاکر خان کر رہے تھے، شریک میزبان سوربھ دویدی نے راج پال یادو کے چیک باؤنس کیس پر طنزیہ تبصرہ کیا۔ اگرچہ یادو خود اس پر مسکرا دیے، لیکن ویڈیو وائرل ہونے کے بعد سوشل میڈیا پر شدید ردِعمل سامنے آیا اور کئی صارفین نے اس تبصرے کو غیر حساس قرار دیا۔ تاہم، صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لیے راج پال نے خود ایک ویڈیو جاری کیا، جس میں انہوں نے واضح کیا کہ یہ سیگمنٹ پہلے سے طے شدہ تھا اور اس میں کوئی بدنیتی شامل نہیں تھی۔ انہوں نے سوربھ کو اپنا ''چھوٹا بھائی'' قرار دیتے ہوئے مداحوں سے اپیل کی کہ وہ کسی کو ٹرول نہ کریں۔ یادو نے مزید کہا کہ اس شو کے دوران انہیں بھرپور عزت دی گئی اور حاضرین نے ان کے لیے کھڑے ہو کر تالیاں بھی بجائیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کے لیے احترام برقرار ہے۔ یہ واقعہ ایک بار پھر اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ سوشل میڈیا کے دور میں چھوٹے واقعات بھی بڑی بحث کا سبب بن سکتے ہیں، تاہم فنکاروں کے باہمی احترام اور وضاحت سے ایسے تنازعات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ بالی وڈ کے مزاحیہ اداکار راج پال یادو نے حال ہی میں ایک ایوارڈ شو کے دوران پیش آنے والے واقعے کے بعد سلمان خان کی جانب سے ملنے والی عوامی حمایت پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے اور تنازع پر وضاحت پیش کی ہے۔ اپریل 2026 میں منعقدہ ایک ایوارڈ فنکشن (Chetak Screen Awards) کے دوران، تقریب کے میزبان سوربھ دویدی نے راج پال یادو کے پرانے چیک باؤنس کیس اور مالی قانونی چارہ جوئی کا مذاق اڑاتے ہوئے ایک جملہ کہا تھا۔ میزبان نے ڈالر کے اتار چڑھاؤ کا ذکر کرتے ہوئے طنزیہ طور پر کہا کہ راج پال کو وہی رقم واپس کرنی ہوگی جو انہوں نے ادھار لی تھی۔ اس تبصرے کو سوشل میڈیا پر غیر حساس قرار دیا گیا اور اسے راج پال یادو کی تذلیل سمجھا گیا۔